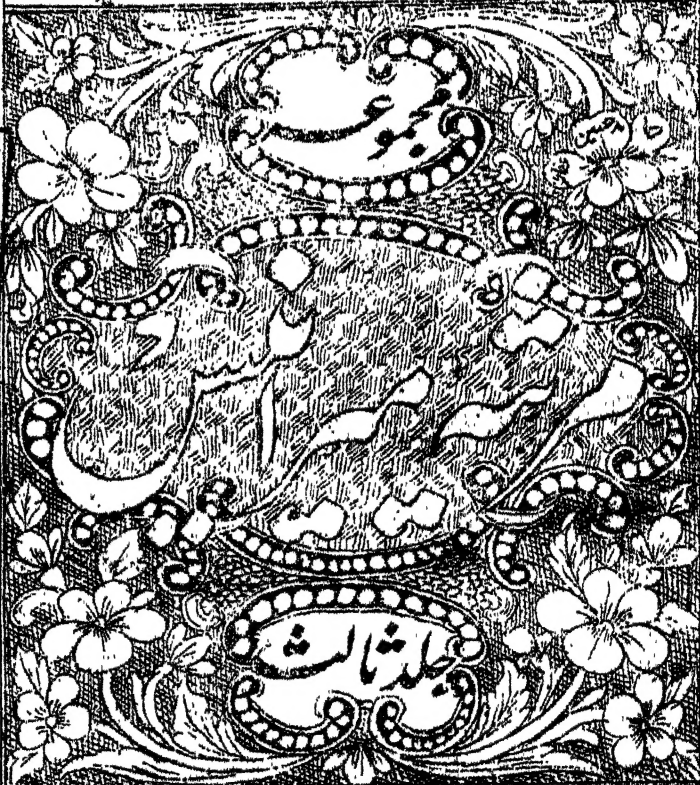


- ۲ حب منزل مقدمہ امام زفر اثر ۱۲۱ حب نوجوان پر نشہ دینے سے جدا ہوا
- ۱۵ مفتیم کو ہوا بند جو پانے پر نشہ دینے پر ۱۲۳ حب فرح مذاقت پر ۵۰ خدا تر
- ۲۹ پیار اور جو بہشت آفت کی سحر نے ۱۵۵ حب اسرار پر ۵۰ نشہ نامہ و عام پر
- ۴۲ کیا بہتر مذاحب نو قیر پر زہرا ۱۵۳ حب یارب کر کا باغ متن خرات بند
- ۵۷ علف و اعدائے زینب کے پر آئے پر ۱۹۱ موند خانہ زہرا پر سب پر اثر
- ۶۷ دشت جنگاہ میر زینب کے جو بیاہر کر ۱۹۴ حب رو چھے حضرت علی کریم سے بہر کو
- ۷۲ علف آمد حاسر گار فوج ستم سبز ۲۰۹ حب خیمہ میر رحمت کوٹہ جو در اثر
- ۵۵ دولت کو دیا سبز بہر سے بہر بہر ۲۱۴ حب کشہ پر سیا عالم شہا کر پر
- ۷۵ امر مرنوم نے کے لئے جاتے ہیں بہر ۲۲۵ روح نخر شہا کر بہر شہید پر
- ۱۱۱ مرنوم نے لاشعلی منبر جانام

بیرون سنای کمال و بیرون سنای کمال

در یقه اشک نیزی می بینم مال ستمات جزاواران ایملای هر حق اسع



جلد شالست

از کلام نیت خضام سطر مشرق گویان نام می و اگر ان گرای میر سطر حرم تخلص از پس لایموی

سلطان می پیشی نو کشتی بر طبع بین مقبول بر کمال



بسم الله الرحمن الرحيم

۴۵ وہ زخمی ہو کر سر زریں بستان ارم شدت زلفانی دہ زخمی ہو کر سر زریں بستان ارم شدت زلفانی	۴۴ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ	۴۳ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ
رنگ آماں ہا خورشید کو زرد نگلی چمک پر سوار کو پہاڑ کو نگلی ہی چوٹی تھی فلک پر	نقش قدم پاک ہے سرتاج ہمارا ہے چرخ چہ دم پر وہ داغ آج ہمارا	پہلو سے زمین بس گئی میدان تھکی آؤ نگلی صحرا سے ہوا باغ ارم کی
۴۲ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ	۴۱ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ	۴۰ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ نہاں تو بین کو تو شاد جنت پہ جاہ
دو دن تو ہمیں پیاس کی تکلیف ہو گا پہرہ وہ زمین جس پہ تر خون ہو گا	جہاں کہ یہ ادب پاؤں سے عرش نشین سبز زلفیہ کیا فرشتہ زمر و کا زمین	عکس ہے شیشی کی نمود و رنگ تھی دور باکی ہر اک کہ زمین بجلی کی چمک تھی

<p>۴۰</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>۴۱</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>۴۲</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>رہبر شہزادان شہزادان شہزادان سرن سرن سرن سرن سرن سرن</p>	<p>آرام ہمارا او نہیں منظور نہیں ہے خیمہ وہ اوٹا دیوین تو کیر و دھنیں</p>	<p>ناگہ نشان ظلم کے برائے نظر آئے خیمہ اہی اہلکشاہکار اعدا نظر آئے</p>
<p>۴۳</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>۴۴</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>۴۵</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>لہر تارول بالکی مضبوط ہو مولا شیر و فاقہ و انہری مرغوب ہے مولا</p>	<p>یہ مجرم و خطا قائل باولا و علی ہیں فوجین مرا سر لینے کو شہر و شہزاد ہیں</p>	<p>گھوڑوں سوز زمین بان کی ہوگی کوئی دم دولاکہ سواروں کی جاکہ جاسیہ ہاکو</p>
<p>۴۶</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>۴۷</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>۴۸</p> <p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ میرزا شہنشاہ شہزادہ شہزادہ</p>

[illegible]

۴۴
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

۴۵
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

۴۶
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے

تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے

تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے

۴۷
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

۴۸
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

۴۹
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے

تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے

تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے

۵۰
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

۵۱
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

۵۲
 تہا شور کہ ناموس ہم میر کل آئے
 بدہ قمر اک برج سے باہر کل آئے
 چوین شہر کیسے کہ جو قیوم نہ کی گاہیں
 پیر و زور و اور و پیر و زور و پیر و زور

جلاد و نکاح شہر سے امام ازلی ہر
 سب ملک و چارواں حسین بن علی ہر

کوتہ تہا کر ظلم ولی ابن ولی ہر
 ہو خاص بنی علی حسین بن علی ہر

بولو نہیں اب علم و حکم ہر میرا
 حضرت و صدا و علی کہ کلاما ہر میرا

<p>غزل نہیں صد اویں جو ادا مہر دہے میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>	<p>غزل جو کہ جس کو با کالو سے پہنچا دیا میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>	<p>غزل نہیں صد اویں جو ادا مہر دہے میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>
<p>مختل میں سیکھنے کو یہ سان نظر آیا نہتر چہرہ سرور و پیشان نظر آیا</p>	<p>یہ چٹک لگا کوئے خوشنوار سے کاٹا آئی یہ صدا شہر سمار سے کاٹا</p>	<p>خجستہ شاہ مدینہ کو بچا نا ظلم کو کھانا جو سنہ سکاٹہ کو بچا نا</p>
<p>غزل میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>	<p>غزل جو کہ جس کو با کالو سے پہنچا دیا میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>	<p>غزل نہیں صد اویں جو ادا مہر دہے میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>
<p>میں لکھی ہوئی سہر کے گے یا با یہ ہے ابھی لکھو کے گلام کو با</p>	<p>تو دوس سو لکھو کو نہیں مین کی بی یہ ہجر کردن جلد گذر جائیں کی بی</p>	<p>سیری ہوئی اسپر ہی بہر فرج شقی کو پامال کیا لاس حسین ابن علی کو</p>
<p>غزل میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>	<p>غزل جو کہ جس کو با کالو سے پہنچا دیا میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>	<p>غزل نہیں صد اویں جو ادا مہر دہے میں نے نہایت لیا و نہر شاہ بہار دہے ایک کو گلی خنجر سے پہنچا دیا میں نے کوہِ دہان سے لے کر لکھنؤ دہے</p>

۴۰
تغییر میں ہوتی ہے جو کہ ہر لمحہ
بہ خفا خفا ہوتا ہے اور نہ کبھی
چلا کر کہہ دیتا ہے کہ میں
کیا سوچتا ہوں کہ میرا کیا حال ہے

۴۱
میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے

۴۲
میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے

۴۳
ہر سب پر حیاں آپاں مدام و جہان میں
پانی نہیں مدام صبح و شام شہدایں ہیں

۴۴
پانی پلو کا تو بہنے کی نہیں مین
ابلی جو بخش آیا تو بہنے کی نہیں مین

۴۵
باہر کو سہارے درگاہ لہریں مدام
چھاتی نڈا آئندہ کو چھپا لہریں مدام

۴۶
ساز و ساز کائنات انہما کی
پانی پلو کا تو بہنے کی نہیں مین

۴۷
پانی پلو کا تو بہنے کی نہیں مین
ابلی جو بخش آیا تو بہنے کی نہیں مین

۴۸
پانی پلو کا تو بہنے کی نہیں مین
ابلی جو بخش آیا تو بہنے کی نہیں مین

۴۹
پانی تو بہتا ہے اشک بہا دیتا ہے حضرت
شیر مار سہاک جہاں لیتا ہے حضرت

۵۰
مغرب کو ڈھونڈ کر آکر تو پشیم
دعا تو اور است کی دعا کر تو پشیم

۵۱
بھلائی نہیں مین مین پر نہایت
بھلائی نہیں مین مین پر نہایت

۵۲
میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے

۵۳
میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے

۵۴
میں نے اپنے دل میں سوچا ہے
کہ میں نے اپنے دل میں سوچا ہے

۵۵
اب پیاس کی گرمی کو چھوٹا نہیں ہے
یہی ہی سہل کہ جہاں آب نہیں ہے

۵۶
جنگ کا سامان تو ہے ہر لمحہ
لٹکانے کا ہی خوف ہے ہر لمحہ

۵۷
رہنما نہیں اور ہر مشکل میں ہر لمحہ
جانی نہیں اور ہر دماغ ہر لمحہ

<p>۴۱ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>	<p>۴۲ موت بابت تیرا دل کھل گیا تیرے چہرے پر تیرے ہونے کا غم تیرے چہرے پر تیرے ہونے کا غم تیرے چہرے پر تیرے ہونے کا غم تیرے چہرے پر تیرے ہونے کا غم</p>	<p>۴۳ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>
<p>اوس فوج کا پیاسا کوئی یان کو نہ پاؤ یہاں پہلے وہ ہر جگہ کوئی جا رہا ہے</p>	<p>فرمایا کہ میں تو یہی کہتا ہوں بن پانی سلیمانہ تو کیا میری</p>	<p>دھوڑی ہر حال کو کہ ہزاروں سے اتر گیا یہ نہر ہے کیا الگ میں ہم کو دیرین کو</p>
<p>۴۴ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>	<p>۴۵ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>	<p>۴۶ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>
<p>امادہ رہو جنگ خدا جا بیگم ہو گر آن پیرن نہ رہ پیاسی تو غضب ہو</p>	<p>دن بہر توں اب بھی جو پانی تیرے فرمایا سطر ح سے محضو تیرے</p>	<p>جرات ہر تمہیں ارش شہنشاہ جغتو کیونکہ نہ مگر سبقت جنگ اپنی طرف سے</p>
<p>۴۷ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>	<p>۴۸ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>	<p>۴۹ چشمی کی آنکھوں سے صد و بیست تیرے ہوا ہاں بے گناہ کی سوز و گداز نہیں تیرے ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم نہیں تیرے نہ ہونے کا غم</p>
<p>حرمت میں یہ خمیر ہی نہیں کہ ہر کوئی سودا ہر صدف ہو کہ ہر طرف حرم ہی</p>	<p>نکواردہ کو چکا کو چو شکر پوگر سینگ ہر جائیں تو ہر جائیں ہر خالی نہ ہر</p>	<p>بہیمچا تہا یہ بیتاب امام دو جہان ہو میں سوئے مظلوم کی آنکھوں سے روان ہو</p>

<p>۳۳ جانب و نواح و سواحل و جزائر سب در دست تو است ای خداوند نیکی و نیکوئی و نیکوئی و نیکوئی پس تو را چه حاجت از این دنیا</p>	<p>۳۴ ای تو که کیا کیا کنی ای تو که کیا کیا کنی ای تو که کیا کیا کنی ای تو که کیا کیا کنی</p>	<p>۳۵ ای تو که کیا کیا کنی ای تو که کیا کیا کنی ای تو که کیا کیا کنی ای تو که کیا کیا کنی</p>
<p>تو را که ثابت یہ ہوا لشکر کبریا پر خورشید فلک و آتش آریا ہے زمین پر</p>	<p>ای تو کہ سے باز آجوشا ہر بی بی کا ہر کوئی ہو کر نواست جی کا</p>	<p>پانی کے لیے نہر پر سر دیو پیکر ہم بھی میدان و غلا شو شوہر دیو پیکر ہم بھی</p>
<p>۳۶ ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی</p>	<p>۳۷ ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی</p>	<p>۳۸ ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی</p>
<p>تو را که شوق کل کا مین و پر شیر کو پانی نہیں ملنے کا محارکے پر کو</p>	<p>جسکو مین ملتا او سر لا دیو مین پانی پیا ہونو کا فر کو پلا دیو مین پانی</p>	<p>رو را که شوق و کما و پتا ہون ار کو اک محو مین و دیا سے بہکا دیا ہون</p>
<p>۳۹ ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی</p>	<p>۴۰ ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی</p>	<p>۴۱ ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی ای تو کہ کیا کیا کنی</p>
<p>پیارا نہیں پانی ہمیں نواور کسی سے کرسہ تہ عداوت ہر حسین ابن علی سے</p>	<p>ہر شخص کو عزت ہی اسی گھر ملی ہو ایمان کی دولت ہی اسی گھر ملی ہو</p>	<p>جس غول میں جا پڑا نہ تواریکی شہین شیر یا سرائی کو یہ غل ہوتا تھا سب میں</p>

<p>۴۳۳ از خرم و نشاط ایوبان حلاوت فوج خرم زمین او در هر روز گویو زینبانه بیرون گویو زینبانه بیرون</p>	<p>۴۳۴ جیب سبب آید تا بگویم جیب سبب آید تا بگویم جیب سبب آید تا بگویم جیب سبب آید تا بگویم</p>	<p>۴۳۵ جان چنگش می بیند بیان جان چنگش می بیند بیان جان چنگش می بیند بیان جان چنگش می بیند بیان</p>
<p>او در روز و در روز و در روز بجای که بین بجای که بین</p>	<p>در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>علی و تارنا سید امین علی و تارنا سید امین</p>
<p>۴۳۶ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۳۷ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۳۸ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>
<p>۴۳۹ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۴۰ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۴۱ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>
<p>۴۴۲ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۴۳ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۴۴ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>
<p>۴۴۵ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۴۶ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>	<p>۴۴۷ در میان کین و کین در میان کین و کین</p>

۴۳۶
 کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 قفسه
 تاریخ
 شماره قفسه
 شماره کتاب

وہا کے گا تو عمر جا ایسا شیر
بھڑکا جو عباس تو مر جا ایسا شیر

الشیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ سے
جلد اول کی کتب، جہاں ویرادر کی کتاب سے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

دعای نوجوان یا تمیز شکر است اہل جہان کو
لایا یہ بخدا پیر کی عبادت چچا کو

[illegible]

استویش ہے فرزندِ سولہ سالہ

Handwritten signature/initials in Urdu script.

روزه پشناو چو کج و لا
نقش و پینه تو کجا دگر و لا

[illegible]

ایمان بھائی سوسہ بھائی کو جہاد ہو نامہ پڑھنا
ان پانچوں نے کیا جانے کیا ہو نامہ پڑھنا

۱۲۷
 دیوبند کے مکرم ائمہ کرام کے
 بلاشبہ جو بی بی خیر خواہ
 و ساری ساری خیر خواہ
 و ساری ساری خیر خواہ

مشکیں جو ہی سیراب ہیں تانید خلد
نغمی بھی زمین ہو گئی حضرت کی عمارت

مجلس شورای ملی
شماره ۱۰۰
تاریخ ۱۳۰۲

انجام کی اوس عاشق بار کیو خبر تھی
مشکو نہ کہی اور ہی ہاتھ نہ نظر نہ تھی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ہر خاک کسائی جہانی میں زمین کو
شکستہ زلی کھر میں یہ ستر زمین پر

[illegible]

<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>	<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>	<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>
<p>جب آنکہ ملا دین تو دلیر و نگو بہکا دین قبضہ پر کہ دین ہاتھ تو شیر و نگو بہکا دین</p>	<p>یہ وہ دین کہ دشمن کی برائی میں نہیں پڑ ایسے تو جوان ساری خدائی میں نہیں پڑ</p>	<p>روڈ کو نہاؤ رشتی نہ ہر شہر سہا سنے تھا وقت اجل زانوؤں پر شہر سہا سنے</p>
<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>	<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>	<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>
<p>کس شوق ہو قافا قدم چوم رہے تھے تلوار و نگو کا ندہ پویدہ چوم رہے تھے</p>	<p>کیا نہ رہا انصار شہر نشہ دہا نکا لشکر نہ رہا لاہور و لا کہہ جوان کا</p>	<p>سادات کو حملہ سے قیامت ہوئی تھی بس عصر تلک سب کی شہادت ہوئی تھی</p>
<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>	<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>	<p>منہ سے میتاں پہنچے ہو اور بہت تیزی دیندار خوش اطوار و غار و تازی کئی وقت تیری رستی و چاروی نہاؤند و اشک کن وصف و تازی</p>
<p>کس عزت و جہت تھا افسانہ نیا و نکی کوتاہن جو خاک شہناک تھی و نکی</p>	<p>جز قلم کسی جا انہیں جہاں نہیں دیکھا تلوار و نگو تھی کہیں دیکھو نہیں دیکھا</p>	<p>خیمہ کو حرم کو کہیں ملنے سے ہدایت کر روڈ تو بھی لاشہ لکیر سولہ کر</p>

۴۱
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۲
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۳
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

جیس کی سدر کوئے کوئے کوئے کوئے
نیز کوئے کوئے کوئے کوئے کوئے

روقی ہوں غم آغوش ہوں غم آغوش
لکھی تھی یہ خدمت مری تقدیر میں

ہاں او اگرچہ صلہ باقی ہے کسی کو
لاچار غم کرتا ہوں شہر علی کو

۴۴
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۵
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۶
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

اک ہاتھ کا لکھیہ کیا مصوم کو سر کا
اک ہاتھ کا سینہ پر مجروح ہر سر کا

ناراج محمد کا گلستان ہوا ہے
پہلا پہلا گلشن مرادیں ہوا ہے

الشدی بچپن سے مجھ پر کیا ہے
جنت کا ہی دوزخ کا ہی مختار کیا ہے

۴۷
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۸
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۹
وہاں سے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

اس طرح سے بدلاؤ کرو وہیں اصغر
وہاں ہی آرام کرو وہیں اصغر

تلوار و کھنجر ہیں ہمارے سہولت
کاٹو ہوں زنجیریں مری سر ہر زنجیر

لب عین کی طوطا کو جو ماریاں
طوطی جسے کہتے ہیں وہاں ماریاں

۱۹۱۱

۴۹
اوس محرمین عین دشت لادو کو لیدو
نہ خوف بہم نہ صراط او کو سیلے ہے

۴۸
بنا کہدین کی فوج کی کوس ملک تھی
آئینہ شمشیرین بجلی کی چمک تھی

۴۷
چمک چمک اوزانی تھی جو ہر وار میں تھی
چمک چمک اوزانی تھی جو ہر وار میں تھی

۴۶
کافر کا جگر سے دھن دھن خوشی مٹتی ہے
گر خور کر وہ نام علی کو تو بحق ہے

۴۵
اویں چار تو مت رو کیو شمشیر دو دم کو
اس تیر لگو بازو پہ صدمے کرو ہم کو

۴۴
اور جاؤ تو گری تھی کل جالی تھی سرد
سرتن کی سپر کا تھم سے اور روح بدستو

۴۳
جس عرش خدا ہوتا تھا تو تھا فلک
جس تک کو سحر خاک نزل جاؤ لگا

۴۲
سوار جوانی تھی تو سن جو جدا تھی
ہر ضرب میں اسوار کی سرن جو جدا تھی

۴۱
نہا شور کہ اعجاز ہے بہ حرب نہیں ہے
ہو قہر خدا کی درجہ نہان نہیں ہے

عالم
چو در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

چو در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

خالق مودم را ز دنیا زایا
سجد کرد و زاری کرد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد

سر و زانو ز دنیا زایا
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

اس جنگ بین بهایک و بهایک
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

سر و زانو ز دنیا زایا
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

افراط جرات تو بهارنگ
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

عالم
تا که در بحر غم غرق شد
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

ماجر این عالم
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

خالق مودم را ز دنیا زایا
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

سر و زانو ز دنیا زایا
ناله کرد و زاری کرد
سوار کرد و زاری کرد
چو در بحر غم غرق شد

۴۱
 چرخِ شکر و شکرِ شکر
 چرخِ شکر و شکرِ شکر
 چرخِ شکر و شکرِ شکر
 چرخِ شکر و شکرِ شکر

۴۲
 صفتِ شکر و شکرِ شکر
 صفتِ شکر و شکرِ شکر
 صفتِ شکر و شکرِ شکر
 صفتِ شکر و شکرِ شکر

۴۳
 صفتِ شکر و شکرِ شکر
 صفتِ شکر و شکرِ شکر
 صفتِ شکر و شکرِ شکر
 صفتِ شکر و شکرِ شکر

تاجان جو رخ نیر افلاک ہوا تھا
 نور و شہر افشان ورق خاک ہوا تھا

طافِ نری شمعِ مین سوز جگری کی
 پر والو تیر نصرت کی چرخِ سحر کی

باغی بہرہ جگر کین لیکھا چلا ہین
 کس جہانک وہ محل چہ پورہ پیل ہین

۴۴
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر

۴۵
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر

۴۶
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر

پہلے ہوا اٹا نور سحر ارض و سما ہین
 مسرور ہوتی سب خلق خدا یا خدا ہین

تالک جو تہنا مین صدا تھی تو جی تھی
 وہ نو بہت قتل پس شہیر خدا تھی

حوالات زمان باند ہو رہی تھی
 قتل شہ ظلم و پستی تھی

۴۷
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر

۴۸
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر

۴۹
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر
 شکر و شکرِ شکر

ارزہ جو من خسروا وین مگر تہ
 سو مہر نامت پرنوال آئین کا در شا

اولہ پرنور تو مکان خالی پیر تہ
 چو پیا و پیرا گاہ سو مہر پیر تہ

لکھا ہو کہ کثرت یہ ہوئی اہل جہانکی
 جو چوب گئی نظر و تہ زمین و جہانکی

۵۹
 ایسے شمع سے یاد رہا
 فان ایک شمع شاد تو رہی
 کیجیے شمع سے یاد رہا
 کیجیے شمع سے یاد رہا

۶۰
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 وہ گلشنِ خورشید جو کونکر دوری
 وہ گلشنِ خورشید جو کونکر دوری
 وہ گلشنِ خورشید جو کونکر دوری

۶۱
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی

نورِ ہدین سلطان و ابابورس کے برابر
 اور نورِ مینا تو مالکِ اشتر کے برابر

زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 حیدر میں وہ جو ماتھے کیچہ دوری

عادم کہی ہو تو نہیں اس میں صفا
 کیا ایک سر و آئینہ میں نور خدا کو

۶۲
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا

۶۳
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری

۶۴
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی

صبا پر نہیں کہی تو خاصانِ خدا
 معصوم کو معصوم ہی لاضی بر نہا

و کمالِ آدمِ حرب ہر شمعِ خدا کے
 جو ہر تو ہر اک شمعِ خدا کے

یوں ہر تو ہر شکلِ رسولِ عربی کے
 جس طرح علی ہو تو ہر عہدِ نبی کے

۶۵
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا
 کیا تھا تو کس سے شمع سے یاد رہا

۶۶
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری
 زہرا میں وہ سر ہوا جو کونکر دوری

۶۷
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی
 چلی چلی چلی چلی چلی چلی

کیا ہم ہر گز بانیِ سنا کام رہیں
 گر نہ ہر گز شمعِ تلک نام رہیں

کو نہ ہی ہو گی سیوہ زینبا پر ہر گز
 محبوبِ خدا چاہے آمادہ شہر و تو

ہر نورِ ہر گز کھن سو سی ہر گز
 تھی نکاتِ خود و س بہر ہر گز

Handwritten signature and text, likely a name and title, written in Urdu script.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

سید محمد علی میرزا
تخلص و کلام
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم اجزائنا وارثاتنا
واوصيائنا واصحابنا
المحبين

پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے کہ جہاں
میرا دل ہے وہاں ہے میرا خدا

بلوچین تری سرکوب سر نہ روا ہو
تہ مخضر است محبوب خدا ہو

اب خاک میں کیا تو سزا اقبال علم کا
چھائی گی جو دنیا تو نہ یہ لال علم کا

۴۳۶
حضرت مولانا ابوالحسن علی بن علی دہلوی
رحمۃ اللہ علیہ
تالیف و تصنیف
مکتبہ دارالعلوم دیوبند

۴۲
 حضرت خواجه محمد باقر
 اور حضرت شیخ الاسلام
 اور حضرت شیخ الاسلام
 اور حضرت شیخ الاسلام

۴۴۲
 حضرت علی اکبر علیہ السلام
 در وقت بی بیماری
 در میان مردم
 در وقت بی بیماری
 در میان مردم

از سرِ سخن مرزا گردنِ پهلے کا
ناخنِ بد و بدلی نہ وہ وقتِ سطلے کا

عزیزان سر زمین! مکتبہم ہی ہو

میدانمین پر حضرت کی بلا لیکو مرینے
ہم نذر انہیں کر دینے یہ سہ نذر کر رہے تھے

۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۹
 ۱۶۰۰
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۹
 ۱۶۱۰
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۹
 ۱۶۲۰
 ۱۶۲۱
 ۱۶۲۲
 ۱۶۲۳
 ۱۶۲۴
 ۱۶۲۵
 ۱۶۲۶
 ۱۶۲۷
 ۱۶۲۸
 ۱۶۲۹
 ۱۶۳۰
 ۱۶۳۱
 ۱۶۳۲
 ۱۶۳۳
 ۱۶۳۴
 ۱۶۳۵
 ۱۶۳۶
 ۱۶۳۷
 ۱۶۳۸
 ۱۶۳۹
 ۱۶۴۰
 ۱۶۴۱
 ۱۶۴۲
 ۱۶۴۳
 ۱۶۴۴
 ۱۶۴۵
 ۱۶۴۶
 ۱۶۴۷
 ۱۶۴۸
 ۱۶۴۹
 ۱۶۵۰
 ۱۶۵۱
 ۱۶۵۲
 ۱۶۵۳
 ۱۶۵۴
 ۱۶۵۵
 ۱۶۵۶
 ۱۶۵۷
 ۱۶۵۸

۱۲۳۴
 روزی که از راه کربلا رسید
 و در آن روز که از راه کربلا رسید
 و در آن روز که از راه کربلا رسید
 و در آن روز که از راه کربلا رسید

اوست که شاه فرزند خاندان شاه
 پسر پسر خاندان نیکو و دولت اولاد
 کی پسر پسر خاندان نیکو و دولت اولاد
 کی پسر پسر خاندان نیکو و دولت اولاد

پن ہمالی کی پہلو تو یہی مرضی خدا ہے
نیشہ تیرے چشمہ میں مرا دماغ لکھ

یا تو قدم شاه پیروش پیری تخی

ان پیاروں کو ہم آپ خمیہ یا انگریز

<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>
<p>مستور و مخور و کھلا و پنهان اب حسد کو مودا و سکو علمدار کونین</p>	<p>لی عرض کہ خادم یہ بہ الطاف و کرم ہر مولیٰ کی غلامی کا شرف کیا محبو کم ہر</p>	<p>مان لہی ہر اس بات کا نام چاہیے ملک مامون کی مصیبت کا نام چاہیے ملک</p>
<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>
<p>بابا کو مع و اسق سبب و دل میں اک نخل کہ بیو وین اور کباب و گل میں</p>	<p>لخت جگر حیدر طیار تو ہم سے اس منصب والا کو سزاوار تو ہم سے</p>	<p>تب و توبہ کی دعا میں محبوب شاہ کو رو خوش ہونی جو مامون کی رفاقت میں ہو</p>
<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>۴۴</p> <p>نہیں شکر نہیں کیا اور خواہ مخواہ پس بین و سبب استغفار و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>
<p>امید علمدار میں سبب و توبہ و توبہ عباس میں توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>احکام امی میں سبب و توبہ و توبہ پیشہ و توبہ و توبہ و توبہ و توبہ</p>	<p>خواہش جو کہ سبب و توبہ و توبہ کمدی کے کہ لشکر کا ہر اول میں گزرتا</p>

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

اس محمدی امیدین بیتاب ہیں کہ
 کس کو نہیں عرض مگر ایسا لب سہی

شہناز سہیل دور ہے دلہن تو ہیں یہ
 بی بیو نہیں کا وہ چہ غیب صاحب دین

اللہ راقبال وحشم فوج خدا کا
 غل غل غل غل غل غل غل غل

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

دل جای گمان ہے ہی اگر چہ نہان ہو
 لشکر کا ہر اول مرزا کا درجہ ان ہو

دو تو ہی دعا میں کہ وہ دنیا رہے
 وہ تیری برادر کا مارو گار ہو زینت

طہنت میں وفار حہ نہجاعت کا اثر تو
 گشتی میں بہتر تر مگر لاکھ پہ ورے

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

مرثیہ
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل
 شہناز سہیل سہیل سہیل
 دلکش گلزار سہیل سہیل

ہاں ایک طرح کشتہ اول ہی ہو گیا
 سب میر غم نہ ہو کہ ہر اول ہی ہو گیا

گروانا جو دامن قیاس و ردین
 کہو تو کی رکاب نوری روح امین

یہ میر و خطا ابن شہناز نجف ہو
 واللہ کہ حق سید پیہر کی رحمت ہو

۴۱۱
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

۴۱۲
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

۴۱۳
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

بیکس ہر سافر کو گرفتار بلا ہے
 سیر کو شاد و زمین بہدافان گیا ہے

ہاتھ کی صد لالی کہ فروس و زمین ہے
 دولا کہ زمین ہر ایک جوان صاحبین

زمہ امری مادر ہے بہادر کو چاہوں
 پیدل چلا آتی ہیں علیٰ حرک ہاؤن

۴۱۴
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

۴۱۵
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

۴۱۶
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

احسان کا عرصہ ہر کو احسان کرے گا
 اک سر جو سو پہنچے تو زبان کرے گا

رو کا امین ہاؤن سو پہنچے ہی خطا
 ان ہاؤن کو تو ملو اس کا ٹون تو بھاؤ

تو بیض کا دریا سہاؤں ہی ہاؤں
 میں تو تر و اس میں نہاؤں ہی ہاؤں

۴۱۷
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

۴۱۸
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

۴۱۹
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک و غمناک

ماہر کرب عمل جہین غل جلد
 جنت کا وہ رستہ تو جہنم کو رکھ جلد

عزت و مہمان و خروفا دار کو لاؤ
 سایہ میں علم کو مری عجز کو لاؤ

ایا جاننا ہذا آپ کہ صیبت میں ہر کو
 یہ لوگ محمد کو دواؤں سے شرب مگر

۴۱
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

۴۲
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

۴۳
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

دعویٰ ہو سجات کا جس کو وہ صفت ہو
 میں آیا ہوں لڑنے والی طرف سے

دولت میں ملنے کی جو منصفیت میں ملتا
 وہ دیکھو بہا کیسا جہنم میں پانی نہیں ملتا

میں فاطمہ کا دوست ہوں تو میں نہیں
 اب تو ہی بتا پاس ملک کسکو نہیں ہر

۴۴
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

۴۵
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

۴۶
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

اس امر سے باز اگر ہلاکت کا قرن ہو
 کچھ پاس ملک کا ہی نہیں ہو کہ نہیں ہو

بس رک بانی کو شہر راہ خطا ہو
 ساحر او کو کہتا ہو جو اعجاز نامہ ہے

فاسق کی منافق کی رفاقت نہیں جائز
 ایمانین پید کی ہی حمایت نہیں جائز

۴۷
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

۴۸
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

۴۹
 لکھنؤ کے شہر میں
 فیروز آباد کے شہر میں
 آداب جلال کے شہر میں
 خانواری کے شہر میں

کلمہ کا شہر نام و نشان ہی نہ رہیگا
 دنیا میں کوئی فاتح خوان ہی نہ رہیگا

بیدین کی ملک خوار کیا تھا پاس نہیں
 اور روئے کا شہر لائے وہ اس کو زمین

مکمل ہو کہ میں رہیں عالم میں جاہل ہوں
 سو بار جیون مر تو سو بار لڑا ہوں

مجموعہ ادب

جلد دوم
 ۴۴
 بیاورد و چون باین گنج
 منظره رسیدی ای گنج
 ملک منظره ای بسیار
 از ملک منظره ای بسیار
 از ملک منظره ای بسیار

آهن مین نهان سمانی جو خوشن مین نهان
سراسر سکا کھین خود کھین جسم کھین نهان

ضرب او سکی کسی سہنے کی فوج کو دل میں
اوتی ہو زہرہ شکوہ پشادام اہل میں

۴۹۲
 جب فاطمہ کی شہین ہو تو پھر
 کہیں نہ رہیں نہ رہیں نہ رہیں
 نہ رہیں نہ رہیں نہ رہیں نہ رہیں
 نہ رہیں نہ رہیں نہ رہیں نہ رہیں

۴۴
 نیکو خلقی و خالی شامگاه و
 رن نند و خالی شامگاه و
 گوشت و خالی شامگاه و
 راز و خالی شامگاه و

۴۱
 اوس که کین منج بنیدار کوریلان
 بر فرا کوروس صاحب بیست کرکایان
 شوماق منج خون جوش پشیمانی
 ز غنچه نظر دست برین صوفت کویان

کتاب میرا سب فاطمہؑ و گھر پر صدق
فرزند مرا اکبر و اصغر پر صدق

غل نہا کہ بچو جا بہنیں دل اس کی چاکے
تلو انہیں سجلیاں گرتی ہیں فلک سے

خونین جو بدن عرق سے پیدا کر دے
بہتر تو حبابوں کی طرح خود سروسے

۵۹۳
کتابخانه مجلس شورای اسلامی
تألیف: سید محمد باقر
تألیف: سید محمد باقر
تألیف: سید محمد باقر

۴۹۷
 شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب
 علیه السلام
 در بیان فضیلت خود و
 ائمه اطهار علیهم السلام

۴۹۹
 حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی کے ہاتھوں سے لکھا گیا ہے۔
 مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی کے ہاتھوں سے لکھا گیا ہے۔

اس صاعقہ کو سایہ سے علیحدہ کیا دے گی
آب و مٹھیں میں آتش کا اثر ہے

نیز کہ ملا فیض جو رسم سوتہ کم نہیں
اک ہاتھ میں اس بنا تہی نیز وہی

اوس شیر کو روئے نہ طاقت تھی سہمی کی
غل تہا کہ دوہائی جو چسپاں بن غل کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 در این کتاب
 از کتابخانه
 مجلس شورای
 اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

گوشتخون پر رحم کا دستور نہیں ہے
پیرانگی تباہی کے منظور نہیں ہے

حُسر کے لیے بیتاب انا ہر دو جہان تھو
آنسو شہ ظالم کی آنکھوں سے روان تھو

راحت سے ہو چکی تو راحت مجھ ہو گئی
ایسا ہوئی اس کو تو ادیت مجھ ہو گئی

است و چون فرزندم را شکستین جاری
از شکستین فرزندم را شکستین جاری
است و چون فرزندم را شکستین جاری
از شکستین فرزندم را شکستین جاری

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

حاتم
 محمد بن حنفیہ بن عبد اللہ بن علی بن علی
 محمد بن علی بن عبد اللہ بن علی بن علی
 محمد بن علی بن عبد اللہ بن علی بن علی

بِسْ پاچکے بزمِ سنرا اپنی جفا کی
رحماتا ہر است ہر وہ محبوب خدا کی

اور وہ کہ یہ فرما کر سننے والوں کو ہلا کر
اسو بہائی تحسین آیا ہے تو چشمہ تودا کر

محسن کو کبھی گود میں چلائی ہو نہ سہرا
سپرستی لاشعور سرورانی سے نہ سہرا

۱۰۰
 و غرض یہ ہے کہ حضرت سید بنی کو پکارا
 اس کے قریب ہو نہان تھارا
 کہ لو کہ کیا چاہتا ہو کہ وفادارا
 کہ لو کہ کیا چاہتا ہو کہ وفادارا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۷
وفاطیلمین شیخ حسن بن علی
ابن محمد بن علی بن حسین بن علی
بن ابی طالب علیه السلام

نہی جو ہوا دل تو تھک گیا زمین
یا شیخ خدا کے گرا روی نہ بین

اسنت کا ہر کتاب ملک شوز مار
لیز مجھ کو آؤ ہین علی خاں میری

اسی طرح سوئی خلیہ میں جاتی ہو آقا
کچھ نہیں کسی خادم کو چلی آئی ہو آقا

فہم

تیرے لعل کی گونج سن کر
میر کی ہر آنکھ سے
کھلے ہوئے ہیں
کھلے ہوئے ہیں
کھلے ہوئے ہیں

لعل

نہایت درخت چو چلی آئی کسے
شہر کے دار کی اینٹیاں
نہایت درخت چو چلی آئی کسے
شہر کے دار کی اینٹیاں
نہایت درخت چو چلی آئی کسے

لعل

خاک و خون قیامت کی صدائیں
برگیا ہوا جسم سے
پیارے سبب مجھ پر
پیارے سبب مجھ پر
پیارے سبب مجھ پر

خیر ہے کہ ہم کہتے ہیں مجروح ہر روز
پاؤں ملیطوف احمد مختار لکھنوی

یہ عجیب فدا ہو گیا شادی و فرح
سب ملک اس روئے عزیز و ملک طبر حسی

ابلاش تو اس کہ جدا ہو گئی زہرا
چاہیے میں تنگ ناکی طرح دور ہو گئی زہرا

لعل

تیرے لعل کی گونج سن کر
میر کی ہر آنکھ سے
کھلے ہوئے ہیں
کھلے ہوئے ہیں
کھلے ہوئے ہیں

لعل

نہایت درخت چو چلی آئی کسے
شہر کے دار کی اینٹیاں
نہایت درخت چو چلی آئی کسے
شہر کے دار کی اینٹیاں
نہایت درخت چو چلی آئی کسے

لعل

خاک و خون قیامت کی صدائیں
برگیا ہوا جسم سے
پیارے سبب مجھ پر
پیارے سبب مجھ پر
پیارے سبب مجھ پر

جلا لیا لاش اوسکی در خمیر پہ لا کر
اسے پیو روہو مری مہمان کو آ کر

جوا اسکی لیے نالہ و فریاد کرے گا
اللہ اوس پر حشر کو دن شاہ کرے گا

ناصر کہی کو شش میں یہ مجھ پر نہیں ہو
مولا جو شش نہ ہو تو پھر مجھ پر نہیں ہو

سلام

میر کی ہر آنکھ سے
کھلے ہوئے ہیں
کھلے ہوئے ہیں
کھلے ہوئے ہیں
کھلے ہوئے ہیں

سلام

نہایت درخت چو چلی آئی کسے
شہر کے دار کی اینٹیاں
نہایت درخت چو چلی آئی کسے
شہر کے دار کی اینٹیاں
نہایت درخت چو چلی آئی کسے

سلام

خاک و خون قیامت کی صدائیں
برگیا ہوا جسم سے
پیارے سبب مجھ پر
پیارے سبب مجھ پر
پیارے سبب مجھ پر

۱۰۰
 خاتون جهان مالک ملک
 ام حسن داور
 تاج قدوس کی خدمت

۴۲
ایں نو از احوال کی یہ سبکہ علم ہے
سجاد و قمر طاس پر یکتا بین عالم

[illegible]

میں نے جو چاہا وہ کر لیا تو تمہیں شاعر عرب ہی
 بیٹی ہر وقت کی وہ حسب ہی پسند ہر

توصیف تمام ہے ممکن نہ زبان
تحریر کا فزون ہو زیادہ ہو بیانی

وہ خوشنہن مومن کو چاہیے لیکن عجب سحر
نہ ہو جائیگی طرہ صراط اور سب سے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

بی بی بین وہ دووانو کہ شفیق دو جهان ہیں
اس طرح جو کسی بی بی کو کھانا ہیں

الطاف محمد بن حبيب باب كرمه
وروازہ گرامین اوسى لى لى كو شك چہ

گہر ہو گیا سپر نور تو حیران ہو کر کا فر
انٹی بسا وی وقت سلمان ہو گا کافر

۴۴
 اوصاف من خب غنی از انبیا و
 زهر کی خبر کی نبیان و نوپیان و
 سر کاین و صفت کاین و حال کاین
 و بیجا و بیجا و بیجا و بیجا

۴
کیا حضرت خاتون تنہا تھیں؟ کیا ان کے پاس
وہ زائد ہر شے تھی جو ان کو ہرگز نہ ملے
سکتی تھی؟ اس کے لیے ان کو ہر شے کا احاطہ

۴۹
افاق بین تر از افقین بر کوئی
ز وجہ اس دانش کی اوریت پیہر
خاکا شرف نور ضلالتی کاغذ
تر افقین صحرای کبری خالق

جسٹریٹ جی ایم ایچ
عاجزین اوسٹریٹ جی ایم ایچ

وہ دوسرا طاہر و توہا کینرہ ہر جائیس
کو شری و دعو کر کے کہ نام نہا ہے

انسانی کوئی زنجیر کا ٹھوکانو کا ہے
ہاں حضرت زینب کو جو کہ تو بجا ہو

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

مستار کیا حق و نوازی کوئی کی
عصمت حق و نوازی کوئی کی

اعلا و نوازی کوئی کی
سرنگو بہرین بعد حسین ابن علی کی

سولی ہون تقدیر اس جو پائی پوسلا کر
چکی ہی جو پوسی ستا تو کو دین اٹا کر

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

جو پاس ہوا صفت کیا لہ خدا میں
نہم کہ طرح ہو تو سے پیوند را میں

میتا تھا چمن فراعنہ و چمن سے
بولی نہیں باندہ ہو تو بازو جو دین کو

ہر کام پسالی طرح ہو تو سے
نہم کہ طرح ہو تو سے پیوند را میں

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

۴۴
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی
سازگار و صفت جو تو کی

دی رہتند جو ہو میں نظر کہ طرح ہے
ان پر ہی نصیحت ہو نہیں لکیر کو

اور میری پس مری دولت سے خوار
محبوب الہی کی امانت سے خوار

کری کار بیان جو درشتک ہوا تھا
دم لٹ کر مر یا رہے کیا رنگ ہوا تھا

۴۱
 ابرو زلال کاشن جو زلف
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۴۲
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۴۳
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۴۴
 هر چرخین اس بانی که کام آید
 جاریه جدید هر ساعتی جایز و نهیب

۴۵
 هم سر بهین که شرم دانی
 فرما که تو پیشتر که زمانه کی جگه

۴۶
 تسلیم که هکسان هر عبادت که بر ابر
 آفاق اطاعت ای هر طاعت که بر ابر

۴۷
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۴۸
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۴۹
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۵۰
 شفقت و نظر که در تنه بران بن
 ده اندیشه صدق می بر قربان بن

۵۱
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا
 هم سر بهین که شرم دانی

۵۲
 تسلیم که هکسان هر عبادت که بر ابر
 آفاق اطاعت ای هر طاعت که بر ابر

۵۳
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۵۴
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۵۵
 زلف زینت کبر از فرخنده بانی
 چشم چرخ بر منظر بیست چرخ
 تکلیف بی سحر و جادو
 صد موی مادر کی وصیت نه بدانا

۵۶
 شکر که تو سر مکریم اول کرنی
 کیون که با تو هر بار خجل کرنی

۵۷
 فرزندان و ملو مان باب که با تو
 ایسون بی که با تو سر خدا میارم

۵۸
 سینه کو سپر که بن تو ارا که
 هر چه تو و ده پوتا هر سپر دار که

۴۴

پیشانی منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

۴۵

درد تو منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

۴۶

پیشانی منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

سحر و دکان تو چرخ زمین کباب
رضت کوا و کوا و کوا و کوا

درد تو چرخ زمین کباب
هم چرخ زمین کوا و کوا و کوا

چی بهر کوا و کوا و کوا و کوا
پیشانی منو چرخ زمین کباب

۴۷

پیشانی منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

۴۸

درد تو منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

۴۹

پیشانی منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

و کوا و کوا و کوا و کوا
امان منو چرخ زمین کباب

مسواهی کوا و کوا و کوا و کوا
چرخ زمین کوا و کوا و کوا

افراط محبت کوا و کوا و کوا
ناخیز غلامو کوا و کوا و کوا

۵۰

پیشانی منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

۵۱

درد تو منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

۵۲

پیشانی منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا
چو چو خدای منو چرخ زمین کباب
کام تو منو کوا و منو کوا

رضت منو چرخ زمین کباب
سجی منو چرخ زمین کباب

هم دیر رضت کوا و کوا و کوا
نقصیر منو چرخ زمین کباب

چلانی به ماور کوا و کوا و کوا
بوز و دلاور کوا و کوا و کوا

۴۱
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۴۲
ان سے تو کچھ دیکھو تو پتہ چلے گا
دیکھو تو پتہ چلے گا
دیکھو تو پتہ چلے گا
دیکھو تو پتہ چلے گا

۴۳
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۴۴
لڑ رہا تھا جو کوئی دیکھ کر
نگہ تہ صاف ہو جاوے تو دیکھ کر
لڑ رہا تھا جو کوئی دیکھ کر
نگہ تہ صاف ہو جاوے تو دیکھ کر

۴۵
کیونکہ تہ زمین و آسمان
دور نہیں چھو گیا
کیونکہ تہ زمین و آسمان
دور نہیں چھو گیا

۴۶
لڑ رہا تھا جو کوئی دیکھ کر
نگہ تہ صاف ہو جاوے تو دیکھ کر
لڑ رہا تھا جو کوئی دیکھ کر
نگہ تہ صاف ہو جاوے تو دیکھ کر

۴۷
کیونکہ تہ زمین و آسمان
دور نہیں چھو گیا
کیونکہ تہ زمین و آسمان
دور نہیں چھو گیا

۴۸
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۴۹
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۵۰
غالب ہوا عرب انکا ہر ایک
جس صف پر گریوہ گری و دوسری صف
غالب ہوا عرب انکا ہر ایک
جس صف پر گریوہ گری و دوسری صف

۵۱
مردم ہن سید پویش یہ سلمان غزا ہر
انکو تو نظر آئے نہ مانا تو بھاسے
مردم ہن سید پویش یہ سلمان غزا ہر
انکو تو نظر آئے نہ مانا تو بھاسے

۵۲
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۵۳
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۵۴
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۵۵
چنگیز خان کو تو تاراج کر کے
شان اپنی سوار علی کی کھانچ کر آ کر
پڑا تو دلیرانہ ہاتھ سے
ایمان سے کوئی تباہ کر کے

۵۶
کیا تو نہیں کر دینا جو کچھ
دوسرا غفہ کر دینا جو کچھ

۵۷
کیا تو نہیں کر دینا جو کچھ
دوسرا غفہ کر دینا جو کچھ

۵۸
کیا تو نہیں کر دینا جو کچھ
دوسرا غفہ کر دینا جو کچھ

<p>۴۱۰ بہارِ شری سوارِ عین و جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی نثار و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>	<p>۴۱۱ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>	<p>۴۱۲ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>
<p>بجلی کی تڑپ فوجین و کدلاؤں کو ہر غول میں ہر کار کو ہر جان کو</p>	<p>کشتِ سپہ شام کی کمر کے پہر آیا کشتِ سپہ شام کی کمر کے پہر آیا</p>	<p>کیا صاحبِ شمشیر جدا ہوئی ہیں پاؤں ہوئے و شمشیر جدا ہوئی ہیں</p>
<p>۴۱۳ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>	<p>۴۱۴ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>	<p>۴۱۵ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>
<p>بہاگین کو کسی گوشہ میں جانا نہیں سوفار کو چاہیے سلاہ نہیں ملتا</p>	<p>سوامی کی عینِ شام کی کمر کے پہر آیا کشتِ سپہ شام کی کمر کے پہر آیا</p>	<p>سائیں سہم کو مری پاس آگئے دم لو پہر جانو مری سہم کو مری پاس آگئے دم لو</p>
<p>۴۱۶ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>	<p>۴۱۷ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>	<p>۴۱۸ جہانِ نئی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال جب غلغلہ ہوئے سبب کی جان و مال موتِ نئی پر جان و مال</p>
<p>رعشہ ہما سرا کو تو از من فی نظر کو پیمان تو او ہر رشتہ تو خوار او ہر کو</p>	<p>اس جنگ کی جہانِ نئی جان و مال نثارِ نوبتِ سبب کی جان و مال</p>	<p>بابا سواہی اصفوا کس نہ جدا ہوئے یارب مری جو سواہی یارِ خدا ہوئے</p>

۴۹
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

۴۸
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

۴۷
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

اسکی زمین جانب که یه دولت مری
 غرضی بر مر جابین لغت مری به جاری

جاکی بود این شب اگر می توانی
 میدانی دولت تو بر لاری این دولت

اگر تو حمایت کو حسین ابن علی کی
 ان چو تو می با توستی بگری میانی کی

۴۶
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

۴۵
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

۴۴
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

هوش کاغل رشاد امام و در جهان
 وه دو و او پسر و نو سار و این جوان

و یه وری سوسد این سانی این
 چابین که بالون سوبل اینک این

اب کیم بود و این دو دم این
 سرخ گران لاشو تلو کچ این

۴۳
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

۴۲
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

۴۱
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید
 چرخ چرخین فانی خورشید

و که می می سمت این تو بر باوی
 به و نه و صد تو بهون ای شادی

و که می این که می کوئی حضرتی
 چو می سنی باین کل این این

الطاف و که دو و نه و نه
 لاشو تلو و می لک جانی

۴۱
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

حضرت شیر خدا ضرب ہر ہم شیر و مکی
حضرت شیر خدا ضرب ہر ہم شیر و مکی

۴۲
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

یقین کو نہ ہو مگر لگن قتل و مکی
دور تک لگن سید الین گشاو بالو مکی

۴۳
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

پوچی تو ہو و نہ ہو تو سید الین قتل و مکی
دو لہو مصو و نہ ہو قتل کا سر نہ دیکھ

۴۴
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

نہر سپاس کو قطرہ نہ دیا پانی کا
طوبہ ہو تا ہو جانین ہی سہانی کا

۴۵
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

رہیت حسہ طرہ جوین گہرا مکی
گرہ فاطمہ زہرا کی صدا آواز مکی

۴۶
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

صد و تاسو نہ ہو و روز کو نہ ہو و جانین
تو جہین قید نہ خند کر و نوا سی و جانین

۴۷
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

اک نہی نہاد و یہ علم کی طغیانی ہو
اور ہر سپہ زمین و عوالمے سلطانی ہو

۴۸
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

پاس میں جو عالم کی طغیانی ہو
چلو لو کو مری جو مکی لڑائی ہو

۴۹
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد
میرزا نیر علی محمد

اکو با تو نہ ہو و لہو لاس ہو جانین
خلق میں دو لہو جانین کا شہر ہو جانین

<p>۴۱</p> <p>ازین شہر تیرے سر پہ تیرے سر پہ سگسٹوں کی طرح تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>	<p>۴۲</p> <p>چنگیز خان تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>	<p>۴۳</p> <p>تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>
<p>قتل کرو الاسوار و کار سالادومین کرو دیا پسولن فر لشکر تیرا بالادومین</p>	<p>قتل کرو ملک تو خوشوار دہک کر تو پر کر پس خوبی سے ہر دار و در کر تو</p>	<p>کہیں شاہین کہیں وادہ کا غل پر پائتا عرش شکستہ بزم الشکر کا غل پر پائتا</p>
<p>۴۴</p> <p>تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>	<p>۴۵</p> <p>دینک و تیرے سر پہ تیرے سر پہ اوکھار دینک چلا دینک چلا دینک</p>	<p>۴۶</p> <p>تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>
<p>ایک پر خون دلاور ڈاؤٹا یا گھوڑا ایک رشامی پچھاڑے بڑا یا گھوڑا</p>	<p>ایک بیک پھر ہی سراسر ح ہلاؤ تیرے دو دونوں خوشوار و تیرے سر پہ</p>	<p>سہم کہ چرب کہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ گر کہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>
<p>۴۷</p> <p>تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>	<p>۴۸</p> <p>تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>	<p>۴۹</p> <p>تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>
<p>جب پلکار کر تیرے سر پہ تیرے سر پہ آہی نہ آوے تیرے سر پہ تیرے سر پہ</p>	<p>بہرین تیغ پر حیران تو شکر زمین چار شکر کر کر و دو لکھ ہر ابر زمین</p>	<p>بدحواری جو بہا کر سار جوان لشکر ایک پر ایک گرا پڑا تار مار و سر</p>

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۴۹
 بول خامه کو شکر بکوبند و با شکر و روغن
 بول خامه کو شکر بکوبند و با شکر و روغن
 بول خامه کو شکر بکوبند و با شکر و روغن

افضنتہ الی یہ وہی مبین چلی آئی ہو
بادوب ہاتھو نہ پڑے ہر اکی روح الائی ہو

بول مارا اور کسی شغل میں مصروف نہ ہو
جیسے حبی مرثیہ کہنا مرا موثوق نہ ہو

۵۷
 حضرت غوث غریب خاں شریف خاں
 رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ
 اگر کوئی شخص اپنے دل میں
 اللہ کی تعظیم و تکریم کے
 واسطے کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ
 اس کی ہر بات کو قبول فرمائے گا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

خدا میں انکو حقارت سے نہ پہنچو بہائی
اس روا کا مریجو نگو کھن دو بہائی

مجلس

[illegible]

یہ بھی ہے کہ
ایمان بیاپا تو ہے شہر
شہر بیاپا تو ہے
شہر شہر شہر شہر

سرفدا سے جو مامونہ کی زمین پہاڑو
لوہا سے زمین ماوراء دیو زمین پہاڑو

...

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۴
 مکتبہ اسلامیہ کراچی
 پتہ: پانچویں کلاں، نزدیکی
 بازار، کراچی۔
 دیکھو: مکتبہ اسلامیہ کراچی

انکالما ہذا علی صاحب شمشیرین
بان خبر داد کہ لشکر کهنین و شمشیرین

ملفوظ اس سنجین نہیں جس کا بہت ہو
 اگر جوان ہو تو یہ لڑکے تو قیامت ہو

شم نین اسکا کہ گہنی مری بہرادی ہو
ہو اتو فرزند و نکاح نام پہ او سو شادی ہو

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۴۷
اور دنیا میں کسی ملان کو قبول کیا ہی
آپ و رسول بنا کر نہیں لےجوا یا ہے
خلعت خاصہ میں نہ لے کر کسی کو نہیں دیا ہے
ابھوڑی میں لے کر کسی کو نہیں دیا ہے

وہاں میں شائقینِ سپر ہیں اور انہوں میں شہسباز
جسٹس جیڈ کرا کی تصویریں ہیں

خمس سہ ماہی میں کلیدی تہ وبالا ہو گیا
کس طرح آپ کو تربیت فرمائی جائے گی

کے خدا افضل ہے جسے جنگ کو سر کرنا
اور خیر و احسان کو تو مکر کرنا

۴۳
اجی کی پین پان منو دی کی پین پان
کسیں کرن پین پان پان پان پان
اگر تو شہر حوشے شد اقبال کی پان پان
پان پان پان پان پان پان پان پان

۴۲
 جوہر جبین اور جوہر شریکی جوہر
 اور جوہر شریکی جوہر شریکی جوہر
 جوہر شریکی جوہر شریکی جوہر
 جوہر شریکی جوہر شریکی جوہر
 جوہر شریکی جوہر شریکی جوہر

۴۹

جیون علی جنگ بین بقوت نہیں فرماؤ
بہر محمول کر ہر مرتبہ رہ جاتے ہیں

اوسکا بس جو تاتوانی ہی خدا جان
لاکھ ٹوکودہ شیشیر چو زبان کرتی

آپ پر دوسرے جو کچھ گذر گیا وہ بیوقوفی ہے
گرفتار ہو چھوڑا دیا وہ نہ بخشوئی ہیں

<p>۴۰</p> <p>مان از جو کبریا که سجدہ کا رنگ و رو دشمن است و کجا کجا دشمنی شیرین سار کو که کجا کجا فیض و رحمت</p>	<p>۴۱</p> <p>و از عجب کس که در حق و در کفر و فتنه یکسان پسندید این کفر و فتنه چون چرخ چرخ</p>	<p>۴۲</p> <p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>
<p>دارا پیر کسی تدبیر سوختن کوه زمین کوه مل جلای پیر چاکه پیر نهانی کوه زمین</p>	<p>خاکت وز زمین سوار پیر پادشاه ایلیا اور ترپ کس پیر فخر پیر جانیلیا</p>	<p>ابو مصعب بن کعب بن لوی بهر کوه و در کوه زمین</p>
<p>۴۳</p> <p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>	<p>۴۴</p> <p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>	<p>۴۵</p> <p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>
<p>دو شب و روز کس پیر سوختن کوه زمین شماره مراد کوه سوختن کوه زمین</p>	<p>بی بی فاطمه بن لوی پیر مد جادیز پیر شیر لوی کوه پادشاه آسنه زمین</p>	<p>یہ و علما کوه سر و کوه اوتاری جاکین سری پهلوی کی بلای کوه و ماری جاکین</p>
<p>۴۶</p> <p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>	<p>۴۷</p> <p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>	<p>۴۸</p> <p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>
<p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>	<p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>	<p>کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر کس که در حق و در کفر</p>

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

حق کی کیا مرتبہ ان دو کو ملو کیا
دو وہ تو کچھ شوق کیوں کر ہو گیا

اشک کا کہو سو دم نہیں طیر رہا تو
ماگو مرقہ ہو کر دو کیسا نہ ہی رہا تو

اس گنگا بہ کر رحم علی کا صدقہ
واسطہ حضرت زہرا کا بھی کا صدقہ

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

عنه
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل الدنيا دار فناء
والآخرة دار بقا
والجنة دار سلام
والنار دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب
والعالم دار فناء
والعالم دار بقا
والعالم دار سلام
والعالم دار عذاب

جو وفا دار میں آقا یہ خدا ہو زمین
آپ صدقہ کی کیوں ان کی ہو زمین

ماورائے مہین باغ بیرون کیسا
دو وہ بخشا کی کوئی تو ہو بخشا

ماورائے مہین باغ بیرون کیسا
دو وہ بخشا کی کوئی تو ہو بخشا

۴۱
 کون اوس کو لکھ گا وہ شجاع ازی تو
 شوکت دین تو جعفر تو شجاع پیر علی تو

۴۲
 آباوہ پڑ جنگ تو کب ہمیشہ رہیں گے
 چار آئینہ وار نہ زہ پونش رہیں گے

۴۳
 سرور ہو ایسا جو مازم ہو تو ایسا
 آقا ہو تو ایسا ہو جو خادم ہو تو ایسا

۴۴
 جاننا تو تیرے صفت سے جو وہ غازی
 جلوت دین ہزاروں تو تیرے غازی

۴۵
 آئینہ اجلاں جو چشم سمیٹہ ہو اوکا
 اقبال ہی اک خادم کو میر سید ہو اوکا

۴۶
 تیغ انکے پیر کی سرحد پہ چلی ہو
 عباس علی وارت کھمشیر غلی ہو

۴۷
 وہ شہر خداداد نہ خرم خام خدایہ
 بابا کا یہ شہر نہ خرم خام خدایہ

۴۸
 کیمیا قدرت اللہ سے نہ خرم خام خدایہ
 کیمیا قدرت اللہ سے نہ خرم خام خدایہ

۴۹
 کیمیا قدرت اللہ سے نہ خرم خام خدایہ
 کیمیا قدرت اللہ سے نہ خرم خام خدایہ

۵۰
 تیرا تو دین ساتون طبع اوس متھکا دے
 شکوہ سوز گئی ہو جبریل کو پھر سے

۵۱
 بابا کی طرح صاحب شمشیر عزمین
 حرمت یہ علاوہ ہو کہ سقا حرمین

۵۲
 تو دلی کرم مام سقا حرمین
 مرجا بیگا سرور اعلیٰ کو غم دین

[illegible]

۴۱
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

۴۲
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

۴۳
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

نیز و نسو و سب و دشت یستان هوا
 اک پیا سوز که در دشت یستان هوا

اوس شیر کو در یابی هوا که دشت یستان
 اس قلعه آهن سوز که در دشت یستان

کجه فکر کرد و دشت یستان
 بیوانه بود و دشت یستان

۴۴
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

۴۵
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

۴۶
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

شادی بود که در دشت یستان
 دنیا سوز که در دشت یستان

اوس شیر کو در یابی هوا که دشت یستان
 اس قلعه آهن سوز که در دشت یستان

کجه فکر کرد و دشت یستان
 بیوانه بود و دشت یستان

۴۷
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

۴۸
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

۴۹
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

طرح بود که در دشت یستان
 اوس شیر کو در یابی هوا که دشت یستان

ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

ای دلبر من که در دشت عشق
 ای دلبر من که در دشت عشق

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

اوس خاک کے بل سار کوئی اور لڑیہ سہا ہو
 اٹھی اسی آگاہوں کے لئے تو ضیاء

شکل کھن سابل جو ہو تو ہم سے بے ہوش
 اللہ سوامت کی مٹھانت کی حکایت

چلوں نہ ملائی کے عار تو ہر جور مبین
 انگشت کے سارے تھی کا لگوں کو دھن مبین

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

یہ عزم کا رتبہ ہے نہ افلاک کا رتبہ
 جو سب کو فروں پہنچیں پاک کا رتبہ

ہو گا یہ ہما سائے فاقن اب کسی پر
 بس خاتمہ پر حضرت عباس علی

شان اسدا اٹھ سوار شہ کاوین
 الودہ نہ کرنا بہین پیاسی کی لہو مین

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

۴۹
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں
 افسانہ ہرگز نہ کہیں

جو سایہ میں اور سیاہی وہ بھل ہمارے
 اچھا نہ ہو جیسی کا پھر ہرگز کی ہمارے

شکل کھن سابل جدا سبل سو عیان تھی
 بجلی ہی نشا لو کی پر ہر پڑن مہمان تھی

ہو گا یہ تھلا ط کہوں کوہ سہلے کا
 ان تھو تھو کر گاہ لو مین مین گاہت ملیگا

<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>	<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>	<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>
<p>نامدار کوارث شاه افلاک همین بین آبم کشمشیر کی میراک همین بین</p>	<p>بجلی بی یکایک چو گری از سنگ کین سوار تو اسوار و نیم اسوارین</p>	<p>بر سر نهان خوار جوان ریشنه جان وان گهات بر تیغ و کات و تیال تیر و جان</p>
<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>	<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>	<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>
<p>و کیمین تو هم اس تیغ شرم کو تو کو دریا کو تو کو گاه بر بیل و گاه تو کو</p>	<p>الندری بر لبه سگی کیا خود تو من سر سینه بین پنهان بود او سینه کو من</p>	<p>بو تو من بود تو من کل جاو کو من اوس نهر سراس مشک کو بر لاف تو من</p>
<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>	<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>	<p>۴۴۴ عجب است که در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم چو کبریا در این عالم</p>
<p>غل نهان است که تو در میان جو کو دو کو و یا انگشت بر آجسته تو کو</p>	<p>بها کی جلوه جاسته عدو جان کو کری نمی جو سر به تو او شری نمی کو</p>	<p>تبعین نه صفین در نه قلمر خطا دریا پیسمند کا طالع نظر آ یا</p>

۴۴
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

۴۵
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

۴۶
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

اک چار رہے تو تو ہوا پر نظر آئے
 عباس علی نہر کے اندر نظر آئے

یہ میری جھکاؤ کی آج خلق ہے
 شاید تو کلین اسکا کہ یہ میری کا حق ہے

لاکھوں میں تو کیا ہیں کو گناہ کا ہون
 روباہ میں یہ میں کس پر شیر خدا ہون

۴۷
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

۴۸
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

۴۹
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

تم کہتے تھے ہم پر جاؤ نہیں ویتو
 لو آؤ تو اب ہم تمہیں آؤ نہیں ہوتو

چو بیس پر بیس کی تکلیف سے ہے
 جس کی کا سقا ہوں وہم تو میری ہے

طاؤس کو ہوش اوڑھ لیا تو کھانیا
 لوڑا اتنا سبک پریم سحری ہے

۵۰
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

۵۱
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

۵۲
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں
 چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں چلیں

سوفہ ملے کلین مجھیاں و اماں ملے
 اوٹلاؤ گلی حباب آنکھوں کو تو میری قدم پر

لڑتی ہوؤ افضل خدا سے کل آؤ
 پیاسی کی اور نہر پیاس سے کل آؤ

جس صفت کھانہ دیکھتی ہو میری
 دو چار جوان خوف سے مر جائیں تو میری

۴۱
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

۴۲
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

۴۳
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

تمہارا سنا دولا کہہ گا کہ شہید جگر تو
شہید رہتا تو ہی میں کچھ لالہ نہ ہو

شہید نہ ہو کہ نہ ہو عیاسی پیر میں
پیر میں نہ ہو کہ نہ ہو عیاسی پیر میں

یہاں صبح ہو عیاسی کا غلہ دولا تو
اور وہاں وہ بستی ہو ہر شے کو تو نہیں

۴۴
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

۴۵
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

۴۶
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

تو ایں علم کر کہ تو شکر چکدین کو
بچہ ہو تو وہ شیر کسی سے نہیں

سب ملکہ و علما کو کہ میں پاؤں سلا
بیتو نہ ہو کہ اگر او سے آؤں سلامت

ہو غلط سادہ شہ والا کہ کو
اویہ پور و کو کوئی نہ ہر اسے کہ کو

۴۷
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

۴۸
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

۴۹
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا
میں نے تجھے کبھی نہ دیکھا تھا
تو نے مجھے کبھی نہ پہچان لیا

آہن ہی تو عیاسی دلا و کو کیا دین
جیتا شہ ظالم برادر کو کیا دین

تا کہ کسی پیاسے کو جانا نہیں ملتا
پانی کوئی لانا ہو تو لانا نہیں ملتا

ہمالی کو اسی جا سے کیا دین شہ والا
میں یہ نہ کہو مٹی کہ سہا دین شہ والا

۴۹۱
 وراثت ملک و حق و غیرت و غیرت
 صاحب بی بی بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت

۴۹۲
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت

۴۹۳
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت
 بخت و بخت و بخت و بخت و بخت و بخت

بجو این جو اگر کو تو بچوا ز دنیا
 سیرا کین آقا کو مرے بجائے دنیا

جب جو گویو غم ہوا ہی آنسو جگو
 شرنیں جو گویو گامی جاسے جگو

بلاتماہ مشکینہ جنبش ہی ہن کو
 اک شیرساو منظرین لہو جانا تہا ہن کو

۴۹۴
 کتبہ سحر و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو

۴۹۵
 کتبہ سحر و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو

۴۹۶
 کتبہ سحر و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو

کہیو نہ مری پیاس کا غم کماؤ چچا
 مین پانی کر بازاری سچا او چچا چا

مشکینہ کو باعث تہین کو کین گنگر
 پانی جو نہ ہو گا تو نہ کو کین گنگر

کہیو یاد نہ جب پاتہ ہر اک کٹ گیا او کا
 مشکینہ کو چہرہ نہ جگر پٹ گیا او کا

۴۹۷
 کتبہ سحر و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو

۴۹۸
 کتبہ سحر و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو

۴۹۹
 کتبہ سحر و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو
 جادو و جادو و جادو و جادو و جادو

اچھو مری جو جو مشکینہ اپنی کماو
 مشکینہ کو کماو نہ کہول کر پائیو کماو

جسوقت غم ہو کر گری پاتہ بلیں
 وہ خون کو پیرا لہو دامن تین ہر

اک بار اشارہ جو کیا مشکینہ سنے
 مارا سر عباس ہوا اک گریہ عین نے

[illegible]

عبداللہ بن محمد بن عبدالمطلب
بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ
بن کاعب بن لوی بن خزیمہ بن معدنہ
بن عدنان بن آدم بن نوح علیہ السلام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بہائی کی جو آواز سنی شیر سے آئی

حیدر علی صاحبزادہ کی ولادت ۱۷۷۲ء میں ہوئی۔

اسکا انہیں دعوت ہے کہ زمین میں جہن کیا ہو
کیا میری حقیقت پر کہ میں تاجی ان

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلاله
وآياته العظمى والجليلة

حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

پیارے علی کو مل وزیر کے پاس پہنچا
حاجت میں ہیں شام کو کھانا کھا کر
آج بھی نے وہ خوشی دیکھی ہے

احد ان مشاہیر شافعی کو علی کی
بس آج کمزور ٹوٹ گئی سب سے پہلی کی

جنت کو گھر سمجھو یہ کیا اگر گھر وہاں
باقین الہی کرے تھی الہی مگر گھر وہاں

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

منه
مجلس
تاریخ
تاریخ
تاریخ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ایک ایسی شہین ہرگز نہیں
افضل نہیں ہرگز نہیں

مردی داغ سیم بودگی بهائی
یه پانته مرده جو قلم بودگی بهائی

مرکز ستر و زوگرمنا سبطینی کا
تقوت بازو تھا حسین ابن علی کا

پیشکش کنندہ

<p>۴۱ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>	<p>۴۲ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>	<p>۴۳ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>
<p>اس خاک کا ذرہ ہو تو نوشی روحی جلاں مر مرزوں کا جاوید رہی ہے</p>	<p>اس ویکے سوا تو نہ عقیقے گلے کا دھوٹا سر کا تو پیر قافلہ اسبا گلے کا</p>	<p>فرزند غلام بابا پیر ہو تو نہیں شاید ہم جیہ زکر کرار کو تو نہیں شاید</p>
<p>۴۴ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>	<p>۴۵ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>	<p>۴۶ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>
<p>ادنی ہو تو اعلیٰ ہو کر رہو تو خنی ہا حصہ پادوشی کا جو قسمت کا وہی ہو</p>	<p>ہا تا ہی وہین پیر کو جوا تا ہو جوا سنو دن بہر من کسان سر ہو نیچا ہو کسانو</p>	<p>قبضہ نین کا این دین ہینا ہو کھیلو بچپن دین جو کھیلو ہی تو تار و سنو</p>
<p>۴۷ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>	<p>۴۸ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>	<p>۴۹ مولا غلام علی بابا مشتاق جو شکر کلام بابا کا شکر سے جلا رہا دل لاکھ کا سب کا فخر و خادوم جی پورا خدا کا</p>
<p>سیر دینی لذت کوئی سردار و نسو پو جو زخمو کا مہر اشکو گلخوار و نسو پو جو</p>	<p>و شمن ہینا سیرالم و غم ہون جی ہا قاسم تو ہون فرو دین اور ہم ہون</p>	<p>کر تباہ خدا کو ہین توان بابا ہین مولا و جو جو حضرت گنجی آپ ہین مولا</p>

<p>۵۱۱ جاں نیکو کہ تیرے سب سے بڑا مردست تیرے ہر درد و غم کا دوا کسی کی مصیبت فلک سے نازل پہاڑ کا چوٹیا زمین و آسمان کی</p>	<p>۵۱۲ کس نظر سے دیکھتا ہوں تجھے یہ کیا کوئی نازیبانی چہ باری روشنی سے جا بھر دانی چہ باری جتنی چیزیں خاک سے جی جاتی چہ باری</p>	<p>۵۱۳ میں نے کھانا کھا کر غصہ کیا میں نے شہر و دیوار دیکھی میں نے کھانا کھا کر غصہ کیا میں نے شہر و دیوار دیکھی</p>
<p>۵۱۴ یا کوہِ مین یا دشت و سیدائین مرنگ یا پیرِ پان پنیو جو روزِ نائین مرنگ</p>	<p>۵۱۵ چراغِ ہر سو تیرا دنیا میں رہو گا مالِ ہر زمان باپ یہ کوئی نہ کوں گا</p>	<p>۵۱۶ تقصیرِ مین کو جاسے دودھ پیا اولجی ہوئی کہ کوئی نہ کوں پیا</p>
<p>۵۱۷ افسوس کہ تیرا ہر کام تیرا اب صغیر سے عانا نام تیرا شہرِ تابست و دمِ شام تیرا آغا تو دوا دیر یا کجا تیرا</p>	<p>۵۱۸ تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام</p>	<p>۵۱۹ تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام</p>
<p>۵۲۰ یہ منزلِ نعدہ و بلا کاٹ کر مرے کر سچ نہوتا تو گاما کاٹ کر مرے</p>	<p>۵۲۱ اعجازِ ہوتو کام مرا بند نہو گا یوں نہ کوئی رخصت پر زمانہ نہو گا</p>	<p>۵۲۲ کچھ لکھی ہیں کہ پاپ کہین بہا کی لکھیں میں خوب مجھتی ہوں یہ دانا کی لکھیں</p>
<p>۵۲۳ تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام</p>	<p>۵۲۴ تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام</p>	<p>۵۲۵ تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام</p>
<p>۵۲۶ افسوس کہ تیرا ہر کام تیرا اب صغیر سے عانا نام تیرا</p>	<p>۵۲۷ انصاف کرو کہ تیرا ہر کام تیرا اب صغیر سے عانا نام تیرا</p>	<p>۵۲۸ تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام تیرا کیا ہے کہ تیرے ہر کام سکھنا ہے کہ تیرے ہر کام</p>

فریادِ موعود
اقبالِ موعود
فریادِ موعود
اقبالِ موعود

فراہم آواز آریں عاقل و نادان
جی ذات خدا قور و قوم و قوت
جو یار ازل کن او حق پرست
جو یار کونین او حق پرست

انا جی کمالی نین کی تہم جو
 حبیبہ کی تہم جو کمالی نین کی تہم جو
 کمالی نین کی تہم جو کمالی نین کی تہم جو
 کمالی نین کی تہم جو کمالی نین کی تہم جو

مرضی ہو تو یہ پیری و سالتہ ہمارا
نقصہ جائیگی ہم ہمارا جو سالتہ ہمارا

وقت کہی ونگار پر تو عرصہ ہی بیشب کا
جب طری ہوئی منزل تو مکان ایک سہنگار

پایانِ عینِ شکرِ ناپاک کرے گا
پیرِ خیرِ مشکلِ ہی خدا سہل کرے گا

کتابخانه کتب خطی و دست نوشته های
کتابخانه کتب خطی و دست نوشته های
کتابخانه کتب خطی و دست نوشته های

۵۵۹
 مکتوب کرامت الیه
 دن دو و پانچا تارک علیا
 اب جانی مکتوب عبد ذوال
 عرونین کرامت الیه

۱۲۴
 حضرت محمد صالحی از انجمن بچه
 بهار الفت اولاد و معارف و تربیت و شکر
 که به کمال جان و پنی و حق و شکر و عباد
 خوشش اما هرگز نماند بنیاد النورین

توضیح ملی خلق میں مان باپ کو آگے
مشتاق مہون اسکا کہ سرون آپ کو آگے

تم اور نہ بہائی یہ بیجا نام ہے
روقی ہاں ہم اسپر کہ ضعیفی کا سفر ہے

جس پر اس سپر ہو وہ جوان بخت ہی بیٹیا
یہ بھرتو کچھ موتی بھی سخت ہی بیٹیا +

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۴
الحاج میرزا حسن پسر میرزا محمد علی
لاشقرین کرمانشاهی صاحب
مقام و نویسنده کتاب خوش
مهر و نامتو است

۱۲۷
 سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
 کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ
 میں نے اپنے آپ کو سیدنا ابوبکر صدیق

قربان مجھ کو کیجیے یہ تنہا سؤ دلی ہے
میراثِ خلیل آپ کو حصّہ میں ملی ہے

اعلیٰٰ جہان دوست کو مارا پیر پوچھو
سیدائین عین جس فرکارا پیر پوچھو

ابنک تو دین اچا انا یہ کیا ہو گیا مجھ کو

کندھن سحر جانی نیا پیر
اگر کسی صفت نہیں ہو چکا ہے
بھیک کی سب سے پہلی چیز
سر سول ہو کر چوڑی جانی

سنت شریعت سب سے پہلی
نور کلمہ جان کا نور ہے
نور الہیہ جان کا نور ہے
سر سول ہو کر چوڑی جانی

خدا کی سب سے پہلی چیز
جس کا پناہ ہے سب سے پہلی
موت کی سب سے پہلی چیز
سر سول ہو کر چوڑی جانی

اب شاہ کی مدد ہی بہانی نہیں
وہ الگ لگ کر جہانی نہیں جانی

اگر کوئی ہو تو جان کر مرثیہ میں
گر کوئی ہو تو جان کر مرثیہ میں

خال لیسو اگر مرثیہ میں
انکھ میں وہ مرثیہ میں

خدا کی سب سے پہلی چیز
جس کا پناہ ہے سب سے پہلی
موت کی سب سے پہلی چیز
سر سول ہو کر چوڑی جانی

سنت شریعت سب سے پہلی
نور کلمہ جان کا نور ہے
نور الہیہ جان کا نور ہے
سر سول ہو کر چوڑی جانی

خدا کی سب سے پہلی چیز
جس کا پناہ ہے سب سے پہلی
موت کی سب سے پہلی چیز
سر سول ہو کر چوڑی جانی

منظور یہ تھا کہ مرثیہ میں
پیر خیر ہمارے میں راضی ہر جہان

ایمان کہیں باو ام حقیقت نہیں کہتا
نفس کہ کو کا جو بھارت نہیں کہتا

دیکھا جو میں خوشی کہ سراج کو دیکھا
زلف کو جو دیکھا شب سراج کو دیکھا

مطلع ہو کر
نور الہیہ جان کا نور ہے
نور الہیہ جان کا نور ہے
سر سول ہو کر چوڑی جانی

سنت شریعت سب سے پہلی
نور کلمہ جان کا نور ہے
نور الہیہ جان کا نور ہے
سر سول ہو کر چوڑی جانی

خدا کی سب سے پہلی چیز
جس کا پناہ ہے سب سے پہلی
موت کی سب سے پہلی چیز
سر سول ہو کر چوڑی جانی

زردی نہ خوشید پہرانی نظر آئی
پر تو سر میں رنی ظالمی نظر آئی

مازم ہر داس صغیف کا تو ہی کو
دیکھا ہو کہیں شیر کی ہست روی کو

شوکت اس اللہ کی تصویر میں کی
داؤ کی آواز تھی تضریر بھی کی

۴۰
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

۴۱
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

۴۲
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

پہر بول ہو رہے وہ سپرد و جگر زبا
 مورست و کج خلقی کی توفیق غرض

کیا بیت رہند یہ کج خلقی کی توفیق غرض
 و کج خلقی کی توفیق غرض

پان سرکار شرف با و کج خلقی کی توفیق غرض
 اسفل کج خلقی کی توفیق غرض

۴۳
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

۴۴
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

۴۵
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

خجرو کہ فرج کارنگ لڑنا تھا جس
 ڈال کسی کہ تاوار کا یہ تھوڑا تھا جس

یاد کی تھی تھی فوج فرس کی تک دو کو
 یا چہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا

ناشن جو تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا
 جب تک کہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا

۴۶
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

۴۷
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

۴۸
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض
 کج خلقی کی توفیق غرض

پڑی تھی سنہ چو سنہ دشت و غما
 چکامہ لک اور تھی نظر تھی تھی

شیر و کج خلقی کی توفیق غرض
 دو تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا

وارفتہ اسی کی تھوڑا تھوڑا تھوڑا
 کج خلقی کی توفیق غرض

<p>۱۱۱۱ چو بوی خوشی کا پودا کسی کے گمان سے بغاوت کا نشان گر کس نے غفلت میں کر دیا پھر کس کی توجہ کی تیرے زمانہ</p>	<p>۱۱۱۲ کاشکے گلشن اسلام کی تو سبز چمن کی دوار اسلام کی تو شاہ کو تو توڑ دیتے تھے تیرے پیر کی پناہ اسلام کی تو</p>	<p>۱۱۱۳ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>
<p>۱۱۱۴ ایسا کوئی مصنف ہر حکیم نہ سمجھو جب کہ گنج گئی تلواریں ہر فیصلہ دہر کاشکے خاقان جہان حرب ہوا سکو جاری ہوا سکا چلن ضرب و اسکو</p>	<p>۱۱۱۵ افغان بن جو بیہوشا علی کی تو افغان سب کا کوئی تباہی کی تو اقبال چکنا چور سپاہی کی تو شیبا چول شیلہ الی کا کی تو</p>	<p>۱۱۱۶ خوشید ہزار رواڑی گروہین کی گروہ کی گاروہین بل ہی رن کی کاشکے خاقان جہان حرب ہوا سکو جاری ہوا سکا چلن ضرب و اسکو</p>
<p>۱۱۱۷ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>	<p>۱۱۱۸ کاشکے خاقان جہان حرب ہوا سکو جاری ہوا سکا چلن ضرب و اسکو شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی</p>	<p>۱۱۱۹ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>
<p>۱۱۲۰ دشمن جو بیہوشا علی کی تو دشمن سب کا کوئی تباہی کی تو دشمن چکنا چور سپاہی کی تو دشمن شیلہ الی کا کی تو</p>	<p>۱۱۲۱ دشمن چکنا چور سپاہی کی تو دشمن شیلہ الی کا کی تو دشمن سب کا کوئی تباہی کی تو دشمن بیہوشا علی کی تو</p>	<p>۱۱۲۲ دشمن سب کا کوئی تباہی کی تو دشمن بیہوشا علی کی تو دشمن چکنا چور سپاہی کی تو دشمن شیلہ الی کا کی تو</p>
<p>۱۱۲۳ کاشکے خاقان جہان حرب ہوا سکو جاری ہوا سکا چلن ضرب و اسکو شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی</p>	<p>۱۱۲۴ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>	<p>۱۱۲۵ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>
<p>۱۱۲۶ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>	<p>۱۱۲۷ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>	<p>۱۱۲۸ شب بیتی شمشیر ان او سکا نہاں تو جانتا چارست جی پیر کی معاویہ کے کمرے میں بال و توان سقا و مہر کی دکان کو چو چپائی</p>

۴۳۳
 بیخود کین جان بختی بختی جان
 بوجا جو بختی جان بختی جان
 ایسے بختی جان بختی جان

۴۳۴
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

۴۳۵
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

لیکھا صفت سائے آہو نہیں تھمتا
 سیما بختی جان بختی جان تھمتا

یہ پوچھو پوچھو کی مار فصل نہیں ہے
 اگر تیرا تیرا جانی تیری پھر اصل نہیں ہے

غازی بن لکھنؤ دہانی کا نہیں ہے
 اس نخل میں کچھ دیکھیاں ہی دہانی کا نہیں ہے

۴۳۶
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

۴۳۷
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

۴۳۸
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

ہم ایک بین جانیاز کہ فوجی پڑھو پڑھو
 کیا بھگوان کھین کو جو صفتیں باغی کھین پڑھو پڑھو

اگر جو مقابل ہو اور اصل واصل ہو
 پیشتر قریب اگر بیانی دل سے

دل پڑھنا بین کو تو پڑھ پڑھو
 اس دیو کو بین سورہ جن پڑھو پڑھو

۴۳۹
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

۴۴۰
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

۴۴۱
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان
 بختی جان بختی جان بختی جان

انجھو جان خوش اقبال کو مونس پیر
 چہرہ چہرہ پناہ جو جہان وال کو مونس پیر

کیا پیاس بہت ہو کہ کپار بہتین جھکے
 اب نخل نہیں قابو میں تیرا تو نہیں جھکے

اوس چاہ کا تو رہی چراغی میں دم آہنگ
 مشہور ہو افسانہ سیر العجم آہنگ

<p>۴۳۱ ہاں اچھا علی کہ ہوئی جنگ جلالی غل نہا کہی دینی نہیں رو و بار لکھی</p>	<p>۴۳۲ یوں سینہ کشادہ گویا اوس عینکین جس طرح چو پٹا تیر کہی شیریں بہر</p>	<p>۴۳۳ گروں پر پہنچ اباس میں جو کی چمیلین نہ پھرین قبلہ عالم پامو کی</p>
<p>۴۳۴ ہوش اور گویا اوس بانی بیدار و دم سرست درگرا فرقیہ چالیس قدم کے</p>	<p>۴۳۵ بجلی سے فزون تھی تیرا آتش فتنہ بولی اسوار دن تنگ جانی نہیں ٹانہیں سخی</p>	<p>۴۳۶ بیو کو میں چہ پتہ دین سچا عازلی کو اعلیٰ سے تیرا علی ہو کہ ہوئے نہ علی کو</p>
<p>۴۳۷ ہاں تیری بات کہ تیرا چہاں تیرا گویا تیرا چہاں تیرا چہاں تیرا</p>	<p>۴۳۸ ہاں تیری بات کہ تیرا چہاں تیرا گویا تیرا چہاں تیرا چہاں تیرا</p>	<p>۴۳۹ ہاں تیری بات کہ تیرا چہاں تیرا گویا تیرا چہاں تیرا چہاں تیرا</p>
<p>۴۴۰ ہاں تیری بات کہ تیرا چہاں تیرا گویا تیرا چہاں تیرا چہاں تیرا</p>	<p>۴۴۱ ہاں تیری بات کہ تیرا چہاں تیرا گویا تیرا چہاں تیرا چہاں تیرا</p>	<p>۴۴۲ ہاں تیری بات کہ تیرا چہاں تیرا گویا تیرا چہاں تیرا چہاں تیرا</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۴۴
بانی و جادار روح پرور
فانی و عالمی عالمی
بانی و جادار روح پرور

۴
 نام و نام خانوادگی:
 علیرضا محمدی
 شماره دانشجویی:
 ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
 تاریخ:
 ۱۳۹۰/۰۱/۰۱

پہنچن آتا ہوتے جن و بشیر کو
گہر دیکھتے ہیں جانو کو اور گاہ کس کو

یہ سچی کچھ نہا ہے مصیبت یہ طبری ہے
اک جانِ نخبِ طرکی آفتِ مینِ طبری ہے

جب دانش مرہی نشو و نما لائیو بیٹا
پہر شوق سوسر فر کے لیے جا بیو بیٹا

۴
مکتبہ اسلامیہ کراچی

۴۴
 اگر کسی کو جو عرض کہہ دیا کہ میں نے
 اپنے ہاتھ سے اپنے دل سے لے لیا ہے
 بلکہ میری لاش کے ساتھ لے لیا ہے
 اور اسے میری لاش کے ساتھ لے لیا ہے

کتاب الفقه فی التفسیر

پہا غلی اکبر سے یہ ناشادہ مرہ کی
کس طرح جوان بیٹے کو مان صبر کرے

لکھنؤ ایک سراسر غلین غلام آپ سی پہلے
زندگی جو وہ بیٹا جو میری باپ سی پہلے

بابا سے جلا ہونا گوارا نہ کرو تم کو شکر کے لیے ہم سے کنارہ نہ کرو تم

۴۳
تو را غنیمت شمر و بیکدیگر بگو
بیا بیرون از این کرب و بلا
باز شاه کی بجای کاغذ و قلم
بگو که دولت بدو مال چه برآید

۴
بیطرفت کو جاننے کی سبب جاننا
کا نام لکھنے پر زاری و تہجد اور
عجائب عالم کے عجائب
انسانیت پر روشن جو کچھ صفت

۴
 انوار علی اللہ انوار تجویز سے طالع
 نظام علی کے نام خرمو دروکار
 قلم کرمین جید کو کو کرمین اثر ابدی
 کرمین قلم کرمین کو کو کرمین

کتاب پر فلک غم کا شہ جن و شب سر
خاسوتی بن سر کہ چہ بیان حللی می جا کر

ابن ابی امیہ و بکاسیہ
اکبر کو بی امت یہ خدا سیہ

مختار ہو گا ہمارے قافل ہو جوان ہو
فرزندِ عیسیٰ ہو گئے بتین فاسخِ خوان ہو

<p>۴۶ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>	<p>۴۷ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>	<p>۴۸ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>
<p>زین علی اکبر کو مین پیر یاوگی صا بیٹا نہیں ملو گا تو مر جاوگی صا</p>	<p>دیا مین جو لاش کو بہا یا ہو تو کو اوس چا کو مین پیر یاوگی صا</p>	<p>ماور کو ہی اک عشق پر اوں نظر سو بیٹا نہ ملو گا تو مکل آوگی گھر سے</p>
<p>۴۹ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>	<p>۵۰ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>	<p>۵۱ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>
<p>صمدہ جہانی کا اوٹا مگر گئی یا تو جلدی چاو نیاسی سفر گئی یا تو</p>	<p>صورت نظر آوگی مین نور نظر کی کہہ کو بتاؤ گا کوئی لاش پسر کی</p>	<p>اٹارہ برس بعد مین چوڑی ہو تم بیٹا پڑھ اس خاک پر دم توڑی ہو تم</p>
<p>۵۲ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>	<p>۵۳ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>	<p>۵۴ میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی میرزا کوئی کہی کہی سر کوئی نہانی</p>
<p>کسی کو نہ دیا نہ دیا نہ دیا نہ دیا کسی کو نہ دیا نہ دیا نہ دیا نہ دیا</p>	<p>کسی کو نہ دیا نہ دیا نہ دیا نہ دیا کسی کو نہ دیا نہ دیا نہ دیا نہ دیا</p>	<p>کسی کو نہ دیا نہ دیا نہ دیا نہ دیا کسی کو نہ دیا نہ دیا نہ دیا نہ دیا</p>

۴۴
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۴۵
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۴۶
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۴۷
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۴۸
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۴۹
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۰
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۱
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۲
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۳
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۴
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۵
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۶
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۷
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

۵۸
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا
شب کوٹ کی حجابی کو فواید خدا یا

<p>۴۱</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>	<p>۴۲</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>	<p>۴۳</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>
<p>صبر فرماؤ کہ اب شہید ہونگے ہم دودہ بخشنو ہمیں بابا پر خدا ہونگے ہم</p>	<p>اب کہتی ہیں بجاؤ تو بجاو سینگے ہم اپنی بچہ شو نکو پر ہونے دکھاؤ گئے ہم</p>	<p>پہلو بابا کا تو آباد کیا چاہتے ہو پانہ والی کو ہر باد کیا چاہتے ہو</p>
<p>۴۴</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>	<p>۴۵</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>	<p>۴۶</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>
<p>تسکین دہی تو داری میں کہ ہر جاؤں پھر ترخت کا سخن کہنا کہ مر جاؤں</p>	<p>تیرو پانی جو سر تیغ سے کھوئے ہم ملوک و زنجیر کی ایسا کوی چہٹ جاؤں</p>	<p>مر جو جیتو نہ قدم کہ مر سے نکالو بیٹا اپنی مادر کا جنازہ تو اوٹا لو بیٹا</p>
<p>۴۷</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>	<p>۴۸</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>	<p>۴۹</p> <p>نکستہ پانا تو فرزند سی چو چار دود کیا کیا چار پان سو تو احوال ہو میں کو چو پان سو تو جان ہو تو کون کیا کیا کسے خاصا لعل کی دامن ہو</p>
<p>مان سے فرزند کو تکرار کیا رکھا ہے سایہ حکم میں ہم زور ہمارا کیا ہے</p>	<p>جو ہر منظور ہمیں آپ کو منظور نہیں اب بھی فرماؤ تو میدان دعاور نہیں</p>	<p>کیونکہ میر کی بدامین کہا کیوں روئی ہو لو نہ رو کوئی ملین کا یہی کون تھا ہو</p>

<p>۴۵</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۴۶</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۴۷</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>
<p>یو عالم کو کہہ کر پئے نہ کلیجہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>ختم نہ کیا نہ گدہ نہ بان رو رو کو کہہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>مان کو رو کو کی جو کا نو کین صلائی تھی آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>
<p>۴۸</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۴۹</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۵۰</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>
<p>ابن مین جیو کو کہہ کر پئے نہ کلیجہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>ختم نہ کیا نہ گدہ نہ بان رو رو کو کہہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>مان کو رو کو کی جو کا نو کین صلائی تھی آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>
<p>۵۱</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۵۲</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۵۳</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>
<p>ابن مین جیو کو کہہ کر پئے نہ کلیجہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>ختم نہ کیا نہ گدہ نہ بان رو رو کو کہہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>مان کو رو کو کی جو کا نو کین صلائی تھی آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>
<p>۵۴</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۵۵</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۵۶</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>
<p>ابن مین جیو کو کہہ کر پئے نہ کلیجہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>ختم نہ کیا نہ گدہ نہ بان رو رو کو کہہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>مان کو رو کو کی جو کا نو کین صلائی تھی آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>
<p>۵۷</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۵۸</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۵۹</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>
<p>ابن مین جیو کو کہہ کر پئے نہ کلیجہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>ختم نہ کیا نہ گدہ نہ بان رو رو کو کہہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>مان کو رو کو کی جو کا نو کین صلائی تھی آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>
<p>۶۰</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۶۱</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>	<p>۶۲</p> <p>میرزا نیکو مثنوی</p>
<p>ابن مین جیو کو کہہ کر پئے نہ کلیجہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>ختم نہ کیا نہ گدہ نہ بان رو رو کو کہہ پیرا آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>	<p>مان کو رو کو کی جو کا نو کین صلائی تھی آزما تاسے سر و صبر کو بولا پیرا</p>

۴۵

<p>۴۳۳ کاشکے غمکے دنیا پلیم ان نام میں غم کی ہر تیرا رنگ غلام میں غم کی ہر تیرا رنگ غلام میں غم کی ہر تیرا رنگ غلام</p>	<p>۴۳۴ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ</p>	<p>۴۳۵ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ</p>
<p>خدا رحمت کی جو ہر تیرا ہر تیرا جاگو سامنے کچھ رشتہ تصویر نہیں</p>	<p>کون ایسا کچھ کچھ کچھ کچھ اگیا فرق ابی سر میری مینا کی مین</p>	<p>ہاں جو الودم ہیکار ہے ہشیدار رہو شیر آنا ہر ایس رخ کو خبر دار رہو</p>
<p>۴۳۶ چاہا کہ کچھ کچھ کچھ کچھ چاہا کہ کچھ کچھ کچھ کچھ چاہا کہ کچھ کچھ کچھ کچھ چاہا کہ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۳۷ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ</p>	<p>۴۳۸ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ</p>
<p>کہ رکاب پر تیرا کچھ کچھ کچھ کہ رکاب پر تیرا کچھ کچھ کچھ</p>	<p>اپنی ہر تیرا کچھ کچھ کچھ گر کوئی کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>نشد کو فرزند کلا تیرا پیرولانا نہیں اب تصویر کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۴۳۹ کچھ</p>	<p>۴۴۰ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ</p>	<p>۴۴۱ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ پاک بنابر نام شہر چرخ</p>
<p>ہاں جی ہر کچھ کچھ کچھ کچھ اس کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>نشد کو فرزند کلا تیرا پیرولانا نہیں اب تصویر کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>نشد کو فرزند کلا تیرا پیرولانا نہیں اب تصویر کچھ کچھ کچھ کچھ</p>

<p>۴۴۴ و تو تار زین تنگ تنگی مگر ایستاد نظر حسن طوفا اسب خاکسار مهر افروز و کرم</p>	<p>۴۴۵ خوش و غم کرم کرم نزد و دور کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم</p>	<p>۴۴۶ مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم</p>
<p>۴۴۷ طرح صادق سوای افروز کوهن تنگ حسن کو نور و نورین روشن</p>	<p>۴۴۸ باز سپردن پادشاه یا کوئی ابرو کمر پیشانی</p>	<p>۴۴۹ در سپهر کرم کرم لگ لگ کرم کرم مهر و محبت کرم کرم</p>
<p>۴۵۰ مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم</p>	<p>۴۵۱ مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم</p>	<p>۴۵۲ مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم مهر و محبت کرم کرم</p>
<p>۴۵۳ نسبت و لب و دهن دین تنگ مین گنج یک حرف نهر</p>	<p>۴۵۴ سب مین زیر قدم رنگ و فصل در آتش سایه و نور</p>	<p>۴۵۵ کس طرح مین آج شمشیر مین جو هر دو دیکو</p>
<p>۴۵۶ استیلا و دلا حق و حقیقت شمار و عدل</p>	<p>۴۵۷ کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرم</p>	<p>۴۵۸ کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرم</p>
<p>۴۵۹ نور و نور صفا و نور نور و نور</p>	<p>۴۶۰ نور و نور صفا و نور نور و نور</p>	<p>۴۶۱ نور و نور صفا و نور نور و نور</p>

۱۱۱
 منہ سے نکلتی تھی جیسا کہ تھی
 بارہ روز غم و غم و غم و غم
 فتنہ کی طرح تھی جیسا کہ تھی
 سیاق و سباق کی طرح تھی

۱۱۲
 بے باک تھی تھی جیسا کہ تھی
 منہ سے نکلتی تھی جیسا کہ تھی
 خرم و خوش تھی جیسا کہ تھی
 ریشہ کی طرح تھی جیسا کہ تھی

۱۱۳
 بے باک تھی تھی جیسا کہ تھی
 منہ سے نکلتی تھی جیسا کہ تھی
 خرم و خوش تھی جیسا کہ تھی
 ریشہ کی طرح تھی جیسا کہ تھی

۱۱۴
 گلیاں سے تو شرم سے خرم ایسا تھا
 دُور سے دم بند تھی کہ نہ دُور ایسا تھا

۱۱۵
 گھر کو کوہ پر دو ٹکڑی برابر ہو دیں
 کس سے وارادہ کا ٹکڑی میں یہ جو ہر ہو دیں

۱۱۶
 کیا ہن بول کہ نہ بیان کہ ہر ہر بیٹا
 کچھ کچھ کی پردہ کی خبر ہے بیٹا

۱۱۷
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم

۱۱۸
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم

۱۱۹
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم

۱۲۰
 کیا جگر میں یا لاشہ کی اولاد کی ہیں
 تیغ پہلے ہی نہیں کیا ہاتھ ہی اولاد کی ہیں

۱۲۱
 جاگو جس غولہ میں شکل تھی لڑتے تھے
 شاہ درخشاں کی جگر میں لڑتے تھے

۱۲۲
 کس کو بھی لڑتے تھے کاناو سا لڑتے
 آکر دیکھا تو انہیں لڑتے دلا لڑتے

۱۲۳
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی

۱۲۴
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی

۱۲۵
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی
 بے شک تھی تھی تھی تھی تھی تھی

۱۲۶
 شوہر تھا ضرب پہ کھانسی کھانسی
 باز کھانسی کھانسی کھانسی کھانسی

۱۲۷
 نہ بلایا بھی کام ایسا کوئی کرنا ہی
 جلد اواز دے دیکھا کہ پردہ مڑتا ہی

۱۲۸
 علی ہوا شاہ کے دلدار کو مارا ہوا
 پسر سہرا سہرا کو مارا سہرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴ میں ہوں نہ تو تیرا نام نہ تو تیرا نام نہ تو تیرا نام نہ تو تیرا نام نہ تو تیرا نام نہ تو تیرا نام نہ تو تیرا نام نہ تو تیرا نام</p>	<p>۴۵ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۴۶ بندی چلی سے شام کو آل رسول کی دیا ہو جو بہر ہوشی و ہوش کی</p>
<p>۴۷ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۴۸ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۴۹ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>
<p>۵۰ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۵۱ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۵۲ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>
<p>۵۳ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۵۴ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۵۵ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>
<p>۵۶ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۵۷ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۵۸ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>
<p>۵۹ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۶۰ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>	<p>۶۱ چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور چشمہ گہکے نور و نور</p>

چاکلانی پال کر تھی جی کا
حلقہ تھانہ و مود کا جاوے گا
کھانہ کھانے کا سب کچھ
کھانے کا سب کچھ کھانے کا

کھانے کا سب کچھ کھانے کا
کھانے کا سب کچھ کھانے کا
کھانے کا سب کچھ کھانے کا
کھانے کا سب کچھ کھانے کا

کھانے کا سب کچھ کھانے کا
کھانے کا سب کچھ کھانے کا
کھانے کا سب کچھ کھانے کا
کھانے کا سب کچھ کھانے کا

ختراک ہو کر ہو کر ہوتا ہے
زین پر تار و پوس کا ہے

دولہ کی تیر بان میں طالع
دل کی تیر بان میں طالع

سب دوہر میں ابن علی
جنتی ہو کر دہر ہو کر دہر

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

نہایت میں جو ہے
نہایت میں جو ہے

<p>مجمع خلق تبار حق پر چادر لگا دیکھ لو میں ہنر و فن طوطا کو دیکھ لو چکر و زور و دست مولا کو دیکھ لو بالا و صل محض نور کو دیکھ لو</p>	<p>مجمع پہلو چرخ اس شام کو چرخ الہی کا لال کچھ چرخیں لڑنے کے لئے ہنر و فن کا مختار و مہر و چرخ چرخ چرخ جگہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مجمع سب کچھ جو چرخ و دھڑ و چرخ و چرخ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ سکھ سکھ سکھ سکھ سکھ سکھ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>
<p>پایا کسی بشر تو یہ پایا ہے خلق میں قرآن انہیں کو واسطہ آیا ہر خلق میں</p>	<p>دیکھا جو عجب قبیلہ عالی مقام کو علموں و رحیم کو باتہ پراہن اسلام کو</p>	<p>سہی کئی اگر تو نہ پہنچے قدم ہمیں کعبہ ہمیں ہٹا ہو تو شاہ احقر ہمیں</p>
<p>مجمع خونین گریہ سحر و شہر و شہر چراغ جلا دینے میں جلیقہ جہنم میں جہنم میں جہنم میں جہنم میں جہنم میں جہنم میں</p>	<p>مجمع آواز دہی ظفر و رام و محبت پیادہ تہا بن ہو سنا کا اقبال و جاہ</p>	<p>مجمع غیر و غیر و غیر و غیر و غیر روشن جاہ و نور و نور و نور نہا بن جہنم میں جہنم میں</p>
<p>لنہو میں پہول وادی عسر و شرت میں دولہ برات لیکر چلا پر بہشت میں</p>	<p>زہر اعد و کآب کچھ لہو رہے ہر مکر میں تیغ علی سرخو رہے</p>	<p>سجد ہو تو مکر کے تہسناں کشت کو ہم نے تہمین تباد و رستی بہشت کو</p>
<p>مجمع دور و دور و دور و دور و دور گو یا نصیحت شب میں غلامان ہر وقت برقی و واقعات و واقعات و واقعات تہو میں و تہو میں و تہو میں</p>	<p>مجمع پہلو چرخ اس شام کو چرخ الہی کا لال کچھ چرخیں لڑنے کے لئے ہنر و فن کا مختار و مہر و چرخ چرخ چرخ جگہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مجمع غیر و غیر و غیر و غیر و غیر روشن جاہ و نور و نور و نور نہا بن جہنم میں جہنم میں</p>
<p>پتلی کا عجب سب پیمان ہر خدا میں بدیشا ہر شیر و خوکو چھکے شرا میں</p>	<p>غل نہا اول شام میں حسین حسین کو بالو تہر اب کر بچا کو ز میں کو</p>	<p>سب کو تہی کا رتبہ اعلیٰ ہے دیکھ لو شیر خدا کی شان دو بالا ہے دیکھ لو</p>

<p>۴۵ اسلام کو جس نے پہنچا ہے وہی حق تعالیٰ کی عبادت میں ہے</p>	<p>۴۶ اچھوت شہت خفا کی ہے احمال شہت خفا کی ہے</p>	<p>۴۷ پیر کیا اور ان کو وہی اولاد فاطمہ سے ہے</p>
<p>۴۸ سب سے پہلے افان کی ہے سب سے پہلے افان کی ہے</p>	<p>۴۹ غنت جہان میں کیا جاتا ہے غنت جہان میں کیا جاتا ہے</p>	<p>۵۰ سیلاب گرگ و شیر خان اور اس پر اولاد فاطمہ سے ہے</p>
<p>۵۱ مکمل جسمانی سہ پہر ہے ہوش ہم یوں پاک ہے ہوش</p>	<p>۵۲ سید بن رب سہ پہر کے ولی کا ہے سج یوں اسلم کو وہ مول علی کا ہے</p>	<p>۵۳ است نبی کی آہ یہ سفاک ہو گئی بس آج اسرو عرب خاک ہو گئی</p>
<p>۵۴ سید بن رب سہ پہر کے ولی کا ہے سج یوں اسلم کو وہ مول علی کا ہے</p>	<p>۵۵ است نبی کی آہ یہ سفاک ہو گئی بس آج اسرو عرب خاک ہو گئی</p>	<p>۵۶ سید بن رب سہ پہر کے ولی کا ہے سج یوں اسلم کو وہ مول علی کا ہے</p>

<p>۱۳۱ ماری تھی تھی شاہ جانی غنیمت بہم اہل گھر تو تھی سخی غنیمت روک تھے کہ دوست و رشتہ خو باز آئے تھے شہیدانی سخی غنیمت</p>	<p>۱۳۲ شہیدان سادہ دل و سادہ جان و مال و جسم و جان دین و دنیا و دھرم و کرم سب کچھ دے دیئے تھے جان و مال</p>	<p>۱۳۳ شہیدان سادہ دل و سادہ جان و مال و جسم و جان دین و دنیا و دھرم و کرم سب کچھ دے دیئے تھے جان و مال</p>
<p>۱۳۴ یوں چٹ کر کوہ لہری ہی تیر کو کونہ کو آتش پہ ڈال کر کوئی جیسو سپنہ کو</p>	<p>۱۳۵ تر کش رہو نہ ہو گئے زار و گرسے چہ نہ ہو کا نہ پتہ پھر تیر کیا کرے</p>	<p>۱۳۶ اوٹو چہاں دن بابرگ گہری پڑے کیا ہو زور و ضرب جیسی کڑی پڑے</p>
<p>۱۳۷ مل نہ کہ وہ چکیتی ہوئی اتنی گری چچی کر اور تیری دستان پر گری تر کش نہ کہان کیا فی سحر گری سپر لڑا وہ خود اور ازیر گری</p>	<p>۱۳۸ وہ شہیدان سادہ دل و سادہ جان و مال و جسم و جان دین و دنیا و دھرم و کرم سب کچھ دے دیئے تھے جان و مال</p>	<p>۱۳۹ خود زور و دھرم ستار دار و سار تیر کو جان سخت و دین و دنیا و مال</p>
<p>۱۴۰ آتی ہے لشکر و نیہ پتہ ہی اس طرح لگتی ہے برق قمر الہی اس طرح</p>	<p>۱۴۱ زور اس سچل سیکانہ رسم گویو کا اس پہل تن کی ٹاپ طمانچہ سے دیو کا</p>	<p>۱۴۲ بڑی برگ بار و دشمن آل رسول ہیں آج چہ یونین پہل ہیں نہ ڈالوین پہول ہیں</p>
<p>۱۴۳ وہ شہیدان سادہ دل و سادہ جان و مال و جسم و جان دین و دنیا و دھرم و کرم سب کچھ دے دیئے تھے جان و مال</p>	<p>۱۴۴ وہ شہیدان سادہ دل و سادہ جان و مال و جسم و جان دین و دنیا و دھرم و کرم سب کچھ دے دیئے تھے جان و مال</p>	<p>۱۴۵ وہ شہیدان سادہ دل و سادہ جان و مال و جسم و جان دین و دنیا و دھرم و کرم سب کچھ دے دیئے تھے جان و مال</p>
<p>۱۴۶ ہر قسم اگر کہی شکر کشی کریں سرگٹ ڈالیں گاجواب سرگٹ کریں</p>	<p>۱۴۷ رخصت ایسا روم و کرم میں مہین یہ خوشیاں تو کر کشل یام میں مہین</p>	<p>۱۴۸ مقتل کی نہ شہید کو لاشوں سے ہٹ دی پھر جو پیل کے لہی سپر ہوں تو کاٹ دی</p>

۱۱۸
جس کو کرب و غم کی تہ تیغ غارت گئی
گو بیابان سلطنت شاہ خجندی
زادہ دم غلاما خجندی
سج گریہ گریہ پر اسف جہنم ہی

۱۱۹
جس کو کرب و غم کی تہ تیغ غارت گئی
گو بیابان سلطنت شاہ خجندی
زادہ دم غلاما خجندی
سج گریہ گریہ پر اسف جہنم ہی

۱۲۰
جس کو کرب و غم کی تہ تیغ غارت گئی
گو بیابان سلطنت شاہ خجندی
زادہ دم غلاما خجندی
سج گریہ گریہ پر اسف جہنم ہی

سیف علی کی سیف صف کارزار پر
گور گور گریہ پیادہ سپہیل سوار پر
مکرم اور اودم میں سپاہ شہر کے
قریان ذوالفقار جناب امیر کے

سیف علی کی سیف صف کارزار پر
گور گور گریہ پیادہ سپہیل سوار پر
مکرم اور اودم میں سپاہ شہر کے
قریان ذوالفقار جناب امیر کے

سیف علی کی سیف صف کارزار پر
گور گور گریہ پیادہ سپہیل سوار پر
مکرم اور اودم میں سپاہ شہر کے
قریان ذوالفقار جناب امیر کے

۱۲۱
اگر تیری شان وادہ تو کون کیجی
خال ملک کی جدی گور گور گریہ
کیملا دیو غائبین چین ایسے
فرق تو کیم فرس لا جواب ہے

۱۲۲
اگر تیری شان وادہ تو کون کیجی
خال ملک کی جدی گور گور گریہ
کیملا دیو غائبین چین ایسے
فرق تو کیم فرس لا جواب ہے

۱۲۳
اگر تیری شان وادہ تو کون کیجی
خال ملک کی جدی گور گور گریہ
کیملا دیو غائبین چین ایسے
فرق تو کیم فرس لا جواب ہے

پتلی جامہ ہر سوار نے پہری یہ تو لگیا
اوسے ابراق بنی گریہ ہو کے اور لگیا
اس غروا غلاما پر زبان ہی رکی رہی
یکیا فروتنی ہو کہ گردن جھکی رہی

پتلی جامہ ہر سوار نے پہری یہ تو لگیا
اوسے ابراق بنی گریہ ہو کے اور لگیا
اس غروا غلاما پر زبان ہی رکی رہی
یکیا فروتنی ہو کہ گردن جھکی رہی

پتلی جامہ ہر سوار نے پہری یہ تو لگیا
اوسے ابراق بنی گریہ ہو کے اور لگیا
اس غروا غلاما پر زبان ہی رکی رہی
یکیا فروتنی ہو کہ گردن جھکی رہی

۱۲۴
جس کو کرب و غم کی تہ تیغ غارت گئی
گو بیابان سلطنت شاہ خجندی
زادہ دم غلاما خجندی
سج گریہ گریہ پر اسف جہنم ہی

۱۲۵
جس کو کرب و غم کی تہ تیغ غارت گئی
گو بیابان سلطنت شاہ خجندی
زادہ دم غلاما خجندی
سج گریہ گریہ پر اسف جہنم ہی

۱۲۶
جس کو کرب و غم کی تہ تیغ غارت گئی
گو بیابان سلطنت شاہ خجندی
زادہ دم غلاما خجندی
سج گریہ گریہ پر اسف جہنم ہی

ہر دم برش پڑی رہی گھاٹ اسکا نام
اسکو وہ غانی کہیں گھات اسکا نام
باز غم کو کمال کی دولت خدا نہ ہو
خالی ہو جو کہ شرف وہ کہیں نہ ملے

ہر دم برش پڑی رہی گھاٹ اسکا نام
اسکو وہ غانی کہیں گھات اسکا نام
باز غم کو کمال کی دولت خدا نہ ہو
خالی ہو جو کہ شرف وہ کہیں نہ ملے

ہر دم برش پڑی رہی گھاٹ اسکا نام
اسکو وہ غانی کہیں گھات اسکا نام
باز غم کو کمال کی دولت خدا نہ ہو
خالی ہو جو کہ شرف وہ کہیں نہ ملے

<p>۱۳۵ دل سے نکال دیا غم و غنا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۳۵ بازو کا غم نہایت سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۳۵ نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا</p>
<p>بخت و خطایہ کام ہو لانا ثواب کا معاذ حق تجھ عمری کی جناب کا</p>	<p>بخت و خطایہ کام ہو لانا ثواب کا معاذ حق تجھ عمری کی جناب کا</p>	<p>بخت و خطایہ کام ہو لانا ثواب کا معاذ حق تجھ عمری کی جناب کا</p>
<p>۱۳۶ اوش و شین سلجھو رسول غلام پہا کو درویش و غلام فراخیز سرکش غلام عاجزین بن یکین غلام</p>	<p>۱۳۶ اوش و شین سلجھو رسول غلام پہا کو درویش و غلام فراخیز سرکش غلام عاجزین بن یکین غلام</p>	<p>۱۳۶ اوش و شین سلجھو رسول غلام پہا کو درویش و غلام فراخیز سرکش غلام عاجزین بن یکین غلام</p>
<p>کیا چیر سر بات پہم لوگ مر دہین دیکھو اس اختیار پہ لون صبر کر دین</p>	<p>کیا چیر سر بات پہم لوگ مر دہین دیکھو اس اختیار پہ لون صبر کر دین</p>	<p>کیا چیر سر بات پہم لوگ مر دہین دیکھو اس اختیار پہ لون صبر کر دین</p>
<p>۱۳۷ نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۳۷ نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا</p>	<p>۱۳۷ نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا نہایت سے دل سے نکال دیا</p>
<p>جن میں ملک میں اللہ میں غلام میں کہ میں یہ سب کہ ان میں حق میں</p>	<p>جن میں ملک میں اللہ میں غلام میں کہ میں یہ سب کہ ان میں حق میں</p>	<p>جن میں ملک میں اللہ میں غلام میں کہ میں یہ سب کہ ان میں حق میں</p>

<p>۱۳۳۴ بزم زنا و شکر و شراب از بوی چاک ساقی و شکر غلامان و خدمت و غلامان و بوی و بوی و بوی و بوی</p>	<p>۱۳۳۴ بزم زنا و شکر و شراب از بوی چاک ساقی و شکر غلامان و خدمت و غلامان و بوی و بوی و بوی و بوی</p>	<p>۱۳۳۴ بزم زنا و شکر و شراب از بوی چاک ساقی و شکر غلامان و خدمت و غلامان و بوی و بوی و بوی و بوی</p>
<p>۱۳۳۴ باغمان کو عشق خدا و لی کا مشتاق و زیارت قبر علی کا</p>	<p>۱۳۳۴ کیا کیا شربت نهادی دولت با کج گهرین ز سیر قدام آسب نهدین</p>	<p>۱۳۳۴ سخی لود و حلق کو سبب قن مین تو با جو مین سبب و دوده لود و طاق مین تو</p>
<p>۱۳۳۴ غنم زرد و بون سبب و بون ایجان و غنم و بون سبب و بون حاجت که از یک غنم و بون و از غنم و بون سبب و بون</p>	<p>۱۳۳۴ غنم زرد و بون سبب و بون ایجان و غنم و بون سبب و بون حاجت که از یک غنم و بون و از غنم و بون سبب و بون</p>	<p>۱۳۳۴ غنم زرد و بون سبب و بون ایجان و غنم و بون سبب و بون حاجت که از یک غنم و بون و از غنم و بون سبب و بون</p>
<p>۱۳۳۴ بام زرد که گوهر بحر شرف چمانون جهان کس خاک بود و بون</p>	<p>۱۳۳۴ یاری نذر تو قدم تو نموده کتا اندر و کوه که بخت گیتی دور</p>	<p>۱۳۳۴ کاپنا کلید تو کو سناج و بون سحر که رو بهی تو این بون</p>
<p>۱۳۳۴ بام زرد که گوهر بحر شرف چمانون جهان کس خاک بود و بون</p>	<p>۱۳۳۴ یاری نذر تو قدم تو نموده کتا اندر و کوه که بخت گیتی دور</p>	<p>۱۳۳۴ کاپنا کلید تو کو سناج و بون سحر که رو بهی تو این بون</p>
<p>۱۳۳۴ بام زرد که گوهر بحر شرف چمانون جهان کس خاک بود و بون</p>	<p>۱۳۳۴ یاری نذر تو قدم تو نموده کتا اندر و کوه که بخت گیتی دور</p>	<p>۱۳۳۴ کاپنا کلید تو کو سناج و بون سحر که رو بهی تو این بون</p>

نسخه

<p>مرثیہ بہشتیوں کی شادیوں میں میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>	<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>	<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>
<p>اب انتظار موت کا ہو کیا جو نگاہ میں سب پیاسی سرگرم ہیں نہ پانی پر جو گامیز</p>	<p>شکریہ اس سفر راہ ثواب میں اب دیر کچھ میں نہیں پادر رکاب میں</p>	<p>نہ کلین کر حسین تو زن کہ میں چاروم یازدب وں ایک دم کو خطا کر سزا دہم</p>
<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>	<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>	<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>
<p>حاضر سب جان و مال کہ ہو زمانہ تو بہائی ہمارے کو گم کو گم اس پہاں تو</p>	<p>بہائی میں جب اتنی ہر قسمت ہمارے مگر تیرے کو گم تیرے یہ نصیب ہمارے</p>	<p>اوس شکار گل ہو ورنہ اہل بلار ہو یار چمن نسیم کا پہولا پہلا رہے</p>
<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>	<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>	<p>مرثیہ میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے میں نے بھی شادی کی ہے</p>
<p>بیکس ہوں گو کہ کج یہ عالی مقام ہوں شرمانہ تو کہ میں بھی علمی کا غلام ہوں</p>	<p>کہنہ میں بابت اتنی ہو کہ کلام نہیں وہ کہنہ میں بابت اتنی ہو کہ کلام نہیں</p>	<p>طاقت کلام کی نہیں پانا چھوٹ ہو چہرہ تر آنکھ نہیں آتا یہ منگھٹ ہو</p>

<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>	<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>	<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>
<p>ہاں مال غیر کہتا میں تیرے منہ سے اچھیں ہیں وہ سونے کی گولیاں تیرے منہ سے نکلتی ہیں</p>	<p>تہا ہوں دیکھتا میں تیرے منہ سے ہنگام فرج گود میں سر کے کھینچے</p>	<p>پیر و ادھی ہو میں نظر دور جاتی ہو گرد و نشو و نما جہاں صدا محجراتی ہے</p>
<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>	<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>	<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>
<p>و کہی نہ باپ میں یہ محبت نہ بہائی میں اب تک میں اس طرح ہی بنا رہا ہوں خدا کا کلام</p>	<p>احسان کا یہ عجز تو کراہسان کی اب سر علی کو نام پوراں کیجیے</p>	<p>واہن کو انسو و نئے بہکونی ہجرات دن بٹی تری تری تری روتی ہجرات دن</p>
<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>	<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>	<p>مرثیہ تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج تو جو شہر تیرا تو میری ج</p>
<p>جس کا کہن نہ زوال وہ دولت نصیب ہو یارب اسو علی کی زیارت نصیب ہو</p>	<p>دینار میں نہ شکر رفاقت کرو گلا اب مرگ شیعہ کی زیارت کرو گلا</p>	<p>ہجران کشیں رنج و بلا و محن میں ہو بیچار ایک ہی مری ہی وطن میں ہو</p>

<p>۱۴۱ گستاخ تاجرت و کائنات با علی شیر علی بن ابی طالب شیر علی بن ابی طالب شیر علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۴۲ تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار</p>	<p>۱۴۳ فرا پا شاہ کس کو کہو تشناب فرا پا شاہ کس کو کہو تشناب فرا پا شاہ کس کو کہو تشناب فرا پا شاہ کس کو کہو تشناب</p>
--	--	--

<p>عازم ہوں میر گشتن دار اسلام کا دیر یا کر غم سے پار ہے پڑا غلام کا</p>	<p>جہنم خدا کو نور کا ہو میر ہوسا میں مشتاق جہنم کا تھا او نہیں دیکھا غلام</p>	<p>رضعت جو نہ ہو روح کی ہو پیر ہوں سہلت جو نہ ہو اجل تو پیر ہوں</p>
--	--	---

<p>۱۴۴ تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار</p>	<p>۱۴۵ تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار</p>	<p>۱۴۶ تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار</p>
--	--	--

<p>رو کر کار کو تھے پیراوس خوش نصیب اوس باقی جان چھوڑ چلا اس غریب کو</p>	<p>ما جی ہر دو ستارم ہو نور عین کا حصہ ترا یہ ہو تو وہ حصہ حسین کا</p>	<p>کیا وقت بکسی ہی ہمارے حضور کس کو ہوں جولاں کو وار حضور</p>
--	--	---

<p>۱۴۷ تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار</p>	<p>۱۴۸ تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار</p>	<p>۱۴۹ تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار تو دگر تھے زار زار</p>
--	--	--

<p>جو خوش نصیب ہیں وہ ہیں جنت پر جا کہیں لہو نہ ہو تھی شریعت دے تھے</p>	<p>حورین ہیں ابغ خلد میں عزت کو ایا ہوں خود میں تیری زیارت کو</p>	<p>لا افسوس کہ وہ ملک جہنم کا ہے پھر کہہ گئے حسین عدوی پہاڑ</p>
---	---	---

از نوکران تاج پادشاه خلیفہ مبارک

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

میں شہسوار کا دل سر فرزند بنی کو
گل کرد و چراغ کد مر قشوی کو

بس اب نہ بدلاؤ میں بہت رو چکی
عمو کو تو پانی کیسے کہو چکی بابا

ہر وقت رفاقت یہ سعیت کی گہری ہو
اسوار تیرا کہ پیش نبوی سے

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

مجھ میں شہسوار کا دل سر فرزند بنی کو
گل کرد و چراغ کد مر قشوی کو

بس اب نہ بدلاؤ میں بہت رو چکی
عمو کو تو پانی کیسے کہو چکی بابا

ہر وقت رفاقت یہ سعیت کی گہری ہو
اسوار تیرا کہ پیش نبوی سے

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

۴۴
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ
تو چنانچہ کہ تو چنانچہ

ہمساز میں گو میں کی لکھنوی میں
چرب و خوشی جو تو دیتا میں شہسوار

صد عجب اس دم پر شہسوار میں
بہادری رہتا جو ہمارے ہو سر کو

سین بادیم جو شام کا لشکر چلے
گویا کہ علی غزوہ جبر چلے

<p>۴۱ بہارِ گلشنِ خورشید و صفا بین ساختنِ دنیا نیز افکار خدا بین دو فوجِ کثرت دست بین و بیاویں دو پیکارِ جان و دین علی و عقیل</p>	<p>۴۲ کیا وصفِ ثبات قدم و کج است پیکرِ دوہوہ و ثبات قدمی کج است بہرِ منہدین چون شمعِ گریختن کج است بہرِ جان و دین کج است</p>	<p>۴۳ دو فوجِ زلال و دو پیکارِ شبنم دو فوجِ کج و دو پیکارِ شبنم دو فوجِ کج و دو پیکارِ شبنم دو فوجِ کج و دو پیکارِ شبنم</p>
<p>شتر منگی تو بد کو ناخن بین یہ فوج اک و سکا تر شاہو ناخن سنبوسہ</p>	<p>گر خرچہ نقش قدم سرور دین ہو گردون ابی ساکن صفت معرور دین ہو</p>	<p>حسرت سے جاہم و کیا سگ نظر آؤ نیز و کین چکے کین خنجر نظر آؤ</p>
<p>۴۴ کیا کج و کیا کج و کیا کج و کیا کج کیا کج و کیا کج و کیا کج و کیا کج کیا کج و کیا کج و کیا کج و کیا کج کیا کج و کیا کج و کیا کج و کیا کج</p>	<p>۴۵ تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج</p>	<p>۴۶ تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج</p>
<p>گنجینہ اسرار خدا و سکین دہرا ہو قرآن کی طرح علم الہی کو ہر اسے</p>	<p>جیسا ہو بدست کسی ہی پاکیزہ قبا ہو یہ جامہ سی تن کر کے طبع ہوا ہو</p>	<p>ہر جانب و دریا و دریا و دریا و دریا شکین و زمین و سرور و سرور و سرور</p>
<p>۴۷ تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج</p>	<p>۴۸ تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج</p>	<p>۴۹ تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج تو دو دین اور تو کج و تو کج و تو کج</p>
<p>بہارِ گلشنِ خورشید و صفا بین ساختنِ دنیا نیز افکار خدا بین</p>	<p>اک ہر سی و شمشیر فقط زینت کم ہو ہر دست علی پشت کا و ہر ہر ہر ہو</p>	<p>سب باغ تو پامال ہوا زمین ہر تن اب اپا بن اور داغ بہتر بن جگر تن</p>

<p>۴۳۳</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۳۴</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۳۵</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>
<p>۴۳۶</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۳۷</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۳۸</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>
<p>۴۳۹</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۴۰</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۴۱</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>
<p>۴۴۲</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۴۳</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>	<p>۴۴۴</p> <p>میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا میرا دل صوفیوں کا</p>

<p>۱۱۴ خداوندی شایسته شرف و تاج جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>	<p>۱۱۵ کجا کجا و صحرای تو جسبت علی بن ابی طالب اور علی بن ابی طالب شیرازی</p>	<p>۱۱۶ خداوندی شایسته شرف و تاج جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>
<p>علی شاکر کی گیارہ کا اس تنہا کو سکر کو کہ جمال پایا محمد کے پسر کو</p>	<p>کسیہ تھا او کو سبط رسول عربی سے نار کیا تھا او کا پدر دست علی سے</p>	<p>ہم ہو گئے دنیا میں یہ انصاف رہے ہنگام اس جنگ کا غل قافہ و قاف رہے ہنگام</p>
<p>۱۱۷ جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>	<p>۱۱۸ جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>	<p>۱۱۹ جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>
<p>۱۲۰ مین ہی اسد حق کی طرح فلک کشا ہوں جو ہر جزو دیکھ کر مین شمشیر خا ہوں</p>	<p>۱۲۱ خودادی سپہر و شمشیر چار اہل سپہر مین کس تیغ کچی ہاتھ مین اس تیغ کرمین</p>	<p>۱۲۲ میں ہوں کہ کہا سپہر و شمشیر چار اہل سپہر مین کہ کوہ لکڑی ہن کہ کبھی ہم نہ ٹھہر مین</p>
<p>۱۲۳ جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>	<p>۱۲۴ جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>	<p>۱۲۵ جسبت علی بن ابی طالب غیر شایسته شرف و تاج چاکر نامہ صحرای تو چاکر</p>
<p>۱۲۶ جرات کو ہی ہمت کو ہی ضربت کو ہی کھوں اور قاطع کو دودھ کی طاقت کو ہی کھوں</p>	<p>۱۲۷ دوسو نو زردہ پون سنگری چلو مین اور کسی بھی سبط پیغمبر کی چلو مین</p>	<p>۱۲۸ شمشیر علی سپاہی سپاہی ہر محل آئی اعجاز تو خود تیغ دو پہر محل آئی</p>

<p>۱۴۵ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار طہات راغی کو شہنشاہ کاتب بدوار ہیت ہی ہو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>	<p>۱۴۶ کھنچا شہنشاہ کاتب بدوار حضرت کی سپر سے ہوئی تلواری اوس عاشق باری پہ غصہ ہو باری نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>	<p>۱۴۷ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>
<p>گوا قوس ہون زخمی ہون اور شہنشاہ کاتب بدوار سبقت نہ کرونگا میں کہ حیدر کا پھول</p>	<p>اس پیر کی سہاوس ظالم پر کید پیر جس طرح کہ تمہارا جمل صید پیر</p>	<p>قبضہ میں اسی تیغ دوہیکر کا مضاہر اس ضرب کو اعجاز جو کہی تو سجا ہے</p>
<p>۱۴۸ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>	<p>۱۴۹ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>	<p>۱۵۰ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>
<p>اوس سیف کا تار وار کہ سیفی کی عاقبتی یک لک گرویز زوی دیکھی تو جدا تھی</p>	<p>اس طرح چمک کر پہ چلی برق لعین پر سب دیکھی جانا کہ گرنی برق ترین پر</p>	<p>ہر وار میں دروئی تھی برش تیغ دوہم جس صف پہ جہاں شاہ فنا ہو گئی دم میں</p>
<p>۱۵۱ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>	<p>۱۵۲ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>	<p>۱۵۳ نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار نغمہ کیا جو شہنشاہ کاتب بدوار</p>
<p>یہ پہنچا چیرا فرم سس کہ عثمان کو نیز لیسوا دڑا لے گئے چون تیر گمان کو</p>	<p>قبضہ تو رہا دست جناب شہدین میں اور تاسر دہالہ درائی وہ زمین میں</p>	<p>کیا لڑنے کے سکنا تھا ہر اک اہل حسد کو نقطہ کیا تیغ نے ہر مصرعہ قد کو</p>

<p>۴۴ پودین کہ کیا کیا خاکم کیا پور پودین کہ کیا کیا خاکم کیا پور پودین کہ کیا کیا خاکم کیا پور پودین کہ کیا کیا خاکم کیا پور</p>	<p>۴۵ انداز سخن جب شد والی تیر انداز سخن جب شد والی تیر انداز سخن جب شد والی تیر انداز سخن جب شد والی تیر</p>	<p>۴۶ حسرت کی کوئی بات نہ تیر حسرت کی کوئی بات نہ تیر حسرت کی کوئی بات نہ تیر حسرت کی کوئی بات نہ تیر</p>
<p>۴۷ برجی مری کہ لکھ لکائی بر انہیں برجی مری کہ لکھ لکائی بر انہیں برجی مری کہ لکھ لکائی بر انہیں برجی مری کہ لکھ لکائی بر انہیں</p>	<p>۴۸ شہ کہا کہ لکھ لکائی بر انہیں شہ کہا کہ لکھ لکائی بر انہیں شہ کہا کہ لکھ لکائی بر انہیں شہ کہا کہ لکھ لکائی بر انہیں</p>	<p>۴۹ رغمی ہی سراپا میں حرارت ہی غضب رغمی ہی سراپا میں حرارت ہی غضب رغمی ہی سراپا میں حرارت ہی غضب رغمی ہی سراپا میں حرارت ہی غضب</p>
<p>۵۰ کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۱ کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۲ کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں کس کی کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۵۳ بہاؤ اللہ کہ کیا یا نہیں جانا بہاؤ اللہ کہ کیا یا نہیں جانا بہاؤ اللہ کہ کیا یا نہیں جانا بہاؤ اللہ کہ کیا یا نہیں جانا</p>	<p>۵۴ مطمع وہی زخمی اند کرو تیر سے مطمع وہی زخمی اند کرو تیر سے مطمع وہی زخمی اند کرو تیر سے مطمع وہی زخمی اند کرو تیر سے</p>	<p>۵۵ طاری ہوا جو عیش ووش محمد کلمین طاری ہوا جو عیش ووش محمد کلمین طاری ہوا جو عیش ووش محمد کلمین طاری ہوا جو عیش ووش محمد کلمین</p>
<p>۵۶ مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال</p>	<p>۵۷ مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال</p>	<p>۵۸ مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال مظہر کی شجاعت تو بہن کی کمال</p>
<p>۵۹ حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار</p>	<p>۶۰ حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار</p>	<p>۶۱ حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار حور و نگار و نگار و نگار</p>

<p>۴۱ کس کا کھانا دے دو گلو گلو گلو گلو کس کو دینے میں تیرا اور میر کا میر کا کھانا کھانے کیلئے دیا جاوے بانی ہی پلاؤ نہیں ایسا ہو</p>	<p>۴۲ جس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>	<p>۴۳ کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>
<p>۴۴ یہ ظلم کوئی نہ کرے کہ میر کا نام کیونکہ اس کو کر دین کیا اسکی خطا ہو</p>	<p>۴۵ چہرہ بہرہ لٹا سنت ہو کہ ہنگام اجل ہو نیز ملکوتی جہنم کہ یہ نسبت کا پہل ہو</p>	<p>۴۶ دولہ جو سنان کیا دیکھو تاج زین ہر چہرہ رحمہ آیا ہے اس ماہ جبین ہر</p>
<p>۴۷ کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>	<p>۴۸ کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>	<p>۴۹ کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>
<p>۵۰ زخمی ہو کر تے ہیں عدوت و سنا سنو جرعہ شکر نکلتا نہیں کہ اسکی زبان سے</p>	<p>۵۱ یہ کہ نہیں ہر تاجی محتاج و غنی ہر دل ہو تاجی تاجی تاجی تاجی تاجی</p>	<p>۵۲ جس وقت یہ دنیا سے سفر کر گیا ہو گا جیتا ہا ہو گا کہ پد مر گیا ہو گا</p>
<p>۵۳ کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>	<p>۵۴ کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>	<p>۵۵ کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا کس کو دینے میں تیرا اور میر کا</p>
<p>۵۶ کیا ظلم نہیں کہ کسی بندہ و نہیں ہو کچھ اسکا سر نام سوا یا و نہیں ہو</p>	<p>۵۷ مارا جہا نہیں تو کوئی افسوس کی جا ہو مہر ہو کوئی انہیں کوئی ماہ لقا ہو</p>	<p>۵۸ سب میری گاہ میں یہ جہا تجھ غم ہے یہ بلع مر ہو کہ جو بیخون سے قلم ہے</p>

<p>۴۹۱</p> <p>بہشت چو تو سر پہ تو ہزار اربانی نونی جو کوس سے ہوئی جب سے جلالی پیش کیے سینے بستان جن سے کسکی محبوب کی نگارہ میں کی ہو کاشی</p>	<p>۴۹۲</p> <p>دنیا میں محبوبانی کتنے سر پہ انکار والہ میں ہیں کون کون سے ملک بکار جنت کر کے پانی کا نہ تھی کاشی حسان پر منظور کسی کا نہیں</p>	<p>۴۹۳</p> <p>پہرہ ست گدا میں وہ دیکھا نہ خالی اور مال و نام توڑی سوانح عالی الہ کے عجب کھف سے نہ جالی سیرت پر توڑی کاشی میں باقوت عالی</p>
<p>وہ طفل جو بیتی پر سنا سا پڑا ہو چو ٹاٹا ہو یہ بیٹا پالم اسکا پڑا ہے</p>	<p>حیدر کی طرح نادرک دنیا ہو دی ہیں ظاہر میں ہیں محتاج مگر دل کو غنی ہیں</p>	<p>حیرت ہوئی درویش کو اس لطیف کرم پر بس گریہ اودھ و دوزک حضرت کو قدم پر</p>
<p>۴۹۴</p> <p>باقی میں کیا ہے ظلم کی شہ سب میں تو توئی ہیں بیکس کی چوڑی میں توئی ہے آلودہ ہیں تو کچھ کرتی ہیں بدین بدین چوڑی</p>	<p>۴۹۵</p> <p>کتنے کتنے توڑی مال کی ہیں سب کچھ کر کے کس کس کو توڑی بہشت کی کس کو توڑی بہشت کی کس کو توڑی</p>	<p>۴۹۶</p> <p>تو تھکتا ہے آنکھوں کی لگا کر قدم شاہ مولا چو نام نہا تبا دیکھ دین اس کی کس کو توڑی سیرت پر توڑی کاشی میں باقوت عالی</p>
<p>مہمانیہ کسی نے سم ایسا ہی کیا ہو دور وزی پانی نہیں پیئے کو دیا ہو</p>	<p>حق میں کہی دشمن کو دعا بد نہیں کرتے فاقون میں سوال فقر اور دین کرتے</p>	<p>بندگی کی کسی میں یہ کرات نہیں دیکھی والہ شہر بہت یہ سخاوت نہیں دیکھی</p>
<p>۴۹۷</p> <p>تو شخص جو توڑی حال پائی موت میں تو توئی توڑی حال پائی اجرا کا خدا کو توڑی توڑی حال پائی تو توئی توڑی توڑی حال پائی</p>	<p>۴۹۸</p> <p>تو توئی توڑی توڑی حال پائی تو توئی توڑی توڑی حال پائی تو توئی توڑی توڑی حال پائی تو توئی توڑی توڑی حال پائی</p>	<p>۴۹۹</p> <p>حضرت کو تو توئی توڑی حال پائی مظاہر تو توئی توڑی حال پائی بیکس میں تو توئی توڑی حال پائی تو توئی توڑی توڑی حال پائی</p>
<p>اب حال میں تو توئی توڑی حال پائی کیونکر وہ تو توئی توڑی حال پائی</p>	<p>انگوٹوں سے اس ملک سرور دین اور لائیو بس ہینک دیا دوزخ دین</p>	<p>عشرت کی جاہ منزل دنیا ہو دی ہو مصر قبر کا گھر ہو دی ہو</p>

مرثیہ
 اے چرخِ قوتِ قوی کا ہونے کا
 اور مولدِ حسن جو مرثیہ کا
 بوزدہ جو کہتے ہیں جس طرح کہ
 بیابانِ ہونے میں جید سے

مرثیہ
 اے خورشیدِ عالم کی طرح
 نہایت میں کہ نہایت میں
 جو چوہی نہایت میں پھولوں

مرثیہ
 اے خورشیدِ عالم کی طرح
 نہایت میں کہ نہایت میں
 جو چوہی نہایت میں پھولوں

انہیں ہی ہر اک گلشنِ جنت کا گلین
 معلوم ہوں اب ہر ہر کوئی نہیں

مرثیہ
 اے نگارِ مری بیاسی جو ہر ہر
 لکھو گا اوی خالق اگر شہدائے

مرثیہ
 اے نگارِ مری بیاسی جو ہر ہر
 لکھو گا اوی خالق اگر شہدائے

مرثیہ
 اے گلشنِ جنت کی ہر گل
 میں اپنی ہی ہر گل
 اے گلشنِ جنت کی ہر گل

مرثیہ
 اے گلشنِ جنت کی ہر گل
 میں اپنی ہی ہر گل
 اے گلشنِ جنت کی ہر گل

مرثیہ
 اے گلشنِ جنت کی ہر گل
 میں اپنی ہی ہر گل
 اے گلشنِ جنت کی ہر گل

تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

مرثیہ
 اے تلوارِ مجید سے کہ جنگِ لڑکوں میں
 حضرت کو عزمِ تیغ و مسلمان کہا کہ

<p>۴۱ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>	<p>۴۲ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>	<p>۴۳ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>
<p>دعویٰ نہیں غرور زبان آور ہی نہیں جوہر تو لاکھ ہیں یہ کوئی جوہر ہی نہیں</p>	<p>بلبلِ دل سے نغمہ رنگین ہی نہیں واسنِ دین میں وہ گل جو سی رنگین ہی نہیں</p>	<p>ہر سوں گھین تو وصفِ ائمہ بیان نہو ہر سوئی تن زبان ہو تو شمعِ بیان نہو</p>
<p>۴۴ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>	<p>۴۵ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>	<p>۴۶ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>
<p>پانی نہیں کہی یہ حلاوتِ بنامین مضمونِ نوٹیک ہی میں باتِ باتین</p>	<p>علاجی حسین سے حسن قبول ہی یہ رتبہِ غلامی آلِ رسول ہے</p>	<p>قرآن میں جہاں وصفِ مکرِ خدا کر ہو کس کی زبان سے پھر بشرِ اولیٰ نشان کر ہو</p>
<p>۴۷ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>	<p>۴۸ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>	<p>۴۹ مرثیہ میر انیس بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی بہارِ حیات میں جس نے شمعِ حیات جلائی وہی ہے جس نے شمعِ حیات جلائی</p>
<p>نکستہ جو کہیچنا ہے صفتِ کارزار کا خامس و گیارہا ہے جینِ خودِ فقار کا</p>	<p>جہان بازی کیوں ملکِ پراسر کی ہو آبِ کامقام ہی بالینِ لہو کی ہو</p>	<p>موسل و الطیر میں اور صفتِ حیات کافر ہے یہ کہ نورِ خدا کی حیات</p>

شکوہ حسن خضاب
میری کمالان
میری حسن خضاب
میری حسن خضاب
میری حسن خضاب
میری حسن خضاب
میری حسن خضاب
میری حسن خضاب
میری حسن خضاب
میری حسن خضاب

کیا صفت کر سکو کوئی تاجیان کمان
طاهر چسپیل کی سی زبان کمان
زور کمان و دھرم تجلی نشان کمان
رسبت جو کیا زمین کمان کمان

بقی سب سب ب پر تیرے میر میر
خج ایک کا جو تیرے تیرے
نوشن بیان خط جو تیرے
شیدا از قلم کرم

۴۳
ایہ خطاات محبوب ذوالجلال
تصویر شہوت اسد حق
تعلیق حسن و غلیظت تیرے
سیکھیں نہا جس حیا و دعا

خدا کا پتھن کے شرف بیفیاں میں
پانچون جو اس پیمان جو اس میں

کیا کیا کہانہ جانیکا کیا کیا کہ گئے
ساک ہزار ہا اسی منزل میں رہ گئے

دنیا ہو یا بہشت ہو فیض کا عام ہی
طولی اسی نہال کر سایہ کا نام سے

۴۴
بنیا ہوئی خوش خوش خوش
غفلت کمال تو خوش خوش خوش
مطلب جو اصل خوش خوش خوش
مطلب جو اصل خوش خوش خوش

۴۵
خاف نور و نور و نور و نور
کمال خوش خوش خوش خوش خوش
قربان جو عیان خوش خوش خوش
کجا عیان خوش خوش خوش خوش

۴۶
نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں
کیا اصدق بین کجا عیان خوش خوش
نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں
کیا اصدق بین کجا عیان خوش خوش

ہم خوش ہو کر مدح کو دیا ہوا دیے
کیا برہ گیا جو بحر میں قطرے ملا دیے

کا میں نہ با کمال و جہر کو محل چلو
سجدہ کی جا ہی کیوں نہ قلم سر کھانچو

و شوار سے مثال و شوار سے مثال
ساحل تلک پہنچو کی کشتی خیال کی

۴۷
یوسف کو حسن و خوبی و خوبی
وہا بہاب اور نور و نور و نور
سر اسرار و نور و نور و نور
وہا بہاب اور نور و نور و نور

۴۸
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

۴۹
کھلا نور و نور و نور و نور
کھلا نور و نور و نور و نور
کھلا نور و نور و نور و نور
کھلا نور و نور و نور و نور

یوسف مسافر کوئی زیر قلم نہا
پر کیا فرما جو حسن میں اونگر ملک نہا

کھلا نور نور نور رسالت ماب ہی
جس طرح کوئی عطر کا گلاب ہی

الف من بلبانو جگر و داغ و داغ
الطون بہشت تیری محبت کوں غمیز

<p>۱۵۷ تیرا نام کو تو ثابت خاکیں سدا تو تیرا جلال کو سیدیں حاجت سدا تو نظر مولا جو نہیں ہر چیز حق حضور کے سینہ میں</p>	<p>۱۵۸ سید کی کوئی حق خطا کیا نہ تھی دوا کا لیل غلام اورک در سب پڑے شمشیر جو سب گاہ سالت نہ تھی نالوئی تھی سر نیست پیر پیر</p>	<p>۱۵۹ طالع سوم سدا تو تیرا جلال کو سیدیں حاجت سدا تو نظر مولا جو نہیں ہر چیز حق حضور کے سینہ میں شکر خدا تو اسب پاؤں نلکوں وہاں نہیں</p>
<p>۱۶۰ مولا قسم ہے آپ کو خیر الانام کی لیجو کا قبر میں خبر اگر غلام کی</p>	<p>۱۶۱ صحرا کی کر بلا میں ہوا کیا بری چلی فائدہ نہ تھا تیسرا کہ گلے پر چہری چلی</p>	<p>۱۶۲ سب کہ لٹا دیا تھا فقط اپنی بات پر مولا اشارت تیری قدم کے ثبات پر</p>
<p>۱۶۳ انہی شہنشاہوں کو غفلت میں ہو جان ملکوں میں غوغا ہوئی تھی ان کی زبان حق کے شہنشاہوں کو ان کی زبان راجا جلیو کا دربار میں ان کی زبان</p>	<p>۱۶۴ تیرا کوئی شہنشاہ فائدہ کیا نہ تھی تیرا کوئی شہنشاہ فائدہ کیا نہ تھی تیرا کوئی شہنشاہ فائدہ کیا نہ تھی تیرا کوئی شہنشاہ فائدہ کیا نہ تھی</p>	<p>۱۶۵ ایوب زین سنا جی انہی کا جی چھو اک جان اک درد و غم کو کلاں چھو غریب میں اپنی ہاتھوں کو کلاں چھو غریب میں اپنی ہاتھوں کو کلاں چھو</p>
<p>۱۶۶ ہوئی اگر زبان کو طاقت کلام کی چلاؤ نگاہ میں خود کو دو ہائی امام کی</p>	<p>۱۶۷ ہوتا تھا جو شہنشاہ قدم میر امام کے رہ جاؤ تو حسین کے گلے کو تمام کی</p>	<p>۱۶۸ دیکھا جو وہ شخص سو دودھ او گئے صغیر کو اپنی جگر سے کیلچ لیا آپ تیر کو</p>
<p>۱۶۹ طالع دوم صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے</p>	<p>۱۷۰ صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے</p>	<p>۱۷۱ صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے صلیب ایمان حسین کے</p>
<p>۱۷۲ تھا جس کا نور فرزند لایا تھا سہو وہ خشک حلق تیرا جو خیر کی تاب سہو</p>	<p>۱۷۳ شکوہ نہ بخت کا نہ فلک کا گلاں ک لاشہ لہر کاو یکے شکر خدا کی</p>	<p>۱۷۴ باران تیرا کہین تھا ہوا تھی ہری ہری تھی چار سمت دشت میں ہری لہری</p>

<p>۴۱۱</p> <p>آتش کین کسان در زلفی عشق تندوبین اور زمین زمین مسخارت خون کباب شربین گام ویدین عشق خون کباب کین کین کین کین کین</p>	<p>۴۱۲</p> <p>موج مصطفیٰ کی شربت عشق خبر کین کین کین کین کین کین ساق کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۴۱۳</p> <p>موج مصطفیٰ کی شربت عشق خبر کین کین کین کین کین کین ساق کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۴۱۴</p> <p>لب سا اگر گوهر کینا دکھا سقے ہیں نخن درخفت کی سیجا دکھا سقے ہیں</p>	<p>۴۱۵</p> <p>ابرو ہی ہیں جو کب پرواز دنیازمین بیشک دور کینتین میں سحری نماز میں</p>	<p>۴۱۶</p> <p>منہ و ظفر کو بیچ کر سمول لیتے ہیں ناخن ہوں پاشنوں کی کو کولہ پیتے ہیں</p>
<p>۴۱۷</p> <p>آسمان سے چہرہ شاہ عالم کھنڈ کونین میں تجھ کی سب کچھ کھنڈ سراج آسمان وزین چہرہ کھنڈ کیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۱۸</p> <p>کنا جو ہم ملے کی شاکہ کین کین خبر کین کین کین کین کین کین ساق کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۴۱۹</p> <p>کنا جو ہم ملے کی شاکہ کین کین خبر کین کین کین کین کین کین ساق کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۴۲۰</p> <p>عکس رخ جناب ہر سب فیض یاب ہیں دور ملک کراہتی ہیں ہم آفتاب ہیں</p>	<p>۴۲۱</p> <p>خبر سیر وہ گلو مبارک جو کٹ گیا چرت ہر کین ورق نہ زمین کا لٹ گیا</p>	<p>۴۲۲</p> <p>دل اس طرح ہو سیر شاہ شہید ہیں یاسین اس طرح ہے کلام محب ہیں</p>
<p>۴۲۳</p> <p>کعبہ چہرہ و قدس فرزند یاب بین کعبہ شہرہ و قدس فرزند یاب کعبہ شہرہ و قدس فرزند یاب کعبہ شہرہ و قدس فرزند یاب</p>	<p>۴۲۴</p> <p>وہ وقت کین خاصیت کین کین بار کین کین کین کین کین کین گوری کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۴۲۵</p> <p>اضافہ کا مقام کین کین کین وہ مصدر کین کین کین کین کین کعبہ کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۴۲۶</p> <p>سب سے شہرہ و قدس فرزند یاب نفرم ہی عکس کین کین کین کین</p>	<p>۴۲۷</p> <p>پہو نچا خیال بان چینی ہی علی ہوئی ساجدین نور کین کین کین کین</p>	<p>۴۲۸</p> <p>کرمی میں مان بجا کی جیسے کلی باب وہ پسیان عکس کین کین کین کین</p>

<p>۴۳۴ ایک کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار</p>	<p>۴۳۵ تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام</p>	<p>۴۳۶ کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار</p>
<p>۴۳۷ جو ہوا گیا پس کہ جناب بتول کو ناہم نہ ہو غلط ہو و قرآن کو بول کے</p>	<p>۴۳۸ سر کو پاش پاش بہن بہن ریزہ ریزہ بہن تلوارین کیا نیرید و کشکری کی تیر بہن</p>	<p>۴۳۹ تن خاک ہو تو او سین ہی الفت کی بوسہ نیز تیرہ سر حرا و تو مومہ قبلہ رو رہے</p>
<p>۴۴۰ کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار</p>	<p>۴۴۱ تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام</p>	<p>۴۴۲ کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار</p>
<p>۴۴۳ ماہم کا یون تو گہرین سدا شور و شین ایسا گہرین بیکیں تہنا حسین تہنا</p>	<p>۴۴۴ محتاج بہن مرگ جو گور و گفن و بہن کس نخل کو شہرین گیل کس چمن کو دین</p>	<p>۴۴۵ مٹی ہو یا کہ خرچہ ہوتن پاک و تلے الٹا گہر و گور کو خاک کے تلے</p>
<p>۴۴۶ کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار</p>	<p>۴۴۷ تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام تمام در شام و شام و شام</p>	<p>۴۴۸ کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار کونجی خوار و کونجی خوار</p>
<p>۴۴۹ جو ہوا پس کمر صورت کی حقوت کون ہو غلبہ ہو کس کی فوج کا سحر کون ہو</p>	<p>۴۵۰ قہری درویش بہن انکی شان بہن تن لگو بہن زمین پر سر آسمان بہن</p>	<p>۴۵۱ کیا کیا گل مراد مرے ہاتھ آئے بہن بائع جہانمین لگو بہن پیل کس ہوا بہن</p>

<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>	<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>	<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>
<p>دوم بهر پناه گهات یواس کے در پافور طوفان خون او را گدازد و آب جاو</p>	<p>دوم بهر پناه گهات یواس کے در پافور طوفان خون او را گدازد و آب جاو</p>	<p>دوم بهر پناه گهات یواس کے در پافور طوفان خون او را گدازد و آب جاو</p>
<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>	<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>	<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>
<p>دوم بهر پناه گهات یواس کے در پافور طوفان خون او را گدازد و آب جاو</p>	<p>دوم بهر پناه گهات یواس کے در پافور طوفان خون او را گدازد و آب جاو</p>	<p>دوم بهر پناه گهات یواس کے در پافور طوفان خون او را گدازد و آب جاو</p>
<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>	<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>	<p>مثنوی چنین بی سبک این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک پیش از آنکه این خاک را در جایگاه گزینش گزینش از این خاک</p>
<p>ایک ایک این سر مشرقین احسان و رحمت این نام حسین</p>	<p>ایک ایک این سر مشرقین احسان و رحمت این نام حسین</p>	<p>ایک ایک این سر مشرقین احسان و رحمت این نام حسین</p>

<p>۴۱۱ کے علم و نشان کے چرخ سپاہ مستورین کی سحر و طرستان اور وہ شہنائی کے کھیل کو دیکھنا شہنائی کے کھیل کو دیکھنا</p>	<p>۴۱۲ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>۴۱۳ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>
<p>شکر اول کا شور کیے دہو تے تہاں کاشانی کاشانی کاشانی</p>	<p>کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>دریا و تہاں حضرت پروردگار ہوں طوفان اور کاشانی کاشانی</p>
<p>۴۱۴ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>۴۱۵ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>۴۱۶ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>
<p>اوتھائی کاشانی کاشانی کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>جو ہر پہاڑ کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>دولت و تہاں کاشانی کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>
<p>۴۱۷ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>۴۱۸ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>۴۱۹ کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>
<p>کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>	<p>کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی کاشانی فدا و فدا کی تہاں کاشانی</p>

[illegible]

۴۴۶
 لیو کر کیا جا غنصیب آیا کر میر کا
 تھی تنگب یک پیکر روز مرزا سید پیکر کا
 سب طو شانہ دقتار حجب کا
 علی علی کو کہ منو فیضیہ پیا جا کر پیکر کا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فریاد و اخبار کو کب مانتی ہو نہیں
سید کو قاتلو تہمین پہچانتی ہو نہیں

شہنشاہ بادشاہ سلیمان لہباط تھی
کیا تھی کا فروغ قدم وہ لہباط تھی

پہونچ پیر وان اجل کا بھی جسما کے زینہ
لوگو کو کہا تو یوں کہ زبان کو خیر نہ ہو

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

کیونکہ جواب دہ کوئی آدم نہ رہا اور نہ ہی
غل نہ تھا کہ وہ الفکار کو فقر و غصہ کے ہیز

دُرُڈُر کی جو سوا گریو ہم ری گریو
صَف پگری جو صَف تو پریو پری گریو

دریا کی خون فرات کی ساحل پہ پہنچے
وہ پاراوتر گئی یہ اسی گھاٹ رہ گئے

۱۳
 فوندى بوزى قانداق قىلىش كېرەك
 چوقىنىڭ بوزى قانداق قىلىش كېرەك
 ئېلىپ بارىش كېرەك
 ئېلىپ بارىش كېرەك

۴۶
پیشین چکر کمری اور ادا ہے
بلوچوں کا ملک کی فتح غازی اور ادا ہے
گولن پانی کی توشہ افلا اور ادا ہو
کون جی کی ساری التماس و بوجھ اور ادا ہو

۴۴
 بی بی فتنه بی بی فتنه بی بی فتنه
 کاکو بی بی فتنه بی بی فتنه بی بی فتنه
 دو بی بی فتنه بی بی فتنه بی بی فتنه

پہر حشر تھا جو رحمتِ تبارک کے حضور کو
موجود تھا چنانچہ اس فراموش صورت کو

او چہابی وار گرسی و دشمن کو ملک گیا
تن جابر باثرپ کو ملک سرالک گیا

یون فرق یہ جڑی رہی اہل خلاف کی
مرکز کی جبطر خسو قدم سر پہ کاف کے

۴۰
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے

۴۱
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے

۴۲
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے

اوس تیغ جاننا سنو فقط سر قلم نہ
الغدر تو فرقت کہ عناصر ہم نہ

سکرش سب یکدم میں نگوں سار ہو گئے
لنگر سرور کا گیت میں انبار ہو گئے

صدہ غضب کا ہوتا ہو دوزخ میں جان
تلی اہل کی رہتی ہو سر سون زبان پر

۴۳
ایک عینا عینا عینا عینا
ایک عینا عینا عینا عینا

۴۴
ایک عینا عینا عینا عینا
ایک عینا عینا عینا عینا

۴۵
ایک عینا عینا عینا عینا
ایک عینا عینا عینا عینا

پیدا ہوئی تھنا میں جاؤ گے واسطے
اگ لگ رہی تھی جلاؤ گے واسطے

اس نام کی چوٹی پہنچی راس چپ گئی
کیا رعد کی بساط پہ بھی تڑپ گئی

اوپر تو کوشش توں انبار پائی تھی
گنتی کو بار بار اہل بول جاتی تھی

۴۶
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے

۴۷
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے

۴۸
جس کو چاہے وہ کہے کہ میں نے
تو کو کبھی نہیں دیکھا ہے

انتی تھی کہ جہت کا ہر نام حال ہی
مان ہی اوجہ ہو کہ توبہ کمال ہے

یوں ہی ہو فوج جگمگ میں حسین دل کو
دیکھ کر گری صفت آہو میں شیر کو

سلطان دین کو پاؤں پہ سرکے گھر
تن ماری دگر کو چہ قدم ہو گھر

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

جگر ای بیان او اهو او اهو کن ای گلی
 عزت بجای بروی ای جان بوی گلی

و ده و نه و ده و نه و ده و نه و ده و نه
 دست اما تو بر نه و نه و ده و نه و ده و نه

مسی می عزیز نه او نالو کیا
 دم بهرین ذوالفقار نه آسرو کیا

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

چهلانی تمین کمانین که آب رخ که سر کرین
 دینالدین تمین مضطرب که کسی هم سر کرین

نوبت به پوچی اتی که علم کاشان نهما
 حیدر کی ذوالفقار کاو کا کمان نهما

هان بان کاشور تا کسی لب پر نهین نهتی
 جابج تا بر مقام پور پر نهین نهتی

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

عَلَّاهُ
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که
 کاش که تو خود تو را می دانستی که

و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه
 و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه

و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه
 و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه

و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه
 و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه و نه

<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>
<p>خون عدو کو کھیت کھی یوں بچا نہ ہوا سیفی واسطہ پڑی ہی چلے کھچا نہ ہوا</p>	<p>گورہی پسرو ہی کچہ رزم گاہ میں حقوہ کی ڈال ہی اوی کی پناہ میں</p>	<p>جو پھینکے ہو تیغ شہ خوشحال پر سیفی لکھی ہوئی ہے دعا ہلال پر</p>
<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>
<p>پکڑا لگا تو سانس نہ توں ہی گئی دریا چسکے پیا لہوا و سکا ہی گئی</p>	<p>اندر ہی اک عقب دم تیغ دوسر کا تھا برسوں اور سکی لپٹ پہنچے نظر کا تھا</p>	<p>بیدم ہو کوئی کوئی سر نہ کھا گیا آنکھوں کو سامنے سے چھداوا نکل گیا</p>
<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>	<p>۱۱۱۱ چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو چو تیرا دل نہ ہو تو میرا دل نہ ہو</p>
<p>جہاں تو سامنے ہی کوئی کم نکل گیا نہ سوئے اوسکا جس نے دیکھ کیا دم نکل گیا</p>	<p>دو زمین سرور مانی کی کہا ونگو باری اب کو تو نہیں تیغ تیرا سوار سہنے</p>	<p>بروں ہی بغل میں نہ مشرقین کی چھپا ہو کر اسیان باد و غنیمت کی</p>

[illegible]

<p>۱۶۱ خالق کو تو کائنات اور زمین و فضا شے کو تو جانور و نبات و ہر شے مقرر کیا ہے تو خود کو تو کچھ نہیں</p>	<p>۱۶۲ یکس کی کوئی تو خطا کی گناہ تیرا تو سر اس میں تو کچھ نہیں اگر تیرا تو کچھ تو کیا بدنامی</p>	<p>۱۶۳ ایک کی کوئی تو خطا کی گناہ تیرا تو سر اس میں تو کچھ نہیں اگر تیرا تو کچھ تو کیا بدنامی</p>
<p>۱۶۴ زمین ہی مورد لطف و کرم ہیں یہ سب صراط پر ثابت قدم ہیں</p>	<p>۱۶۵ یہ ظلم و جور احساں و حمید کی سامنے بیوقوف و ذلیل کمر تباہت ماورے سامنے</p>	<p>۱۶۶ ثابت ہوا ہے کہ اجل باب قریب ہے کدو الہی ہر دور کہ زینب قریب ہے</p>
<p>۱۶۷ سب پر حق و عدل کا تیرا فرق ہے ریشہ خفا سے تیرا سب کی ہے</p>	<p>۱۶۸ شے کو تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ چاہا تو تو کو تو کچھ تو کچھ تو کچھ</p>	<p>۱۶۹ خالق کو تو کچھ تو کچھ تو کچھ سب کی کوئی تو کچھ تو کچھ تو کچھ</p>
<p>۱۷۰ دائرہ کا جو چہائی پر تر ہر گاہ کی وہی طرف کو گئی صدا ہی ہوا کی</p>	<p>۱۷۱ اب حشر ہو گا اس جہد پاش پاش پر سر ہو زینب آئی ہر بہائی کی لاش پر</p>	<p>۱۷۲ بہائی کو کمر و وقت بن گاگز نہ ہو یوں فوج کرب مجھے کہ کسی کو خبر نہ ہو</p>
<p>۱۷۳ تیرا تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ کیا تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ</p>	<p>۱۷۴ یہ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ</p>	<p>۱۷۵ یہ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ تو کچھ</p>
<p>۱۷۶ دُور تر حق ہو دست و داز کو چہ ہو دی مدد بھی کامیروں نازی کو چہ ہو دی</p>	<p>۱۷۷ خلعت و اسب اگر شاہ ہوا سے تن ہو سر حسین کو جلدی اوتار لے</p>	<p>۱۷۸ خیر و فوج جان و دل فاطمہ ہوا جس پاشی قتل گاہ زمین خاکہ ہوا</p>

<p>۴۰ بیابان کی کھالیں تنہا خزان ہوں دنیا میں چرخ غوغائی خانان ہوں بلبل کی طرح پیر تو جوان ہوں حشر جان بے خوفت لہو جان ہوں</p>	<p>۴۱ کین کی طرح کچھ نہیں کہ کسی کی کام میں سے کچھ نہیں چھوڑتا ہوں کین کی طرح کچھ نہیں کہ کسی کی کام میں سے کچھ نہیں چھوڑتا ہوں</p>	<p>۴۲ بھائی گورو جی اور انہیں اب روگ آئی ہیں بالو ہمارے لاکھ کو ہم کو کسے آئی ہیں</p>
<p>۴۳ بھائی گورو جی اور انہیں اب روگ آئی ہیں بالو ہمارے لاکھ کو ہم کو کسے آئی ہیں</p>	<p>۴۴ پھر تو نہ کوئی اس نہ کوئی امید تھی چہرہ ہمارا درویش مبارک سفید تھی</p>	<p>۴۵ پھر تو نہ کوئی اس نہ کوئی امید تھی چہرہ ہمارا درویش مبارک سفید تھی</p>
<p>۴۶ جب ہم ملے عالم سے یہ کام ثابت ہو چکا کہ کچھ نہ چلا نام</p>	<p>۴۷ وقت کی گھڑی نے خراب جلد جان اور دم خارا اسطرح ہم کو جان</p>	<p>۴۸ جب ہم ملے عالم سے یہ کام ثابت ہو چکا کہ کچھ نہ چلا نام</p>
<p>۴۹ بھائی کا حال دیکھ کر دل کو نہ کل پڑی پروا اولت کو دھڑلہ ہزار نکل پڑی</p>	<p>۵۰ ہوتی ہوئی زندگی جو بے ہوا ہے بلبل کی طرح علی اکبر کے پاس ہے</p>	<p>۵۱ بھائی کا حال دیکھ کر دل کو نہ کل پڑی پروا اولت کو دھڑلہ ہزار نکل پڑی</p>

[illegible]

<p>۴۷ پیشانی کمان جو فتح نامہ آتش تو کوئی کہ بہت راز چاہے اگرچہ میری سبب بلایا ہوں ماتن کو چھوڑ دینا تو میری</p>	<p>۴۸ شب کو چوچو نہ سوئے کیونکہ زینب خدیجہ کو کھینچا ہوا نہیں ہے کہ چاہے کچھ نہیں ہے کہ چاہے کچھ</p>	<p>۴۹ پیشانی کمان کو لکھ لکھ پیشانی کمان کو لکھ لکھ پیشانی کمان کو لکھ لکھ پیشانی کمان کو لکھ لکھ</p>
<p>چادر و شاد کو کون جو عریان سر پہون نہیں میں یہ لکھا ہو کہ میں نہیں میں یہ لکھا ہو کہ میں</p>	<p>کیرا کہ ہر سے دل زہرا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>
<p>۵۰ نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>۵۱ نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>۵۲ نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>
<p>نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>
<p>۵۳ نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>۵۴ نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>۵۵ نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>
<p>نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>	<p>نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے نہیں کو چکاؤ کہ بایا کو دیکھ لے</p>

<p>۴۱۴ ہرگز کجا لیت نہ ہو کوئی دم نہشت نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو بولانیہ تہجد کہ شب وہ اسم غم تو پوز و نگاہین تو پوز و نگاہین</p>	<p>۴۱۵ عالم نہ ذات یک خلاق و خورشید عین معنی دیبا و اللق تمام حکم اوقات جاہر و سرطانت و غم یحییٰ و یحییٰ و یحییٰ و یحییٰ</p>	<p>۴۱۶ عین اس کی گلیاں شکر غم غم غم غم غم غم غم تیرا کار کا مقام پر موقع غم کیا کیا کا فو و غم غم غم</p>
<p>یہ زمانہ اس وقت میں بابا کے ساتھ ہو بیمار چاہیے کہ سچا کے ساتھ ہو</p>	<p>سب سے جہان میں اور جانی کے واسطے پیدا ہوئے ہیں رنج اور مافی کے واسطے</p>	<p>توڑا تھا ایک دن دیر جہان میں اگر روز تھا وہ نہیں کا گلارہ جہان میں</p>
<p>۴۱۷ قابل نہیں جو غم کو سست و غم کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں</p>	<p>۴۱۸ قاتل غم کو سست و غم بی بیست و بیست و بیست و بیست اگر کوئی حکم نہ کر نہ کر نہ کر کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں</p>	<p>۴۱۹ اوس دن جو غم کو سست و غم کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں</p>
<p>لڑنا ہر پہل قیدی میں جایا سجا کا خادم سے بار طوق اور ٹہا یا سجا کا</p>	<p>حکم خدا میں بس ہر زمان کا نہ باب کا پسند گو میں طوق بھستہ تراب کا</p>	<p>کروں جو کا دل جی اسی میں فلاح ہے حکم نمی وہ نہ تہا یہ ہماری صلاح ہے</p>
<p>۴۲۰ شکر کار اس میں نہیں جاہ و عزت بی بیست و بیست و بیست و بیست کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں</p>	<p>۴۲۱ صاحب تمام اللہ و اللہ و اللہ بی بیست و بیست و بیست و بیست کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں</p>	<p>۴۲۲ بی بیست و بیست و بیست و بیست کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں کہ گلیاں نہیں کی گلیاں نہیں</p>
<p>ہو اختیار خالق عادل کے واسطے حکمت میں کی ہر سہ کامل کے واسطے</p>	<p>بہتر ہو جو مرقی رب العباد ہے اولیٰ و عین سیر کر تہا را جہاد ہے</p>	<p>ناموس مصطفیٰ کے مدار المہام ہے تم میرے بعد ساری جہان کے امام ہے</p>

۴۳۳
 ہر وقت تیرا دل لگا رہا
 ہر وقت تیرا دل لگا رہا
 ہر وقت تیرا دل لگا رہا
 ہر وقت تیرا دل لگا رہا

۴۳۴
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

۴۳۵
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

مطلق ہونا کوئی ناری جو گرم ہو
 دکھا آئو وہ جس کے گاہن ہی نرم ہو

لینا خبر سن میں اگر نکا ہا رہا ہو
 زمینیت تمہارے ساتھ میں تم کو ساتھ

کام آگئی ہر اک کو محبت حسین کی
 بس آج آخری ہو یہ خدمت حسین کی

۴۳۶
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

۴۳۷
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

۴۳۸
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

چشم خون میں لگا ہوا شک ہو
 گر خون یوں ہو طوق کہ قری کو شک ہو

وہ بولی کیا اب آپ نہ تشریف لائیں گے
 مگر کہا حسین نے زبان اب آئیں گے

ہناک عروج خلق کو سرتاج کو کہے
 غل نہ حسین جان میں مہر اجوی کہے

۴۳۹
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

۴۴۰
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

۴۴۱
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا
 دلکش تیرا دل لگا رہا

جہنگ میں پھر وہیں ایسے ستم نہ ہوں
 حضرت دعا کریں کہ میں ثابت قائم ہوں

ترنا کو حسین پند نہ اسے رو دیا
 غربت پہ اپنی خود شدہ والا رو دیا

لکھی میں بہول واوی خبر شربت میں
 دولہ ہرات لیکے چلا ہر بہشت میں

<p>۴۱۱ ایشیہ لگو سبک کو کیا کہو بدرالدجا بیاؤں نہ شورش افغان کو پاشخ نزم فاطمہ قتل خان کو پوچھو سگلا حضرت خیر الو را کو</p>	<p>۴۱۲ کبھی نہ تباہ شہر چیت پیکار نہ تھیں اور تہہ سر کوئی پیکار سہیلہ جو سب کا خزن اس کے دربار دوزخ میں کس کو دے اور پیکار</p>	<p>۴۱۳ شہر خیر زری کا اوتار ان اوتار کو دوسو چھوڑ کر پیش بین شام کو وندھو دھو کیا کہو نہ کچھ دھو جا چیا ایشیہ خیر کو</p>
<p>پروانہ وار صد توہین عاشق حضور کو ڈھالہ بہ شمشہ طور کو سا پھر مین نور کو</p>	<p>دشمن بھی یوں بلا میں کوئی مبتلا نہ ہو ایسے ستم ہوں اور قیامت بپا نہ ہو</p>	<p>چہا پادہا انتا ابر ستم میہمان پر کیا آہنی تھی بیکس تنہا کی جان پر</p>
<p>۴۱۴ شہر خیر میں کہ خیر شہر کا بار باز کیا شہر میں سے کیا شہر کا بار سادہ شہر تو شہر کے شہر کا بار پیچھے رہے تو شہر کے شہر کا بار</p>	<p>۴۱۵ شہر خیر میں کہ خیر شہر کا بار باز کیا شہر میں سے کیا شہر کا بار سادہ شہر تو شہر کے شہر کا بار پیچھے رہے تو شہر کے شہر کا بار</p>	<p>۴۱۶ شہر خیر میں کہ خیر شہر کا بار باز کیا شہر میں سے کیا شہر کا بار سادہ شہر تو شہر کے شہر کا بار پیچھے رہے تو شہر کے شہر کا بار</p>
<p>ہو چاند فی ضیاء نیکو شہر کی دس او گلیاں کلبہ میں اٹھون شہر کی</p>	<p>الگو تو وہ ہے سہل سہل سہل پیرو انہیں کہ میں کہ یہ بہشت میں</p>	<p>سر خدا ہے یام و مالک حضور میں است کا حال کس سے کہوں آپ اور میں</p>
<p>۴۱۷ شہر خیر میں کہ خیر شہر کا بار باز کیا شہر میں سے کیا شہر کا بار سادہ شہر تو شہر کے شہر کا بار پیچھے رہے تو شہر کے شہر کا بار</p>	<p>۴۱۸ شہر خیر میں کہ خیر شہر کا بار باز کیا شہر میں سے کیا شہر کا بار سادہ شہر تو شہر کے شہر کا بار پیچھے رہے تو شہر کے شہر کا بار</p>	<p>۴۱۹ شہر خیر میں کہ خیر شہر کا بار باز کیا شہر میں سے کیا شہر کا بار سادہ شہر تو شہر کے شہر کا بار پیچھے رہے تو شہر کے شہر کا بار</p>
<p>صحیفہ کو سیدنا نور کے واسطے سینہ ہوا کی صحن الہی کے واسطے</p>	<p>ہر خیر کی نگاہ کو حسن جناب سے آنکھیں ملا سکا ہر کوئی آفتاب سے</p>	<p>ہو تہہ ہو وہ ستم کم و ثروت ہو وہ است سے پوچھتے کہ مر گیا قصور ہے</p>

<p>۴۸۱</p> <p>کلمت حق و افکار کبریا کی سب سے بتلا کر کیا ارادہ سب سے ختم تینا تو جوں کے خاکہ بنو کر ایک تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>	<p>۴۸۲</p> <p>دنیا کی ہر شے جو ہے وہ فانی ہو جائے گی وہ فانی ہو جائے گی وہ فانی ہو جائے گی</p>	<p>۴۸۳</p> <p>ہنسی و خند و غم و رنج ہنسی و خند و غم و رنج ہنسی و خند و غم و رنج ہنسی و خند و غم و رنج</p>
<p>۴۸۴</p> <p>پہرہ دم نہ لگی تھی علیٰ غم پہچھے قدم ہر شاؤ جو طالب ہر خیر کے</p>	<p>۴۸۵</p> <p>تہ تیغ ہو غم و غم نہ شایہ ہو کام ہو درویش کو رضا ہو الہی ہو کام ہو</p>	<p>۴۸۶</p> <p>سب مرضی علیٰ کہ چلن او کو یاد ہو ایذا این شکر کرتی ہیں فاقو مین شاہ ہو</p>
<p>۴۸۷</p> <p>شیراز میں کوئی ایک پتھر ہے کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>	<p>۴۸۸</p> <p>کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>	<p>۴۸۹</p> <p>کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>
<p>۴۹۰</p> <p>دل خون ہوا چہ چشم کو میر غم نہیں کیا اکبر کو نوجوان کا بی نام نہیں کیا</p>	<p>۴۹۱</p> <p>مضطرب ہیں ورثہ دار جناب امیر کے والہ مال روز زمین گہرین فقیر کے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>کچھ قدر مال روز زمین او کی نگاہ میں بیٹو کو صدمہ کر دیا خالق کی راہ میں</p>
<p>۴۹۳</p> <p>کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>	<p>۴۹۴</p> <p>کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>	<p>۴۹۵</p> <p>کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر کچھ تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>
<p>۴۹۶</p> <p>ایک تو جوں کے خاکہ بنو کر ایک تو جوں کے خاکہ بنو کر ایک تو جوں کے خاکہ بنو کر ایک تو جوں کے خاکہ بنو کر</p>	<p>۴۹۷</p> <p>تہی غم و غم کو کسی دولت علیٰ کو پاس زیر کیا رو ملک نہیں ثابت کسی کو پاس</p>	<p>۴۹۸</p> <p>مرسل ہو یا امام ہو کچھ ہا سنے نہیں پتھر میں قلاب دم کو کچھ ہا سنے نہیں</p>

۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸

علم
 کتب و کتابخانه
 دار کتب و کتابخانه
 دار کتب و کتابخانه
 دار کتب و کتابخانه

چو کجای تو فریاد می شنوا قلعه میر
کوینا او در جزیرت پید کند فلک میر
شوق من یونان و روم را بسوزد ایام
که تیر بر موی بسته که بکار آمدن

۴۴
 بزرگواران و صاحبان
 دولت و اشراف
 کرامت و اعیان
 و ارباب و اهل
 کرامت و اعیان
 و ارباب و اهل
 کرامت و اعیان

بیرجی چوئی گھر و قسم کہا کو اسے نے بین
گھوڑی اوی کی ناشک چو دوڑا کو اوی

صرصری کی ہو بہا اور نیچ نیچ مین
اوترا صفوں کو پانڈا کے لشکر کے نیچ مین

بہاگڑین اہل ہوش بھی سب بچاؤ کے
 زنجیر کو تو وہ کشتہ تیغ ہر اس تھے

۴۹
تغیبات و تحولات در نظام سیاسی ایران
در دوره پهلوی

۵۹
 در این کتاب شرحی بر کتاب
 جامع الفوائد فی شرح
 معانی الآثار است
 و این کتاب در
 شرح معانی آثار
 است

۴۹۸
اس دارو کا انوشین دوا و اسکی
دوا کا متعلقان چلو چار سپی
تجارت و معده کار و نمک پیکار و
کس کس سر و خا کو پیستین ان بنا و سپی

سب کو یقین ہو جا کر روح الہیہ کی
روح الامین ہی چھو کر سدا کو شکست

گر گھر کے پائمال زیر دست ہو گئے
لشکر کے سر بلند جوان لپٹ ہو گئے

ہر صفت لہذا کائناتوں کے لیے ہو کر رہ گئی
ساری قوم کی کشت و زور ہو کر رہ گئی

۴۳
مجلس بیست و نهم
در بیان فضیلت حضرت علی علیه السلام

۴۶
 دین ادا شد
 مانده
 از سوادین
 و کیم
 و کیم

۹۹
 فتح نوابان علی ولی حبیب
 آفتاب دوس کی بڑی قید و بند
 مہدی قوراسن قوی سپہ سالار
 لیکن وہ تیرے چلی گئے

دینک سکو دنگ جو شر اوٹو کو آؤ سنے
دہشت کو تو دہی جی دم اپنا چرو تو

آفت کی تیغ نئی توقیامت ہائمت
کویا چہری کیو ملک الموت سالتہ نہا

رو کر سپر کسے وہ طمانچہ اجل کا تھا

1934

Handwritten signature: *محمد علی قزوینی*

دلی میں ایک اور شخص نے یہ سچا سچا بیان کیا ہے۔

عَلِّمْنَا خُدَايَ رَاهِ مَبْرِنِ اسْبَحْ وَ مَلِ لَرِ
يَا قَاطِعِ كَالِ اِلَالِ اسْطَرَايَا عَلِيٍّ اَلْطَرَسْ

Handwritten signature or stamp, likely a library or archival mark.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

نہیں کہیں گے کہ یہ سب کچھ میرا ہے۔

چنانچه اسکا یہ سیریز کر کے نہیں
یہ وقت باقی ہے کہ اس حیرت انگیز

عقرو غافلو اور گناہن سو کیا کہلین
ہاتھ الیہ چون تو جو چاہیے خدا کہلین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۲۸
 حضرت مولانا کاظم راضی صاحب
 بیرونی شریف صاحب
 مولانا علی صاحب
 مولانا غلام محمد صاحب

شعبان کوفته شریف عذراست
چو بیند آتشین در تندوبای سرخ و جعد

کمالیہ سکاؤ کی کمیٹی نے جو زمین کمپنٹ
تھو اس کی بھی چار سو پچاس بارچہ تھی

خوجین کی پیری ہوین زمین روم و شام
جنگل میں شور تھا کہ دو ہائی امام کی

<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>	<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>	<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>
<p>است کی مغفرت بهر مطاب حسین کو تا و این شهید کرباب حسین کو</p>	<p>است کی مغفرت بهر مطاب حسین کو تا و این شهید کرباب حسین کو</p>	<p>است کی مغفرت بهر مطاب حسین کو تا و این شهید کرباب حسین کو</p>
<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>	<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>	<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>
<p>اب غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه لوز و الفکار غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه</p>	<p>اب غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه لوز و الفکار غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه</p>	<p>اب غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه لوز و الفکار غنچه غنچه غنچه غنچه غنچه</p>
<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>	<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>	<p>حالا پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر پیشانی و بختی سست است اگر</p>
<p>سید علی کو شیر کاغذ بال من گیا تا که هزار باجو بلو بسم چون گیا</p>	<p>سید علی کو شیر کاغذ بال من گیا تا که هزار باجو بلو بسم چون گیا</p>	<p>سید علی کو شیر کاغذ بال من گیا تا که هزار باجو بلو بسم چون گیا</p>

۱۲۱
چو احوال از خوشی و غمی
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

۱۲۲
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

۱۲۳
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

گرون کلا که آج اسی زمین سوین که
هست جا و درو نم که هم اسی سوین که

دل بیکر با تهم جگر بر درو نم
انکهدین تو نم که هم اسی سوین که

اسکا کلا اسی نم که هم اسی سوین که
و کیدم نم که هم اسی سوین که

۱۲۴
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

۱۲۵
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

۱۲۶
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

سرو کرم که آج احوال من که
بابانار صبر کرد اب حسین که

یونو پیر چون باوش مشقین که
میا حسین که چون تو باوین حسین که

مان اپنا پاتندستی می جیت پاک
هست هست که کید با یونو چایا اتمانل که

۱۲۷
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

۱۲۸
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

۱۲۹
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر
چو شکر و شکر و شکر

که کرم و نیت خاطر از هر کل بتری
بجو کرم ساندان می کلا و سر کل بتری

قاسم که بهشتین انو تو یاس
اب اسرافه که هر با تیری اس هست

نحوه کساندر خالصت حد درین جایگاه
کر جان حالو کی تو ذاب کرمین این حالو

[illegible]

<p>۴۴ بیاورنی اک امو کی تن پاشن لکھ تو دیوانہ تیر کی لاش پر</p>	<p>۴۵ غل تماک و مٹھ کنی برکت اب جہان قطر و لوہے کرے لگے آسمان سے</p>	<p>۴۶ بیاورنی اک امو کی تن پاشن لکھ تو دیوانہ تیر کی لاش پر</p>
<p>۴۷ کائنات کا زمین کا مٹھ مشتق زمین کا جس بہت تنگ کی گویا زمین کا</p>	<p>۴۸ مجموع شریک محاسب نام رسول کو سب ملگور زمین کا پرستاروں کو</p>	<p>۴۹ بیاورنی اک امو کی تن پاشن لکھ تو دیوانہ تیر کی لاش پر</p>
<p>۵۰ کائنات کا زمین کا مٹھ مشتق زمین کا جس بہت تنگ کی گویا زمین کا</p>	<p>۵۱ مجموع شریک محاسب نام رسول کو سب ملگور زمین کا پرستاروں کو</p>	<p>۵۲ بیاورنی اک امو کی تن پاشن لکھ تو دیوانہ تیر کی لاش پر</p>
<p>۵۳ کائنات کا زمین کا مٹھ مشتق زمین کا جس بہت تنگ کی گویا زمین کا</p>	<p>۵۴ مجموع شریک محاسب نام رسول کو سب ملگور زمین کا پرستاروں کو</p>	<p>۵۵ بیاورنی اک امو کی تن پاشن لکھ تو دیوانہ تیر کی لاش پر</p>

<p>۴۱</p> <p>مجلس اول در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس دوم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس سوم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۴۲</p> <p>مجلس چهارم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس پنجم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس ششم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۴۳</p> <p>مجلس هفتم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس هشتم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس نهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>
<p>۴۴</p> <p>مجلس دهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس یازدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس دوازدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۴۵</p> <p>مجلس سیزدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس چهاردهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس پانزدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۴۶</p> <p>مجلس شانزدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس هجدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس نوزدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>
<p>۴۷</p> <p>مجلس بیستم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و یکم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و دوم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۴۸</p> <p>مجلس بیست و سوم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و چهارم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و پنجم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۴۹</p> <p>مجلس بیست و ششم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و هفتم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و هشتم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>
<p>۵۰</p> <p>مجلس بیست و نهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و دهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و یازدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۵۱</p> <p>مجلس بیست و دوازدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و سیزدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و چهاردهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>	<p>۵۲</p> <p>مجلس بیست و پانزدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و شانزدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p> <p>مجلس بیست و هجدهم در بیان فضیلت علم و معرفت</p>

[illegible]

<p>۴۳۳ کجاست</p>	<p>۴۳۴ کجاست</p>	<p>۴۳۵ کجاست</p>
<p>پہر کمان پاؤں سرور سوہن مل لیوے وم آخر تو سرور سوہن مل لیوے</p>	<p>اب کمان زور عیث اہل ستم لستے ہیں صفت لیا ہوا تو تو ہیں تو گر پڑ تو ہیں</p>	<p>یاو کر کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست سوہن چہاتی پہ اب خاک پہ سوہن نامیلا</p>
<p>۴۳۶ کجاست</p>	<p>۴۳۷ کجاست</p>	<p>۴۳۸ کجاست</p>
<p>بال کھوئے ہو تو یان خاطر حال ہی ہو لو سونا لاجپور کی صداتی ہے</p>	<p>گہر کیوں نکلی جو سب سبیاں مل رہا ہے جاو جو چین کر بھائی کا کلا کتا ہے</p>	<p>خاک نہ نہیں جاوڑا تو اوڑا تو اوڑا تو سر نہ نہیں کو جو جیسے اوڑا تو اوڑا تو</p>
<p>۴۳۹ کجاست</p>	<p>۴۴۰ کجاست</p>	<p>۴۴۱ کجاست</p>
<p>جیتو گہرین جو نہ آ تو عمری جان کی بیٹی اس بیسی ظلمی کو قربان کی</p>	<p>درمان جا یا ستری راہ میں قربان ہو مشکل نہ رہی پشیم پر آسان ہو</p>	<p>فرج ہو گا جو پس فاطمہ چلاو گی دور نہ جاو محمد کی صدا آوے گی</p>

کمان کجیت کہ کمان آفتاب
 غبار سے کہ سر بان کو دیا
 کمانا کلوتین جب شمشیر
 اس کو صرف زبان کو دیا
 پتھر کمان کیوں اتنا اوجھڑا
 غبار سے وہ ان کمان کو دیا
 شمشیر تیرا جس نے دیوان کمان کو دیا
 غبار سے وہ دیوان کمان کو دیا
 ہر سے وہ دیوان کمان کو دیا
 اہل و زمین میں انسان کو دیا
 چھپنے لگے سے موقوف تیرے
 انہیں جب غبار سے چوہاں کو دیا

پتھر کمان کیوں اتنا اوجھڑا
 غبار سے وہ ان کمان کو دیا
 شمشیر تیرا جس نے دیوان کمان کو دیا
 غبار سے وہ دیوان کمان کو دیا
 ہر سے وہ دیوان کمان کو دیا
 اہل و زمین میں انسان کو دیا
 چھپنے لگے سے موقوف تیرے
 انہیں جب غبار سے چوہاں کو دیا

کمان کجیت کہ کمان آفتاب
 غبار سے کہ سر بان کو دیا
 کمانا کلوتین جب شمشیر
 اس کو صرف زبان کو دیا
 پتھر کمان کیوں اتنا اوجھڑا
 غبار سے وہ ان کمان کو دیا
 شمشیر تیرا جس نے دیوان کمان کو دیا
 غبار سے وہ دیوان کمان کو دیا
 ہر سے وہ دیوان کمان کو دیا
 اہل و زمین میں انسان کو دیا
 چھپنے لگے سے موقوف تیرے
 انہیں جب غبار سے چوہاں کو دیا

<p>۴۱۴ جو خوشنویس کی خدمت میں پہنچا خوشنویس کی خدمت میں پہنچا خوشنویس کی خدمت میں پہنچا خوشنویس کی خدمت میں پہنچا</p>	<p>۴۱۵ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>	<p>۴۱۶ شہنشاہ کی کالیہاں شہنشاہ کی کالیہاں شہنشاہ کی کالیہاں شہنشاہ کی کالیہاں</p>
<p>۴۱۷ دین و دل کا خیر و برکت کی گہری ہے دین و دل کا خیر و برکت کی گہری ہے دین و دل کا خیر و برکت کی گہری ہے دین و دل کا خیر و برکت کی گہری ہے</p>	<p>۴۱۸ کبریا قدم سید ابرار سے لپٹی کبریا قدم سید ابرار سے لپٹی کبریا قدم سید ابرار سے لپٹی کبریا قدم سید ابرار سے لپٹی</p>	<p>۴۱۹ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>
<p>۴۲۰ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>	<p>۴۲۱ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>	<p>۴۲۲ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>
<p>۴۲۳ ہو کام ہو کچھ ہو کچھ سے ہر شہر کی ہو کام ہو کچھ ہو کچھ سے ہر شہر کی ہو کام ہو کچھ ہو کچھ سے ہر شہر کی ہو کام ہو کچھ ہو کچھ سے ہر شہر کی</p>	<p>۴۲۴ وہ کہتی تھی بابا بھگت تم پیار تو کر لو وہ کہتی تھی بابا بھگت تم پیار تو کر لو وہ کہتی تھی بابا بھگت تم پیار تو کر لو وہ کہتی تھی بابا بھگت تم پیار تو کر لو</p>	<p>۴۲۵ موعظہ لائے مصمموم سر موثر انہیں جانا موعظہ لائے مصمموم سر موثر انہیں جانا موعظہ لائے مصمموم سر موثر انہیں جانا موعظہ لائے مصمموم سر موثر انہیں جانا</p>
<p>۴۲۶ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>	<p>۴۲۷ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>	<p>۴۲۸ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>
<p>۴۲۹ روٹی ہوئی شہنشاہ جو باہر نکل آئے روٹی ہوئی شہنشاہ جو باہر نکل آئے روٹی ہوئی شہنشاہ جو باہر نکل آئے روٹی ہوئی شہنشاہ جو باہر نکل آئے</p>	<p>۴۳۰ جلد لاؤ سید الشہر و دی کی زمین میں جلد لاؤ سید الشہر و دی کی زمین میں جلد لاؤ سید الشہر و دی کی زمین میں جلد لاؤ سید الشہر و دی کی زمین میں</p>	<p>۴۳۱ تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں تھائی شہنشاہ کی کالیہاں</p>

[illegible]

<p>۴۳۳ کسی سارو سولہ کی مریا پائے امداد فلوڈ میں غرق کیا چوہا چھوڑا راخی کا خون گشت چرخ خور داد سرمہ بود ابلو پاست نمو بر باد</p>	<p>۴۳۴ فکر کسی جنت کی گونہ گونہ پائیا پالا کی تو کون تو دلانی چا پائیا خوار شد کا عجبی نہ روشن کو دلایا غل چکیا باپ فاطمہ ز پائیا</p>	<p>۴۳۵ کچھ کتا بوز کزنین فتح میں چلا سچچ کتا بوز کزنین کچھ کچھ ادنی لخت کی کس ترس تو نیل کچھ میشکدین غنیمت سر ابدین کچھ</p>
<p>۴۳۶ لازم ہے کہ رے صبر علی کا پسر ایسا تم ہی کو اب تک نہیں دیکھا بشر ایسا</p>	<p>۴۳۷ ہشیار کا اب تیغ شر بار کچھ گی جو عرض سوا تری ہے وہ تلوار کچھ گی</p>	<p>۴۳۸ کسطح نہ عاجز دم محمدیہ قلم ہو کچھ سلسلہ ہاتھ لگے تو تحریف ر قلم ہو</p>
<p>۴۳۹ جنت کو پھر شریک کی قد تو کچھ کچھ ہم خادم تو تیرے پناہ سب کچھ کچھ فکر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۴۰ تو فیض شونین عجب عجیب کچھ یاں سہجائاب کا پیر نظر کچھ نور شیبہ پہ جلوہ در چرخ حوی کچھ کب جو شریک تو کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۴۱ یا پیر شیبہ کبریا کچھ کچھ کچھ یا سہیل عجیبی گلزار جنان کچھ یا بادل خضر نہرا کا دھواں کچھ</p>
<p>۴۴۲ سرویکہ شریک شہد اہو مین کی گولا ہم آپ کو قد مو نہ خدا ہو مین کی گولا</p>	<p>۴۴۳ بجلی ہو جو اسوار اسو چمکے پیر اسے یہ قاف سقا قاف ابی جا کے پیر اسے</p>	<p>۴۴۴ دیکھو تو ضیا چہ شاہ شہد اس کی دور اتو مین اک صبح یہ قدرت ہو غل کی</p>
<p>۴۴۵ فراوانہ قاف کک پچی پچی چو پین ہم مین سپر صاحب سول چو پین چو پین کوارا کیا دا پچی حسان چو پین چو پین چو پین چو پین</p>	<p>۴۴۶ چو پین کک کک کک کک کک کک کک چو پین کک کک کک کک کک کک کک چو پین کک کک کک کک کک کک کک چو پین کک کک کک کک کک کک کک</p>	<p>۴۴۷ پیشانی نورانی شہد شہد شہد چو پین کک کک کک کک کک کک کک چو پین کک کک کک کک کک کک کک چو پین کک کک کک کک کک کک کک</p>
<p>۴۴۸ ہرگز نہیں لڑے کا اشارہ کرو نکلا مر جاؤ نکلا امداد گوارا کرو نکلا</p>	<p>۴۴۹ خورشید چل رخ سو قمر اس کت پاسو کس شو کو مقابل مین گردن نہ خدا کو</p>	<p>۴۵۰ کہتا ہی یہ دل لطف تو حاصل نہیں ہوتا ناقص کبھی کامل کو مقابل نہیں ہوتا</p>

<p>۵۴۴ بیاور از شر خدا شاد عادل و در چو شکر نثار هستی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>	<p>۵۴۵ چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>	<p>۵۴۶ چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>
<p>ہوتا نہ اگر میر تو کہ کام نہ ہوتا مظلوم نہ مے مین مرانام نہ ہوتا</p>	<p>جب تک کہ جہاں خلق سوا باد رہے گا یہ سو کہ ہی حشر تلک یاد رہے گا</p>	<p>پرواز کے شائق تو پر ہول کو نہ ہوش اور گڑے فوٹو کہ ہول کے نہ</p>
<p>۵۴۷ از دستاویزی در کوکبت مین یان عرض و تقبیل مین یک کج کہ کس کا دوا حسن جو جو خلق مین و نہ مین است جی کا و نہ جی کا کہ</p>	<p>۵۴۸ چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>	<p>۵۴۹ چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>
<p>سمجھا کہ یہ سامان نہ مر حق مین نہ ہوں اک جان بچ اور کئی لاکھ کا خون ہو</p>	<p>کاٹا ہے اسی سے ہر جبریل امین کو الٹہ بچا ہے کہ گاؤ ز مین کو</p>	<p>بجلی ہو یہ بجلی مین جلا دین کی ہو اک غریب شمشیر مین پر مین ہوں نہ تو ہے</p>
<p>۵۵۰ چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>	<p>۵۵۱ چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>	<p>۵۵۲ چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل چو درین کون فانی شاد عادل</p>
<p>ہمت ہو تو ایسی جو موت ہو تو ایسی بہی ہو تو ایسا جو طاعت ہو تو ایسی</p>	<p>پرست سے پرست شیر کہ مسکن ہو چہا تھا شہباز کہ پرست کر شمشین مین چہا تھا</p>	<p>یون چل گئی اجسام مخالف کے کو طہر پر جاتا ہے جس طرح قلم حرف غلط پر</p>

<p>۱۳۳۳ اوس صفت تو را که نظر آتی صفاتی دوینیا بی وزا یا اسد الله کاجانی سبب شمشیر کی بجای جیوه دانی چشمش تو عین تو را که جگر تو را بانی</p>	<p>۱۳۳۴ اوس صفت تو را که نظر آتی صفاتی دوینیا بی وزا یا اسد الله کاجانی سبب شمشیر کی بجای جیوه دانی چشمش تو عین تو را که جگر تو را بانی</p>	<p>۱۳۳۵ اوس صفت تو را که نظر آتی صفاتی دوینیا بی وزا یا اسد الله کاجانی سبب شمشیر کی بجای جیوه دانی چشمش تو عین تو را که جگر تو را بانی</p>
<p>کشت که او ای سرنگ مرسته بدو تو روحون و گنار که ای پیلای هر تو نشو</p>	<p>کیا جا زده پیل کونست لور سو بناتما چلوزمین هوا لگ گئی جبکوه فنانما</p>	<p>یار از شهر نیما سمن و کین رهاست ثابت کوئی حلقه نه کن و کین رهاست</p>
<p>۱۳۳۶ افرا که کشت تو را که موت کاجانی نخل تنگ جیوه دانی که جگر تو را بانی جلیجی بی بالای شمشیر تو را بانی افرا که کشت تو را که موت کاجانی</p>	<p>۱۳۳۷ افرا که کشت تو را که موت کاجانی نخل تنگ جیوه دانی که جگر تو را بانی جلیجی بی بالای شمشیر تو را بانی افرا که کشت تو را که موت کاجانی</p>	<p>۱۳۳۸ افرا که کشت تو را که موت کاجانی نخل تنگ جیوه دانی که جگر تو را بانی جلیجی بی بالای شمشیر تو را بانی افرا که کشت تو را که موت کاجانی</p>
<p>قبضه زمین می گوید جو که کار اجل تو دست ملک الموت تو یا شمع کاهل تو</p>	<p>چار آئینه والی بهی ته تیغ دوم تو هر پادشاه زمین و ستا نوی یکدست قلم تو</p>	<p>عالم هر پادشاه کاتما دامن زمین تو دریا پادشاه و ستا موج تو بجلی ستا زمین تو</p>
<p>۱۳۳۹ دفع تو کی گشت کجانی تو کجانی کس صفت تو را که نظر آتی صفاتی دوینیا بی وزا یا اسد الله کاجانی سبب شمشیر کی بجای جیوه دانی</p>	<p>۱۳۴۰ دفع تو کی گشت کجانی تو کجانی کس صفت تو را که نظر آتی صفاتی دوینیا بی وزا یا اسد الله کاجانی سبب شمشیر کی بجای جیوه دانی</p>	<p>۱۳۴۱ دفع تو کی گشت کجانی تو کجانی کس صفت تو را که نظر آتی صفاتی دوینیا بی وزا یا اسد الله کاجانی سبب شمشیر کی بجای جیوه دانی</p>
<p>پادشاه که بی سیل فغانا که او را چهره بی که پیر جاسته زمین کات کواک</p>	<p>هر سودمند و کس طرح شغل فشان تو مقراض اجل توی که دود تو را بانی</p>	<p>رفار تو کب اینی و کما تاتما کسی کو سایه بی نه او سکا نظر آتاتما کسی کو</p>

[illegible]

<p>۴۴ خوشی شادمانی کی گئی خوشی پیارے دوستوں کی جھجھکیاں کتنی ہنس مچھل رہی ہیں انہوں نے دیکھا ہے کہ یہاں تو شادمانی</p>	<p>۴۵ مقبول ہوئی شکیں دعا کی کیا اک سوچیں کہ انہیں دین سے کچھ کوئی بین اور نہ ہی یہاں کچھ میں نے جو اسی کے لئے کچھ</p>	<p>۴۶ گاہ بہ گاہ صفا دین کی دعا کچھ دیکھو کہ وہی وہی چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>
<p>۴۷ حل کر اسے باربیکہ مشکل کی گتھی ہو فریاد کو دھری سرنگو گتھی ہے</p>	<p>۴۸ روئی کی بچوں خلق بنا کو کوئی ہو ہر سال اگر ہو تو ترقی اسی غم کو</p>	<p>۴۹ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>
<p>۴۹ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>	<p>۵۰ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>	<p>۵۱ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>
<p>۵۱ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>	<p>۵۲ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>	<p>۵۳ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>
<p>۵۳ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>	<p>۵۴ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>	<p>۵۵ چلے تانہ نہ ہوئے کچھ کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی کچھ دیکھو کہ وہی وہی</p>

<p>۴۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۴۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۴۳</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>
<p>۴۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>
<p>۴۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>
<p>۵۰</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کوئی چیز نہیں ہوں جس کی تو کوئی چیز نہیں ہے</p>

[illegible]

<p>۴۱۰ اورک دوست تیرا دانا و دوست جان بہنو فدا و شوق تیرے نہ جان چو پیش چکر بر زمین نہ پندین وین پانچا کر صبر و محنت نہ جان</p>	<p>۴۱۱ تیرے کسب و کار میں غلطی کی تھی اور کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی</p>	<p>۴۱۲ تیرے کسب و کار میں غلطی کی تھی اور کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی</p>
<p>تم فاختہ بابا کا دلا ویکھو بیٹا اور پیاسی سگیتہ کو پلا دیکھو بیٹا</p>	<p>تازلیت کجواب کو ماتمین سہارونا چالیس برس کجگو مر غم میں سہارونا</p>	<p>یہ سنا کر اک کلتی تھی شہر کی صورت شہر دیکھتے تھے رور کے ہمشیر کی صورت</p>
<p>۴۱۳ اور تو</p>	<p>۴۱۴ تیرے کسب و کار میں غلطی کی تھی اور کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی</p>	<p>۴۱۵ تیرے کسب و کار میں غلطی کی تھی اور کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی</p>
<p>تقدیر و زین پہن پہراندہ سفر سے اب حشر میں ہو ویلی ملاقات پدر سے</p>	<p>ناموس سول دوسر کو تمہیں سوچنا سوچنا تمہیں گھر اور خال کو تمہیں سوچنا</p>	<p>تہا جو رکاب اگلی اتنا نہ کوئی رہتا رہو اتنا یاد لک ووش نبوی رہتا</p>
<p>۴۱۶ تیرے کسب و کار میں غلطی کی تھی اور کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی</p>	<p>۴۱۷ تیرے کسب و کار میں غلطی کی تھی اور کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی</p>	<p>۴۱۸ تیرے کسب و کار میں غلطی کی تھی اور کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی کسب و کار میں غلطی کی تھی</p>
<p>پیشہ تہا اور تہا تہا تہا تہا گراپ (چوڑا) تو اہل آئی جاری</p>	<p>اوٹتا ہر روز شاہ کا سایہ میر سے لوگوں میں چینی جاتی ہوں نہ راکھ سے</p>	<p>لو جہا خبر بیکس دی بار ہوں عجاس تم تہا اور رکاب اگر تو اسوار ہوں عجاس</p>

<p>۴۳۳ کمر بند غلام کو کمر بند نظر نہ آیا مطلق شوقش شامی کی لالہ کو لکھ دیا عجبش کرا کر جو جو دیکھا تو نہ آیا ایسی بانی جو جو بین اصل سے نہ آیا</p>	<p>۴۳۴ فرار تھے فتنوں سے نہ تیرا چارنا اسے ظالمو اچھا نہیں تیرا کارنا جھجھکیں نہ تیرا کو کو پانی کا پلانا لبوں کی بجائے تیرے تیرے دھارنا</p>	<p>۴۳۵ پوشا پانی ایک تیرا اندیشہ کی گاری اودھ خون پریش تیرا سبک دوش کی گاری مل کر کو جو جو پہنچے تیرے دم کی گاری کرتے تھے تیرا پستہ تیرے فراق کی گاری</p>
<p>۴۳۶ گھر ہو گیا ویران علی اکبر کے مارے اودھ لکڑی بن پر سو کر اصفہر گھر مارے</p>	<p>۴۳۷ تلوار بن یہ سب چلتی ہیں چاند کو جاگیر پتھر تو ہیں یہ سب تیرے تیرے جاگیر پر</p>	<p>۴۳۸ فردوس میں جا کر یوہن بابا سے ملو گا جنت میں اسطرح سے نانا سے ملو گا</p>
<p>۴۳۹ مرد و لڑکی کی خوشی تیرے سب سے تیرے گیو گیو گیو فوج سے لگا کر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۴۰ خوشی تیرے غلاموں کی فانی رنگ کس سے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۴۱ یاد دہن و بے آواز تیرے</p>
<p>۴۴۲ ملک پر ہو ایتھوئے عمارت دین کا اودھ خون ہو گیا جامہ شہ دین کا</p>	<p>۴۴۳ مگر تیرے جو بیکان سہم چہر یہ آ کر تیرے تیرے خون تیرا تیرا سر کو ہر آ کر</p>	<p>۴۴۴ سنبھلا نہ گیا دوش محمد کے مکین سے یا شیر خدا کہ گرسے خاں زمین سے</p>
<p>۴۴۵ خوشی تیرے شہنشاہ کا دہ جانی خاک تو تیرا اور تیرا شہنشاہ دانی تلوار بن لگا کر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۴۶ تیرے</p>	<p>۴۴۷ سب تیرے</p>
<p>۴۴۸ کرتا تھا کوئی رحم نہ اوس شہنشاہ دین پر پاؤں کے عین تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۴۹ صد یہ تھا عجب دوش محمد کے مکین پر کرتا تھا گریہ تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۵۰ تھی خشک زبان بول نہ کہہ سکتی تیرے تیرے ستلومی سہا یک ایک کا موٹہ تیرے تیرے</p>

<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>	<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>	<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>
<p>تو ایں پیرنگی تو نگہ بونی بہانی میں آپو چوچین اوٹا لونی بہانی</p>	<p>تو ایں پیرنگی تو نگہ بونی بہانی میں آپو چوچین اوٹا لونی بہانی</p>	<p>تو ایں پیرنگی تو نگہ بونی بہانی میں آپو چوچین اوٹا لونی بہانی</p>
<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>	<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>	<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>
<p>یا حبیبِ رصفہ تین ادا کو پہنچو بہانیا کا لکنا ہے فریاد کو پہنچو</p>	<p>یا حبیبِ رصفہ تین ادا کو پہنچو بہانیا کا لکنا ہے فریاد کو پہنچو</p>	<p>یا حبیبِ رصفہ تین ادا کو پہنچو بہانیا کا لکنا ہے فریاد کو پہنچو</p>
<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>	<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>	<p>چلتی تھی مریں کیسے تھی اس کیسے تھی مریں کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی میرے تیرے درمیان کیسے تھی</p>

کامیابی و نوبت چو دست خیل آید چو نوبت
افشین گردانی شود که خیر و بد را
سختی که تو شمس حشر تا علی اکبر
بدر باغ جوانی بدین دریا که چو
ملک پادشاه و اولاد زمین کا طبقه
سختی که چو چوب تنبلی چو کبریا که چو
سختی که چو پادشاه و اولاد زمین کا
مار شاه و چو کبریا که چو
علی اکبر که چو کبریا که چو
محمد که چو کبریا که چو
علی اکبر که چو کبریا که چو
محمد که چو کبریا که چو

کامیابی و نوبت چو دست خیل آید چو نوبت
افشین گردانی شود که خیر و بد را
سختی که تو شمس حشر تا علی اکبر
بدر باغ جوانی بدین دریا که چو
ملک پادشاه و اولاد زمین کا طبقه
سختی که چو چوب تنبلی چو کبریا که چو
سختی که چو پادشاه و اولاد زمین کا
مار شاه و چو کبریا که چو
علی اکبر که چو کبریا که چو
محمد که چو کبریا که چو
علی اکبر که چو کبریا که چو
محمد که چو کبریا که چو

کامیابی و نوبت چو دست خیل آید چو نوبت
افشین گردانی شود که خیر و بد را
سختی که تو شمس حشر تا علی اکبر
بدر باغ جوانی بدین دریا که چو
ملک پادشاه و اولاد زمین کا طبقه
سختی که چو چوب تنبلی چو کبریا که چو
سختی که چو پادشاه و اولاد زمین کا
مار شاه و چو کبریا که چو
علی اکبر که چو کبریا که چو
محمد که چو کبریا که چو
علی اکبر که چو کبریا که چو
محمد که چو کبریا که چو

<p>۴۱۱ کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>	<p>۴۱۲ و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>	<p>۴۱۳ و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>
<p>مثل خوشید بدن ضووت سوتر اناهی نیز سرج امامت پر زوال آتا ہے</p>	<p>بہو کین خلد کا کہنا مجھے ادا و کیا بہیچکر ہر فی کا بیچہ مرا دل شاد و کیا</p>	<p>بہو جہلم جو مجھے قریب رہو وے رخمی تن کو نہ فشار اے مرے داور مہو وے</p>
<p>۴۱۴ کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>	<p>۴۱۵ و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>	<p>۴۱۶ و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>
<p>پسین سیکو ہی ہنسی نہیں فرماتے ہیں یاس ہو سو سو فلک بیکر و جا تو ہیں</p>	<p>جلد گردنہ پر روان خنجر بران ہو وے امو خوشا وہ جو تری راہ میں قربان ہو وے</p>	<p>کوئی تھتہ تہر لائق نہیں پاتا ہو حسین ہاتھ خالی تہر و دربار میں آتا ہو حسین</p>
<p>۴۱۷ و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>	<p>۴۱۸ و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>	<p>۴۱۹ و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار و کسب و کار</p>
<p>جانہی میں کہ مجھ کا نواز سا ہو نہیں پانی و پتھر نہیں دور و کا پس سا ہو نہیں</p>	<p>تیر کی کین یہ سرتن ہو جا رہو جا وے عمد طفلی کا جو وے ہو وفا ہو جا وے</p>	<p>عاصی ہو تو ہی محبت نہیں کم کر تا ہے جرم وہ کرے نہیں تو لطف و کرم کر تا ہے</p>

<p>۴۱۹ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>	<p>۴۲۰ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>	<p>۴۲۱ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>
<p>۴۲۲ ہر گوارا مجھے جو کہ کہ اذیت ہووے اوکو دنیا میں ہی جتنی اس رات ہووے</p>	<p>۴۲۳ ہم نہ کہا اہل جہاں تیرے محبوب ہیں تو کہہ پیاں تیرے پیاں وہی ہیں پیاں ہیں</p>	<p>۴۲۴ یہ زمین عرش سور تیرے میں ہوا ہووے گی خاک تربت کی تری خاک شفا ہووے گی</p>
<p>۴۲۵ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>	<p>۴۲۶ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>	<p>۴۲۷ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>
<p>۴۲۸ مرد پر عاشق کامل ہے وفادار ہو تو جو کہا دہری کیا صادق الاقرار ہے تو</p>	<p>۴۲۹ وار دنیا ہی میں ہیں جو ہوا و زمین ایذا کو انکھیں جب بند ہو میں پھر درجنت و اسیر</p>	<p>۴۳۰ کہوں نہ ممتاز ہو وہ تو جو رتبہ بخشے اس کف خاک کو کیا رتبہ اعلیٰ بخشے</p>
<p>۴۳۱ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>	<p>۴۳۲ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>	<p>۴۳۳ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>
<p>۴۳۴ بہنو خیل شہدا کا تجھے سروا رکھا است احمد مختار کا مختار رکھا</p>	<p>۴۳۵ سدا گہ میری محبت میں خدا تو ہے کیا بندگی کا تاج جو کچھ دہا داتو تو کیا</p>	<p>۴۳۶ تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی تیرے ہی اہلین مظلومی ہو تو تیرے ہی</p>

<p>۴۱ کی جگہ میں نہ ہو پتہ نہ جگہ چو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں پشت تار عیسیٰ سنبلیلی کا پللیاں گر پڑ خاک پور عیش خدا کا باں</p>	<p>۴۲ کشتہ نہ چوبیس سب چوبیس کھنڈ چوبیس چوبیس چوبیس تو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں چو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں</p>	<p>۴۳ کشتہ نہ چوبیس سب چوبیس کھنڈ چوبیس چوبیس چوبیس تو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں چو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں</p>
<p>گرد و گدہ قبائے شہ پر نور ہوئی ریت چمن کو لیے مرہم کا نور ہوئی</p>	<p>تیغ سے فاطمہ زہرا کا جگر چاک کرو جلد ہاں خاتمہ پہنچتے پاک کرو</p>	<p>تو مجھ سے کہ اس کا کوئی خوشخوار نہیں بنتہا تھا نہیں حیدر نہیں انتہا نہیں</p>
<p>۴۴ فلک غوغا میں تیرے شہنشاہ میں گل لایا نہ سہلے جانے نہ غم میں کشتہ نہ چوبیس سب چوبیس کھنڈ چوبیس چوبیس چوبیس</p>	<p>۴۵ کشتہ نہ چوبیس سب چوبیس کھنڈ چوبیس چوبیس چوبیس تو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں چو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں</p>	<p>۴۶ کشتہ نہ چوبیس سب چوبیس کھنڈ چوبیس چوبیس چوبیس تو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں چو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں</p>
<p>غیر ناموس ہی رہا پیاس کی بھیجی تھی پیر کا پتہ نہ کو نہ دیکھتا تو بھی حسرت تھی</p>	<p>خونہا بھی نہ کوئی مانگے کو آوی گا اک پیر ہے سو وہ پیار ہے مر جاوگا</p>	<p>یہ میر تجھ اس ہاتھ سے کہا نا ہو ہو نواقی دست ہم کو روانہ ہووے</p>
<p>۴۷ کلنیاں تھی تیری سب کی صاف جاکھا دل تیرا جاکھا تیرے عجب در جاکھا راہ کو نہ چوئے نہ چوئے نہ چوئے چوئے نہ چوئے نہ چوئے نہ چوئے</p>	<p>۴۸ کشتہ نہ چوبیس سب چوبیس کھنڈ چوبیس چوبیس چوبیس تو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں چو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں</p>	<p>۴۹ کشتہ نہ چوبیس سب چوبیس کھنڈ چوبیس چوبیس چوبیس تو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں چو گدگد ہوئے چپکی کو چپکیاں</p>
<p>من زخمی من جو بیکان ستر گڑھے خاک را و چتر سے اور کا پتہ نہ گڑھے</p>	<p>پیشہ قریب سے محبوب خدا آوین گ تجارتا فاطمہ کی آہ سے حل جاوین گ</p>	<p>یاں سر پاک ہو حضرت کی لہو جاری تھا خیم سو قریب تیرے نگین میں غلاری تھا</p>

<p>۴۳</p> <p>جب تیرے جی حالت میں تیرے خاک کی آواز میں آواز میں سب کو غم کا عالم اب جو ہو</p>	<p>۴۲</p> <p>سے غم کو کون جانے لگا میں نے تجھ پر غم کی دیکھ کر راگہ میں میں غم کی دیکھ کر</p>	<p>۴۱</p> <p>تو تار کا آواز میں تیرے چو پہاڑ کے آواز میں تیرے چو پہاڑ کے آواز میں تیرے</p>
<p>خلف احمد مختار کا قاتل ہو نہیں کام میرا ہر اس کام کے قابل ہو نہیں</p>	<p>سرو گلزار رسالت کو قلم کرتے ہیں ناؤ سید پر مسافر پرست کرتے ہیں</p>	<p>اولعین جیہ ذکر ار کی بوقت ہو نہیں رحم کر چہ کہین باپ کی بھوتی ہو نہیں</p>
<p>۴۴</p> <p>مجاہد سید غفران جو تیرے روشن جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ دولت کا قاتل جیہ جیہ جیہ جیہ</p>	<p>۴۵</p> <p>کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے</p>	<p>۴۶</p> <p>کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے</p>
<p>موند نہ میں دولت دنیا کو ہی موندگا آج تیرا کر کیجیے پہچری پیر و نگا</p>	<p>جاوٹا گیاب میں ٹھہرنی نہیں آہلو پاس شعر خجریہ جاتا ہو مر و باپ کو پاس</p>	<p>باپ بن ایک دم آرام نہ آوے گا مجھے کون پہرات کو جہانی پہ سلا و بگا مجھے</p>
<p>۴۷</p> <p>تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا آسمان تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا رود و جلا کو تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۴۸</p> <p>بپ کی اس سے کون تیرے بپ کی اس سے کون تیرے بپ کی اس سے کون تیرے</p>	<p>۴۹</p> <p>مسلمانان اللہ تیرے تیرے تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے کون تیرے</p>
<p>رحم زہرا کے سپر یہ نہیں کہا نا کوئی خاک کی ہی نہیں زخمی کو اوٹھا نا کوئی</p>	<p>بہو کی پاس سے مر و با کوٹھا نا کوئی اوٹھا نا کوئی مر و با کوٹھا نا کوئی</p>	<p>کہ میں جو کون زہرا کوٹھا نا کوئی جان بابا کی بچو گی تو وہا کوٹھا نا کوئی</p>

<p>۱۳۳ بیٹن چاٹو نظر تے ندین باجان انا کدو کرکے عین بیجا ایاں گھر چکر کرکے عین بیجا ایاں جاوے کوئی بیجا ایاں</p>	<p>۱۳۴ بار بار تیرے سانس تیرے لہر تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۳۵ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>دوم آخر تو بہلا کام میں آؤں اوسکے اپنی کرت سے لہو موند کا پتھر اُون اوکے</p>	<p>دل زہرا جگر شیر خارا کشتا ہے ظلم سے تیرے محمڑ کا گلا کشتا ہے</p>	<p>نشوق ورنیکا ہے سرتن سے جدا ہوؤ دو جاوے کرکے عین بیجا ایاں</p>
<p>۱۳۶ کشتی میں بی بی بی بی بی بی بی اوس لکھنے کے دیکھنے کے دیکھنے کے کشتی میں بی بی بی بی بی بی بی کشتی میں بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۱۳۷ قتل ظلم کوئی کون کون کون کون اسلک میں کوئی کون کون کون کون داس جی کون کون کون کون کون قتل ظلم کوئی کون کون کون کون</p>	<p>۱۳۸ کشتی میں بی بی بی بی بی بی بی کشتی میں بی بی بی بی بی بی بی کشتی میں بی بی بی بی بی بی بی کشتی میں بی بی بی بی بی بی بی</p>
<p>ظلمت کر اسد اللہ کی جانی ہوئیں شکر سیر و سیر ہر کل آئی ہوئیں</p>	<p>بد و عداوت میں تو نازل اہل فتن ہوئے سر کالوں کو جو کہوں تو قیامت ہوئے</p>	<p>وقت طاعت ہو ذرا یاد دہا کر لیوین ہم ہی اب آ رہیں سحر کیوا داکر لیوین</p>
<p>۱۳۹ میری لاکھ ہر شہر و جا میں ہوا جبر طاعت جی جبر طاعت جی دیکھتی ہیں جی جبر طاعت جی دیکھتی ہیں جی جبر طاعت جی</p>	<p>۱۴۰ جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی</p>	<p>۱۴۱ جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی جبر طاعت جی</p>
<p>موند کو اللہ دیکھتے ہیں جیسا ہوا تو میں فریاد میں اور اگھر خانا ہے تو</p>	<p>کیا کیا منگو کہ پیر دوسرے کو سنا لیں جیسو جی میرے سر پر دوسرے ہر کل لیں</p>	<p>پیر سرتن شہنشاہ زمین روئے لگی باب کو بی بی برادر کو بہن روئے لگی</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸۱۶
 ۸۱۷
 ۸۱۸
 ۸۱۹
 ۸۲۰
 ۸۲۱
 ۸۲۲
 ۸۲۳
 ۸۲۴
 ۸۲۵
 ۸۲۶
 ۸۲۷
 ۸۲۸
 ۸۲۹
 ۸۳۰
 ۸۳۱
 ۸۳۲
 ۸۳۳
 ۸۳۴
 ۸۳۵
 ۸۳۶
 ۸۳۷
 ۸۳۸
 ۸۳۹
 ۸۴۰
 ۸۴۱
 ۸۴۲
 ۸۴۳
 ۸۴۴
 ۸۴۵
 ۸۴۶
 ۸۴۷
 ۸۴۸
 ۸۴۹
 ۸۵۰
 ۸۵۱
 ۸۵۲
 ۸۵۳
 ۸۵۴
 ۸۵۵
 ۸۵۶
 ۸۵۷
 ۸۵۸
 ۸۵۹
 ۸۶۰
 ۸۶۱
 ۸۶۲
 ۸۶۳
 ۸۶۴
 ۸۶۵
 ۸۶۶
 ۸۶۷
 ۸۶۸
 ۸۶۹
 ۸۷۰
 ۸۷۱
 ۸۷۲
 ۸۷۳
 ۸۷۴
 ۸۷۵
 ۸۷۶
 ۸۷۷
 ۸۷۸
 ۸۷۹
 ۸۸۰
 ۸۸۱
 ۸۸۲
 ۸۸۳
 ۸۸۴
 ۸۸۵
 ۸۸۶
 ۸۸۷
 ۸۸۸
 ۸۸۹
 ۸۹۰
 ۸۹۱
 ۸۹۲
 ۸۹۳
 ۸۹۴
 ۸۹۵
 ۸۹۶
 ۸۹۷
 ۸۹۸
 ۸۹۹
 ۹۰۰
 ۹۰۱
 ۹۰۲
 ۹۰۳
 ۹۰۴
 ۹۰۵
 ۹۰۶
 ۹۰۷
 ۹۰۸
 ۹۰۹
 ۹۱۰
 ۹۱۱
 ۹۱۲
 ۹۱۳
 ۹۱۴
 ۹۱۵
 ۹۱۶
 ۹۱۷
 ۹۱۸
 ۹۱۹
 ۹۲۰
 ۹۲۱
 ۹۲۲
 ۹۲۳
 ۹۲۴
 ۹۲۵
 ۹۲۶
 ۹۲۷
 ۹۲۸
 ۹۲۹
 ۹۳۰
 ۹۳۱
 ۹۳۲
 ۹۳۳
 ۹۳۴
 ۹۳۵
 ۹۳۶
 ۹۳۷
 ۹۳۸
 ۹۳۹
 ۹۴۰
 ۹۴۱
 ۹۴۲
 ۹۴۳
 ۹۴۴
 ۹۴۵
 ۹۴۶
 ۹۴۷
 ۹۴۸
 ۹۴۹
 ۹۵۰
 ۹۵۱
 ۹۵۲
 ۹۵۳
 ۹۵۴
 ۹۵۵
 ۹۵۶
 ۹۵۷
 ۹۵۸
 ۹۵۹
 ۹۶۰
 ۹۶۱
 ۹۶۲
 ۹۶۳
 ۹۶۴
 ۹۶۵
 ۹۶۶
 ۹۶۷
 ۹۶۸
 ۹۶۹
 ۹۷۰
 ۹۷۱
 ۹۷۲
 ۹۷۳
 ۹۷۴
 ۹۷۵
 ۹۷۶
 ۹۷۷
 ۹۷۸
 ۹۷۹
 ۹۸۰
 ۹۸۱
 ۹۸۲
 ۹۸۳
 ۹۸۴
 ۹۸۵
 ۹۸۶
 ۹۸۷
 ۹۸۸
 ۹۸۹
 ۹۹۰
 ۹۹۱
 ۹۹۲
 ۹۹۳
 ۹۹۴
 ۹۹۵
 ۹۹۶
 ۹۹۷
 ۹۹۸
 ۹۹۹
 ۱۰۰۰

کس سواس در مصیبت کا بیان ہوتا
 انگہین رولی میں قلم رونا ہول روتا ہوا

سلام
 از سلامی چون از ام کریم کیا کسانو
 بوی چون چمن بطرح قصه یادش کے سنانو
 واقو سرکش پند و نیا بین کیو حال کی
 ہا و خالی چو پوای پند خصل کے سنانو
 فاسدین ہا و خالی دامن تین شاخ حکوم
 کلمہ پوای چو جان کے خاں کے سنانو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶

<p>۴۱ جگر مراد خان اور خوش تر کریم دعوان کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>	<p>۴۲ خانہ معلول و شہزادہ جگر مراد خان جگر مراد خان کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>	<p>۴۳ عمران شہزادہ عید پر وہ درخت انعم جگر مراد خان کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>
<p>۴۴ قرب حسین پور تو خدا سے قریب ہو اوتھیں شراب ملو راضی ہو</p>	<p>۴۵ آنکھوں میں اشک بہر کو جو سر کو فرو کیا روح الامین نے اسے موتی کو دو کیا</p>	<p>۴۶ رستو سی پر کے آگے جگر کے سامنے گردن جگر کے پیچھے گئے جد کو سامنے</p>
<p>۴۷ حسین پور کو درخت انعم جگر مراد خان کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>	<p>۴۸ آزاد تھیں ایک خط پر جگر مراد خان جگر مراد خان کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>	<p>۴۹ کیونکہ ایک خط پر جگر مراد خان جگر مراد خان کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>
<p>۵۰ حاضرین قمر گلشن عہد شہادت کے پہنوا گفن اوتار کو حلقہ بہشت کے</p>	<p>۵۱ نور خدا کے چاہنے والے ہزار تھے نہ ہر اکا ایک چاند تھامائے ہزار تھے</p>	<p>۵۲ ہر روز عید چہانی سے لگ جاؤ آنکھوں اوس میر و جامہ زیب فدا تیری شان کو</p>
<p>۵۳ سب چہانیان نے چوچہ مصطفیٰ کا پیار خفگی کی شہزادین شہزادہ کا پیار سنتھنی اللہ بین سب چہانیان کا پیار ان کے چہانیوں سے سوا تھا خدا کا پیار</p>	<p>۵۴ آتش تیرے رسول خدا کا پیار جگر مراد خان کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>	<p>۵۵ کیا تار عید گاہ سے جگر مراد خان شہزادہ کو کباب نہیں کچھ خوف و ہرج تیاغ غلام پر وہ درخت انعم شہزادی بلبل پر شیطانی بی بی</p>
<p>۵۶ بچپن سوئے نیاز کو ناز انکو ہاں کو تو جس چہرہ پر تھوڑی جبریل لاکھ تھے</p>	<p>۵۷ ہر وقت شمع نخل تنہا ہی رہی سیو و نسو انکی گود ہمیشہ بہی رہی</p>	<p>۵۸ سوموع ہو پر رنگ شہادت کو واسطے جامہ یہ قطع ہے اسی قامت کو واسطے</p>

<p>چو تیرے دل سے شکر کے تین تار عدوان تہ تیغ کرنے کی ہو بیکار تو کیا اس قبا و عبا پر جان دار پیشرفت کو تو کر کے کی ہو بیکار</p>	<p>پیل تو عید گاہ میں جا بیکار جو کوئی تاج اونٹ لگا دو تو بیکار کنو گئے تہ تیغ سے جو بیکار معلوم ہو جاوے غصہ تہ تیغ تار</p>	<p>کب ہو اور کمال کی ہو بیکار ایسی جیسا چوڑے کمال کی ہو بیکار وہ جان پر جان کی اور دل کی ہو بیکار قوان سطل میں تو جامل کی ہو بیکار</p>
<p>کٹر مریہ و یکہ شرم روان کی کیا کہا پیار مریہ گلے لگا کے تہ تیغ مان کی کیا کہا</p>	<p>ہاں آپ روئے تو میں تو مشکل سے ہو میں اچھا سوار ہو جو میرا اونٹ بنے میں</p>	<p>رحمت میں مرثیہ میں ہدایت میں ایک میں چوڑے مریہ تو میں چھتھت میں ایک میں</p>
<p>سب کو تو دل کی ہو جان اور قوا خیر سے ہاتھ دھو کر میں ہو قوا مرد تو میں اس میں کفر اس میں قوا وہ جو بیکار و دل کی ہو میں قوا</p>	<p>قراؤ کہ میں کس کا اس میں کس کو میں چاہتا ہوں قراؤ میں جیب جابین اس کے قدم کو وہ ملتا پیشت جاب سید لو لاک میں پر ہوتا</p>	<p>جو تو اس کے کون میں قراؤ میں کس کو میں قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں گراں ہو کر میں قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں پیشت میں قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں</p>
<p>کس غم کو دل ہو بند بول کو کو تہ تیغ کیا ہمسے کر کے ہو جو تم بولے تہ تیغ</p>	<p>پاؤ حسین عرش کا ستر تاج ہو گیا وہ روز عید کا شنب معراج ہو گیا</p>	<p>سنا سوار کا ہیکو دنیا میں پائین کو باگین بہرہ اور ہر روزی جان کو</p>
<p>پلاؤ تہ تیغ کے دست خدا کال خوش کو تو قرار کے سب ذرا کال پیشت میں قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں پیشت میں قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں</p>	<p>کسی عرش و دولت میں کس کی میں قراؤ میں تھا ایک کون تو قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں پلاؤ تہ تیغ کے دست خدا کال پیشت میں قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں</p>	<p>کس کو تو قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں کس کو تو قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں کس کو تو قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں کس کو تو قراؤ میں کس کی میں قراؤ میں</p>
<p>غزت میں میں بزرگ شرف میں زیادہ مرثیہ تو سب سوار میں اور میرا زیادہ</p>	<p>دو دن میں عرش و عرش کی زینت کو تو ایسا گلین ہو مریہ نبوت کے واسطے</p>	<p>اسکا تہ تیغ تو بہت دلیر شان ہے اب اونٹ کی صد اکا میں اشتیاق ہے</p>

<p>۴۳۰ الفت بولت حق کو نوا سو تو حق کا ر غم نہ کہین نہ رو نہ لگے فاطمہ لال نہ خیال نہ ملامت نہ تہمت نہ خیال صفت صفت کا تو ہو تو ہو حق کا حال</p>	<p>۴۳۱ کین مہر جنتین کا تہمت کی کین سب کین جنتین کا تہمت کی کین نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین مہر جنتین کا تہمت کی کین</p>	<p>۴۳۲ کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت</p>
<p>جنتین جو ایک طبقات زمین ہو نازل خدا کو حکم سورج الامین ہو</p>	<p>اک در بی عروج تھا اور یہ وقار تھا اک دن اومین کو سینہ پہ قاتل ہوا تھا</p>	<p>برج شرف تہمت سہ کامل کو واسطے رحلین کئی تہمتیں ایک حامل کو واسطے</p>
<p>۴۳۳ کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت</p>	<p>۴۳۴ کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت</p>	<p>۴۳۵ کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت</p>
<p>جہ مہر نہ تہمت و تہمت جہ تہمت دشمن علی کے جہ تہمت و تہمت</p>	<p>نوبت جو ایک مہر جہ تہمت کی آتی تھی زہر از زمین کو جہ تہمت کی بھائی تھی</p>	<p>واحدہ تہمت واقع حال پسر نہ تھی تہمتوں سے چور ہو تہمت نہ تہمت نہ تھی</p>
<p>۴۳۶ کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت</p>	<p>۴۳۷ کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت</p>	<p>۴۳۸ کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت نہ تہمت کین تہمت کا تہمت کا تہمت کا تہمت</p>
<p>جاؤ تہمت اور طرف جہ تہمت کی راہ ہو دشمن و تہمت میر تہمت کی نگاہ ہے</p>	<p>یوسف کس طرح اسلمے رکھا تہمت میں سونا نجاؤ چاند مر آفتاب میں</p>	<p>یوسف کو بھی اوس گل تہمت کی بہا گئی کوئی تہمت جسکی تہمت کو کو جان آگئی</p>

<p>۴۳۳ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>۴۳۴ ایمان و توحید و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>۴۳۵ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>
<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>
<p>۴۳۶ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>۴۳۷ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>۴۳۸ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>
<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>
<p>۴۳۹ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>۴۴۰ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>۴۴۱ و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>
<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>	<p>و اما خدایتعالی و صلیت و شریف و صلیت و شریف و صلیت و شریف</p>

<p>۴۴۴ میرا نیس کی پوری دنیا کی طرح نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر</p>	<p>۴۴۵ میرا نیس کی پوری دنیا کی طرح نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر</p>	<p>۴۴۶ میرا نیس کی پوری دنیا کی طرح نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر</p>
<p>۴۴۷ گہر اگر سر سے تاقدم و سیکنے لگی موند کر سکو نفی چہاتی پہ دم و مین لگی</p>	<p>۴۴۸ رہ رہ کو وقت فرج جو فریاد کرتے تھے مانگو حسین رو کرتے اوپر کرتے تھے</p>	<p>۴۴۹ شیر خاں کا کہ جو پہلو میں سو کرتے تھے را تو کھو مان کہ جو رہ میں جا جا کر کرتے تھے</p>
<p>۴۵۰ آواز دی کہ کھو داری اور خود را وہاں سے مجھ کو تارک و تارک و تارک</p>	<p>۴۵۱ کیا حقین و کلام و کلام و کلام وہاں سے مجھ کو تارک و تارک و تارک</p>	<p>۴۵۲ آواز دی کہ کھو داری اور خود را وہاں سے مجھ کو تارک و تارک و تارک</p>
<p>۴۵۳ قریان جاؤں زیت کا کیا اعتبار ہے لپٹو ذرا کھو سے کہ مان سیرا ہے</p>	<p>۴۵۴ نہو سے دل پہ کوہ اُم ناگمان گرا گو یا زمین اول گئی اور آسمان گرا</p>	<p>۴۵۵ آفت کا سامنا تھا جا جب حسن ہو کر گہر ہی چوٹا حسین غریب الوطن ہو کر</p>
<p>۴۵۶ میرا نیس کی پوری دنیا کی طرح نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر</p>	<p>۴۵۷ میرا نیس کی پوری دنیا کی طرح نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر</p>	<p>۴۵۸ میرا نیس کی پوری دنیا کی طرح نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر</p>
<p>۴۵۹ کیوں آج بھوس ہو کیوں رنگ نہ ہو امان خدا سزا ہے کہ دل میں درو ہو</p>	<p>۴۶۰ تقی حمل ہو کہ پہلو میں نہ ہو نہا علی بنیاد پر اور کوکب و قمر</p>	<p>۴۶۱ باقی زمین نہ چار حنین جب تو کیا رہا اک مصرعہ جمش آل عبا رہا</p>

<p>چند روز گویا قاطر کا ماہ بہارِ غافلین گشتہ شہ پناہ خجائی کرنا تو کہ از پوچھ پوچھ مولا از خاطرِ بدین کا باری راہ</p>	<p>چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن</p>	<p>اوس وقت میں از افروزِ گلستان نہی میں خیمہ کیسے ارادان وان از پوچھ پوچھ میں نے کاروان اوس سر زمین پر نیلکاران</p>
<p>نہ رخ کیا مین کا نہ سوچو چین گہو یہ تنگ تیر کہ آپ اہل کی طرف گئے</p>	<p>بچپن ہو حسین کی پیاری بھین یہ سہا نہیں ابھی سو تیری بھین</p>	<p>قربان تجھ سب طرالت پناہ ہو پہونچا دھوا گیا نہیں جو و دکنی راہ ہو</p>
<p>تھا وہ چین تھی بہارتِ ارادان یا فانی میں پناہ نہار کا گمان اوس ہر سو خوال چھوڑی جان اوس پور پور پور پور پور</p>	<p>چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن</p>	<p>چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن</p>
<p>وہ یا بھی گرم عکس ہو رہا آفتاب کے بریا کی ہو تھے آپ نے خیمہ جاب کے</p>	<p>بہی پر سو رہی وہ مصیبت میں چھوٹا کشتی بھول کی کسی جھل میں لٹ بھلاؤ</p>	<p>خواہش یہ ہو جا نہیں نہیں ایک دم ہوں نانا کو مان کی باپ کے زیر قدم ہوں</p>
<p>چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن</p>	<p>چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن</p>	<p>چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن چچو چچو سنا کہ تو کس کو خوش کن مولا نہ کہ تو کس کو خوش کن</p>
<p>یہی نظر تائی تھی رستہ او جا رہے تھے یہ ایک گرم راہ میں تھی یہاں رہے تھے</p>	<p>مطلب یہ ہو کہ تیرے سہم تو گلاٹ مشتاق ہوں کہ جلد کیسین کر رہا ہوں</p>	<p>اوس تر و کہ تن سے سر کے اوس تر کی چاہتو اوس امان راہ خدا کر بلا سہتو</p>

مجموعہ ۱۰۱۰

<p>۴۱ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>	<p>۴۲ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>	<p>۴۳ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>
<p>صورتِ بھری جو خاک میں زخمِ اکرا جیگی جنگلِ تو کافی صاف صدا ہی ماری کی</p>	<p>ڈر کر سکتی نہ جان مری ستمی جاتی ہو ہو ہے یکس کر و لگی آواز آتی ہے</p>	<p>رحمِ لکے ہیں کہ تھی کو نواسے ہیں لشکر کے گوشِ صبح ہو سب ہوا کی پتوں پر</p>
<p>۴۴ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>	<p>۴۵ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>	<p>۴۶ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>
<p>کیوں تلخ ہو رہے چشمِ شیریں حیات کا طوفانِ زمین الیاس ہے سفینہ نجات کا</p>	<p>نا تاسوس چکر پڑیں زمین یا مٹی پاک ہو شیشِ مین سر پہ تیرا ہی تکی خاک ہے</p>	<p>اس زمین ایک قبر کی جا چاہیے ہمیں دریا پہ کیا ہے قرب خدا چاہیے ہمیں</p>
<p>۴۷ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>	<p>۴۸ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>	<p>۴۹ موت و جد کے چوتھے سوختی چمکتی گل کی لپٹا لپٹا شہادت کی گواہی زلف و تپ کے باد صبا خالک و زانی اٹھنا غبارِ زمین تیرا تیرا</p>
<p>کچھ خود بخود سیکھنے کی آستین بیکل ہو اصغر خیرِ مان کی گو میر ڈر کر چھو</p>	<p>جبرین کی سخن جو کہ تیرا وہ یاد رہن خوش اور کوئی ہو کہ تیرا ہوتا شہنشاہ</p>	<p>پانی کی جستجو میں کوئی تاہم نہ جوتے پیا سی اگر رہن تو رہن آبرو نہ جوتے</p>

[illegible]

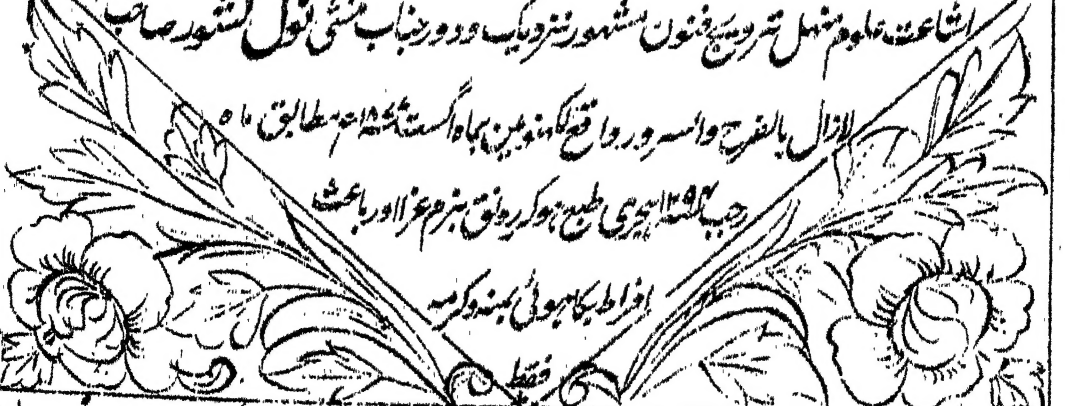
<p>۱۷۱ کلام حکیم کعبہ نشان الباقی نور شمسین خلیفہ ملک جناب چو چرخ نورس چو چرخ اقبال نیامی حکیم گوارے کج کج باب</p>	<p>۱۷۲ سرس لاری جو وہ خاصان کج نشاخ کجی شمسین برب ویر کج مستمنع کج کج موقوف کج کج کج کج</p>	<p>۱۷۳ سینجی خوشی جو وصال بوی کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>زین روشنی سے خانہ پر نور ہو گیا چکی جو برو حسن فلک طور ہو گیا</p>	<p>بید ستابی ہوئے تو یہ جو یہ کج لوہو کو مثل شیر درنگ چھا گئے</p>	<p>آلہ صفا کی کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۷۴ خانہ کج</p>	<p>۱۷۵ کج</p>	<p>۱۷۶ کج</p>
<p>گل کر کے سرخ دل پر داغ رہ گیا وا حسرت ہمارے باغ رہ گیا</p>	<p>دو کر کے تھوڑے کج کج کج گوشت و خون کج کج کج</p>	<p>کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>
<p>۱۷۷ کج</p>	<p>۱۷۸ کج</p>	<p>۱۷۹ کج</p>
<p>سینو سوزا و کج کج کج او جلی قبا میں کج کج کج</p>	<p>سینو سوزا و کج کج کج نقشہ علی کی کج کج کج</p>	<p>کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>

کج کج کج

<p>مرثیہ کھنکھناتے ہوئے ہونے لگا کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>	<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>	<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>
<p>کشتہ پڑھو تہہ خاک پہ یوں ذوالفقار سو تو میں جیسے بوجہ مسافر و تار کے</p>	<p>تہہ شوق بند کی جو شہ سرفراز کو گردن جھکا کر گھوڑے سے اتر کر ناکو</p>	<p>الودہ تو عذار مبارک غبار سے غل تہا کہ فاطمہ نعل آئی فرار سے</p>
<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>	<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>	<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>
<p>مقاوم کہ سا جو جنگ میں روبرو بل کھتا نہین تہی تیغ کی کہ طمانچہ اجل کا تہا</p>	<p>اوٹا گیا نہ پروہن تیور اگر گریے سجدہ کیور یک گرم پرخش کما کر گریے</p>	<p>کشتہ ہوا یک حلق گئی گہرا جڑے ہین ہو بہ تیر کس کے کیجے پھر پڑے ہین</p>
<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>	<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>	<p>مرثیہ کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے کھنکھاتا ہے</p>
<p>نہرت کی یہ مہم قاف ہوتا قاف ہو گئی جو صفت پر صفا بڑی صاف ہو گئی</p>	<p>کیون بھرا شک فاطمہ انور ہون بہر پہاڑ چاک نیزہ لگا ایک دوش بہر</p>	<p>شہر فرج ہو تہا سہین چھاس ہین انکار ملن جال میں تری بہالی کے ہاتھ ہین</p>

[illegible]

مالک مطبع اودہ اخبار نے اس امر اہم کا التزام اپنے وقت والا نہمت چہرہ اربعہ ہزار ان ہزار کو شخص
اور صرف زر کثیر ایسے ایسے محکم مرثیہ کا ذخیرہ جمع کیا کہ جو کسی کے دہم خیال میں بھی نہ تھا۔ اور
فی الواقع اگر کلام بلاغت انصاف اوس محمود کا زیر طبع نہ آتا تو باقیات الامم الحیات ایسے باکمال کا نہ تھا
اب شائقین کو بشارت ہو کہ جس کلام کا جمع ہونا شمار ضرور مال اور روزانہ جہاں او کیل بجزر کی بہرہ
وہ نور شاہوار اب کوڑیوں کی مول ہو گیا اور اس اثر اراط کے ساتھ کہ وہ وہاں میں طبع بہرہ کر شائع ہوئے
اور اب تیسری جلد۔ یہ ناظرین ہوتی ہے اور انشاء اللہ قلمائے چوتھی جلد بھی بہت جلد طبع ہو کہ
ما خط شائقین میں گذرے گی اور واسطے صحت ان مرثیوں کے اس بھیجانی قلیل البضاعت پر ہوتی
و غنائی سید نقدیق حمین رضوی کو مالک مطبع موصوف نے مخصوص کیا اور اس کترین نے بھی
حتی الوس انکی صحت میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا اگرچہ سو و خطا ہر شخص کے آب و گل ہوتا
سرشت ہے۔ اور جس سے خطا نہ وہ آدمی نہیں فرشتہ ہے۔ لیکن کیا عجب ہے کہ کوئی معذرت
بے محنی اور ناموزون نہ رہا ہو با انہم صاحبان ہیم اور والیان کرم سے خواستگار ہوں کہ اگر
سبب اختلاف نقول کہیں سو و خطا ہو گئی ہو تو ذیل غفو واسطلاح سے مستشرقین لان العنا
عن کرام الناس تقبول و العفوین اختیار ہم ہاں پس ایسی شد کہ یہ جلد سوم مطبع خیر طبع سرچشمہ
اشاعت غلام ہنر ترویج فنون مشہور نزدیک و دور بناب منشی نول کشور صاحب



الانزال بالفرج و انسہ و رواج کاغذ میں بہاہ گشت ۱۳۵۸ھ مطابق ماہ

جب ۱۳۵۹ھ پیری طبع ہو کر رونق بہم عزا اور باعث

افراط کا ہوئی بند و کمرہ

کتبہ احقر العبا و سید رضا حسین ولد سید بن حسن رضوی ملازم مطبع اودہ اخبار